تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ مستونگ گوادر پوسٹل ایڈریس: کوئٹہ 2834643 فون نمبر: 2827323 فیکس نمبر: اشاعت ریٹ نمبر

DAILY HIMMAT QUETTA

بانی زمرد حسین (مرحوم)

روزنامہ ہمت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

Member APNS

جلد نمبر 26 | پیر 09 نومبر 2026ء | 28 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 25

علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی آج بھی پوری قوم کیلئے مشعل راہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا، انکے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی

پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔

بقیہ 1 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد

دیوالی محبت اور روشنیوں کا پیغام دیتی ہے، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ حکومت کی ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی محبت، سچائی اور روشنی کا پیغام دیتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان کی ہندو برادری کا صوبے کی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ہے۔ ہندو برادری کے مذہبی تہوار دیوالی کے موقع پر ہندو برادری کے تمام افراد کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ دیوالی کا تہوار ہمیں اچھائی کی برائی پر فتح کا درس دیتا ہے۔ دیوالی کا تہوار ہمیں اتحاد، بھائی چارے اور محبت کا پیغام دیتا ہے۔ ہندو برادری کے تمام افراد کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بلوچستان کی ہندو برادری کے تمام افراد کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

بقیہ 4 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف کی آذربائیجان کے یوم فتح پر صدر الہام علیوف اور عوام کو دلی مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آذربائیجان کے یوم فتح کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ آذربائیجان کی فتح، قربانی اور عزم کی علامت ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ آذربائیجان کی فتح، قربانی اور عزم کی علامت ہے۔ آذربائیجان کی فتح، قربانی اور عزم کی علامت ہے۔

بقیہ 3 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

علامہ اقبال کا پیغام خودشناسی تقدیر بدلنے کا درس دیتا ہے، وزیراعظم

آج سے قومی و بین الاقوامی تقریبات پر مشتمل سال بھر کے پروگرام کے آغاز کا اعلان

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔

بقیہ 5 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

علامہ اقبال کا تصور خودی علم محنت اور مضبوط کردار سے ہی پروان چڑھتا ہے، صدر مملکت

آصف علی زرداری کا یوم اقبال پر پیغام، مساوی مواقع، مزدوروں کے حقوق، کسانوں کی خوشحالی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر زور

اقبال نے ایشیا کے عوام کو گہری نیند سے جگایا، اپنا اعتماد بحال کرنے اور اپنے مستقبل کی تعمیر خود کرنے کی ترغیب دی

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے 149ویں یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقبال کے کلام نے برصغیر کے مسلمانوں کو اپنی عزت، حقوق اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کی طاقت کا احساس دلایا۔ ان کی شاعری آزادی، مساوات اور عزت نفس کے حصول کی جدوجہد کا پیغام دیتی ہے، جو پوری

بقیہ 7 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ریکارڈ اضافہ

ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 26.846 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران 110 ملین ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے بعد ملکی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 26.846 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل بینک آف پاکستان کے

بقیہ 6 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

جنگ بندی امریکی نائب صدر پاکستان اور قطر کی ثالثی میں متحرک ہوگئے

بند ڈی ویس گزشتہ 2 ہفتوں سے اہم علاقائی ثالثوں، قطر کے وزیراعظم، پاکستان کے فیلڈ مارشل سے تقریباً روزانہ رابطے میں رہے ہیں۔ امریکی رپورٹ کے مطابق بند ڈی ویس گزشتہ 2 ہفتوں سے اہم علاقائی ثالثوں، قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی اور قطر ثالثی کا کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ امریکی نائب صدر بند ڈی ویس ان رابطوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ ایکسیوس کی

بقیہ 8 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

واشنگٹن (این این آئی) ایران کے ساتھ ممکنہ جنگ بندی اور جوہری مذاکرات کی بحالی کے لیے امریکہ کی سفارتی کوششیں تیز ہوگئی ہیں، جن میں پاکستان

کوپ 31 کانفرنس، وزیراعظم شہباز شریف (کل) ترکیہ جائینگے

عالمی رہنماؤں سے ملاقاتوں میں مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع پر تبادلہ خیال کیا جائیگا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف



حوثی ملیشیا کی طرف سے داغے گئے بیلسٹک میزائل کو ناکارہ بنایا گیا، سعودی فوجی اتحاد

ریاض (این این آئی) سعودی اتحادی افواج کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا ہے حوثی ملیشیا کی طرف سے داغے گئے بیلسٹک میزائل کو ناکارہ بنا دیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی اتحادی افواج کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی

بقیہ 10 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان طالبان رجیم کیخلاف پرامن مزاحمت، سابق نائب صدر کی رجیم پر کڑی تنقید

کابل (این این آئی) سابق نائب صدر مارشل عبدالرشید دوستم نے طالبان رجیم کے مستقبل پر سوال اٹھا دیا۔ افغان میڈیا مومنت پارٹی کے

بقیہ 11 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

آئین اقلیتوں کے مذہبی تحفظ کی ضمانت دیتا ہے، وزیراعظم

وزیراعظم شہباز شریف کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد، مذہبی آزادیوں کے تحفظ اور بین المذاہب ہم آہنگی کے عزم کا اظہار، جامع اور خوشحال قوم کی تعمیر ہمارے مشترکہ عزم سے ہی ممکن ہے

دیوالی روشنی کے اندھیروں پر غالب آنے، امن، رواداری اور امید کا پیغام دیتی ہے، پاکستان کی ہندو برادری قومی تشخص کا قابل قدر حصہ ہے اور خیر، گالی کا پیغام معاشرے میں عام کرے گی، وزیراعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہندو برادری کو دیوالی کے مذہبی تہوار پر مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ دیوالی کا تہوار نفرت، جہالت اور ناانصافی کے اندھیروں پر روشنی کے غلبے کا استعارہ ہے۔ یہ تہوار ہمیں یاد دلاتا ہے کہ امن، رواداری اور مساوی حقوق کی بنیاد پر ہی ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر ممکن ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی ہندو برادری قومی زندگی کے ہر شعبے میں اپنا مثبت کردار ادا کر رہی ہے۔ ہندو برادری کے افراد نے ملک کی ترقی، سلامتی اور خوشحالی کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ہندو برادری کے افراد نے ملک کی ترقی، سلامتی اور خوشحالی کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

بقیہ 9 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

فرخ کاخوش کن پیغام دیتا ہے، دیگر روشن خوشحال

تاب آنے کی یاد دہانی کراتا ہے۔ روشنیوں کا یہ تہوار انسانی اور سماجی سطح پر امن بقا باہمی کے

بقیہ 2 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

فیڈل کانسٹیبلری نے ہمیشہ ملک کی خدمت میں ہم کردار ادا کیا، محسن نقوی

دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن وامان برقرار رکھنے کی ذمہ داری، یہ فورس ہمیشہ صف اول میں رہی

جوانوں کو قانون کی بالادستی، امن وامان کے قیام اور ملک کی خدمت کی ذمہ داریاں مکمل نظم وضبط اور ایمانداری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی

چاردیوار (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ فیڈرل کانسٹیبلری نے ہمیشہ ملک کی خدمت میں اہم کردار ادا کیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن

بقیہ 18 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ کی صورتحال میں فوری تبدیلی کا امکان نہیں، منیر اکرم

آئرن کوٹ بھی سابق فوجی جنرل ہیں اور ان کی پالیسیاں بھی سخت گیر نوعیت کی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے سابق سینئر

بقیہ 12 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

بارش، غزہ میں بے گھر افراد کے ہزاروں خیمے پانی میں ڈوب گئے

بعض متاثرین نے متبادل جگہ ملنے پر سامان اور اہل خانہ کو منتقل کر دیا، امدادی سامان کی تقسیم

غزہ (این این آئی) غزہ میں شدید بارش نے

بقیہ 13 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

جسٹس جمال خان مندوخیل 12 نومبر کو ریٹائر ہو جائیں گے

ان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر اعزاز میں فل کورٹ ریفرنس 11 نومبر کو دن 12 بجے منعقد ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ کے جج جسٹس

بقیہ 17 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹانک میں نامعلوم افراد فائرنگ، کانسٹیبل اور پانچ سالہ بیٹا شہید

باپ بیٹے کی لاشیں ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دی گئی ہیں، پولیس کا سرچ آپریشن شروع

ٹانک (این این آئی) ٹانک کے محلہ خدریاوالہ میں

بقیہ 14 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، اب خاندانی منصوبہ بندی کو قومی ایجنڈا بنانا چاہیے، خواجہ آصف

طاقت کا ارتکاز لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور تک محدود نہیں ہونا چاہیے، دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں

عوام کو سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے، افغانستان میں 8 سے 10 صوبے تھے تقسیم کر کے 32 صوبوں میں تبدیل کر دیا گیا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سے امینہ شفیع کی ملاقات

سیلاب متاثر بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

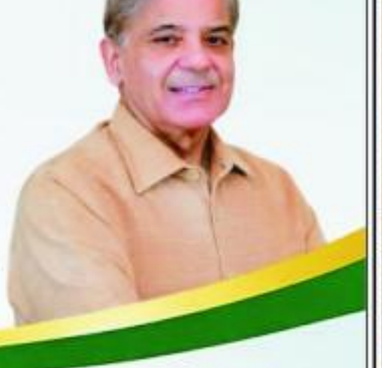
بقیہ 16 سفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کی خصوصی ہدایت پر ایل پی جی کی منصفانہ اور شفاف قیمتوں کا نظام اور صارفین کا تحفظ



اجارہ داری کا خاتمہ، شفاف نیلامی کا نظام!

ایل پی جی کی دستیابی بہتر بنانا اور غیر منصفانہ قیمتوں سے متعلق عوامی تحفظات دور کرنا حکومتِ پاکستان کی اولین ترجیح ہے۔



ایل پی جی شعبے میں حکومتی اقدامات اور اصلاحات


مقامی ایل پی جی کی 10 فیصد پیداوار سرکاری مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے مختص



سابقہ کوٹہ سسٹم ختم، اجارہ دارانہ طرز عمل کے خلاف اقدامات



شفافیت یقینی بنانے کے لیے نیلامی کی براہِ راست ٹی وی نشریات



ایل پی جی کی میڈیا کی موجودگی میں شفاف نیلامی


تمام اہل کمپنیوں کو نیلامی میں مساوی مواقع



مقامی پیداوار، متبادل درآمدات اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافے کی کوششیں



ذخیرہ اندوزی، مصنوعی قلت اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی



مستحق صارفین کے لیے رعایتی ایل پی جی فنڈ کا مجوزہ قیام

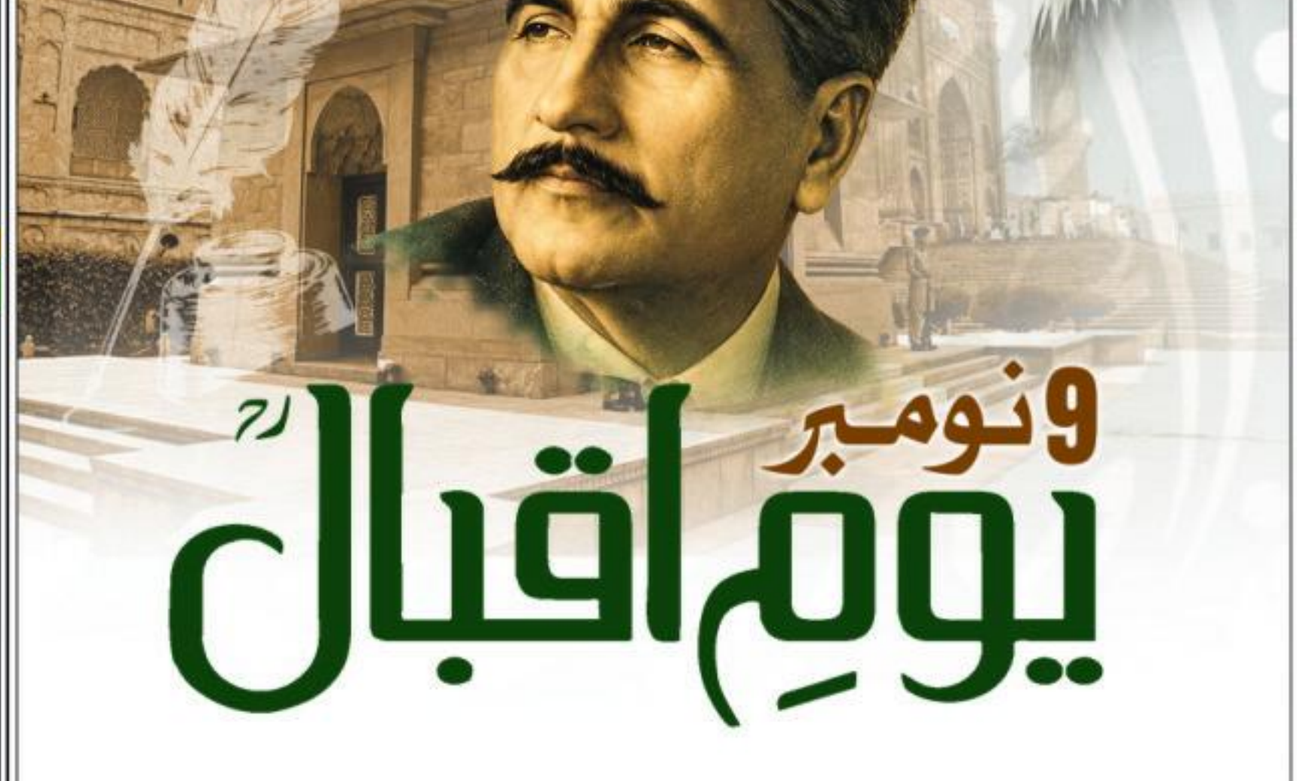
حکومت کا عزم — مناسب قیمتوں پر ایل پی جی کی بہتر فراہمی!

PID(I) 4304-D/26

URAAN PAKISTAN

وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان

www.moib.gov.pk
/GovtofPakistan govtofpakistan
@GovtofPakistan @govtofpak



9 نومبر یومِ اقبال

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبے کے عوام کی جانب سے پوری قوم کو اپنے منفرد افکار اور فلسفۂ خودی سے روشناس کروا کر، اتحاد و یکجہتی، باہمی ہم آہنگی، اور وحدت کا پیغام دینے والے مصورِ پاکستان، شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا 149 واں یومِ ولادت مبارک

اقبال کا اقبال بلند رہے

محکمہ تعلقات عامہ | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

SS No 08/08.11.2026

علامہ محمد اقبالؒ کی فکر فلسفہ قومی ترقی کا روشن سرچشمہ ہے، بابا بلیدی

اقبال نے خودی، علم، کردار، خود اعتمادی اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک باشعور، باوقار اور خودمختار قوم کی تشکیل کا درس دیا

قوموں کی ترقی کا اصل راز تعلیم، مثبت سوچ، مضبوط کردار اور عملی جدوجہد میں پوشیدہ ہے، مشیر محکمہ ترقی نسواں

کوئٹہ (این این آئی) شعبہ ترقی نسواں بلوچستان، شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی فکر و فلسفہ آج بھی قوم کے لیے مکمل رہنمائی اور قومی ترقی کا روشن سرچشمہ ہے۔ اقبال نے خودی، علم، کردار، خود اعتمادی اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک باشعور، باوقار اور خودمختار قوم کی تشکیل کا درس دیا۔ ڈاکٹر زبانہ خان بلیدی نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ

تفصیل صفحہ 5

دیوالی کا تہوار برائی پر اچھائی کی فتح کی علامت ہے، غزالہ گولہ

پاکستان کی سلامتی، استحکام اور تحفظ کیلئے اقلیتی برادری نے بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر بلوچستان اسمبلی و پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی صوبائی صدر غزالہ گولہ نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں آباد ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ دیوالی روشنیوں، خوشیوں، امن اور محبت کا تہوار ہے۔ اپنے تشفی پیغام میں انہوں نے کہا کہ

تفصیل صفحہ 6

علامہ اقبال کے افکار نوجوان نسل کیلئے مشعلِ راہ ہیں، فیصل جمالی

اپنی نسل کو اقبال کے پیغام خودی اور اتحاد سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے

نومبر یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں

تفصیل صفحہ 6

علامہ اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہونا وقت کی ضرورت ہے، نسیم الرحمان ملاخیل

آج کی نسل نو کو اقبال کے شاہین کا کردار ادا کرتے ہوئے ملک کی ترقی و استحکام کے لیے آگے آنا ہوگا

مشہور اسلامی شاعر، مشرق علامہ محمد اقبال کے 149 ویں یوم ولادت کے موقع پر ہر پری قوم کو مبارکباد

تفصیل صفحہ 6

مفتی محمود مرکز کے خلاف سازش حکومت کو لے ڈوبے گی، مولانا واسع

حکومت لاشیں گرا کر ملک کے آئینی و معاشی ڈھانچوں اور مدرسی و خانہ پر حملے سے توجہ ہٹانا چاہتی ہے

مرکز پشاور کے خلاف ریاستی سازشوں کی شدید

تفصیل صفحہ 6

9 نومبر ہماری قومی تاریخ کا ایک روشن اور یادگار دن ہے، نور محمد دمڑ

اقبال کا پاکستان ایک ایسا پاکستان تھا، جہاں عدل، مساوات، بھائی چارہ اور علم کی روشنی ہو، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر ہجائی نور محمد خان دمڑ نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 9 نومبر ہماری قومی تاریخ کا ایک روشن اور یادگار دن ہے، جب شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی شاعری، فکر اور فلسفے کے ذریعے ہر مسلمہ کے مسلمانوں کو خفلت سے بیدار کیا اور انہیں ایک آزاد و خودمختار قوم کے حصول کا خواب دیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ علامہ اقبال نے مسلمانوں کو خودی، خود

تفصیل صفحہ 6

احسان اللہ خاکسار کی ہزاروں ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت

جمال شاہ کاکڑ کا پارٹی کو مزید منظم کرنے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جو تمام صوبوں، زبانوں اور ثقافتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع قلعہ سیف اللہ کے دورے کے موقع پر ضلع کونسل قلعہ سیف اللہ کے سابق چیئرمین حاجی احسان اللہ خاکسار کی ہزاروں ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل قلعہ سیف اللہ کے سابق چیئرمین حاجی احسان اللہ خاکسار کی ہزاروں ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل قلعہ سیف اللہ کے سابق چیئرمین حاجی احسان اللہ خاکسار کی ہزاروں ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر کیا۔

تفصیل صفحہ 6

چاچڑاں کی سیلف ڈیفنس فورس رسد فراہمی حکمت عملی پر کاربند ہیں، اکاما آستوشچی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میں تعینات چاچڑاں کے سفیر اکاما آستوشچی نے کہا ہے کہ چاچڑاں کی سیلف ڈیفنس فورس نے دارالعمل چاچڑاں کے امن کے مزموں مکاس ہے، چاچڑاں کی دفاعی افواج آج بھی امن پسندی اور صرف دفاعی حکمت عملی

تفصیل صفحہ 10

تمپ اور بلیدہ کے مختلف علاقوں سے تین افراد کی لاشیں برآمد

تربت (این این آئی) تمپ اور بلیدہ کے مختلف علاقوں سے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جن میں ایک کی شناخت سید بلوچ والد نامہ کے نام سے ہوئی، جس کی لاش تمپ کے علاقے دازن میں

تفصیل صفحہ 11

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں انسداد گداگری مہم، 11 عمر رسیدہ بھکاری گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر

تفصیل صفحہ 20

تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی و خوشحالی کی بنیادی ضمانت ہے، سید لال ناصر

حکومت تعلیمی نظام میں بہتری اور شرح خواندگی میں اضافے کے لیے اصلاحات اور اقدامات پر توجہ دے رہی ہے

تعلیم کا فروغ اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت سمت دینا قومی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید لال ناصر نے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کی بنیادی ضانت ہے، جبکہ نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو مثبت سمت دینا ہی ملک کو درپیش علم و ہنر کے مسائل کا حل ہے۔ تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوان ہی پاکستان کے روشن مستقبل اور قومی ترقی کے حقیقی معمار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انجمن اسلامک پبلیکیشنز کی پہلی ڈگری حتم سماہ رباب تعیم

تفصیل صفحہ 3

دیوالی روشنیوں، خوشیوں، امن اور محبت کا تہوار ہے، کوہیار ڈومکی

پاکستان میں تمام اقلیتیں ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن کوہیار ڈومکی نے کہا ہے کہ دیوالی روشنیوں، خوشیوں، امن اور محبت کا تہوار ہے، دیوالی ہندو برادری کو بھائی چارے، رواداری اور باہمی احترام کی یاد دلاتی ہے، دیوالی کا تہوار برائی پر اچھائی کی فتح کی علامت ہے اور یہ واضح پیغام دیتا ہے کہ

تفصیل صفحہ 6

ترقی صرف کاغذوں کی حد تک نظر آتی ہے، لالہ یوسف خلجی

صوبائی وزیر برائے ریونیو و صوبائی اسمبلی عوام کی خدمت کے لئے مالدار وسائل ہیں مصروف ہیں

مالدار اور عالیشیوں میں مصروف ہیں بلوچستان کا المیہ یہ ہے کہ ہمارے وسائل کو کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے

تفصیل صفحہ 32

لورالائی 3 گاڑیوں میں تصادم 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی

کوئٹہ (این این آئی) لورالائی کے علاقے میں 3 اور 2 زخمی ہوگئے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز گاڑیوں میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق

تفصیل صفحہ 26

ڈیرہ اللہ یار، ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر پر 15 سے 20 غنڈوں کا وحشیانہ تشدد

ڈاکٹر کی عزت نفس اور تحفظ پر ایک اور کاری ضرب، طبی انتظامیہ کی خاموشی ناقابل قبول ہے، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) چیف ڈاکٹر ایبوی ایشن بلوچستان ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں ڈیوٹی پر موجود میڈیکل آفیسر کے ساتھ پیش آنے

تفصیل صفحہ 34

صحافی امام بخش بلیدی کیخلاف ایف آئی آر انصاف کے منافی ہے، بلوچستان میڈیا فورم

امام بخش بلیدی کیخلاف ایف آئی آر رسول ہسپتال خضدار کے ڈاکٹروں کی بلیک میلنگ کا نتیجہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی عہدیداران نے صحت پور کے معروف صحافی اور بلوچستان میڈیا فورم ضلع خضدار کے صدر امام

تفصیل صفحہ 35

سرداری زادہ شہزاد بھوتانی کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد، نیک تمناؤں کا اظہار

جب (این این آئی) سردار زادہ شہزاد بھوتانی نے دیوالی کے پرمسرت موقع پر ہندو برادری سمیت

تفصیل صفحہ 36

سی ای او پاکستان ایجوکیشن اینڈ مومنٹ فنڈ کی مشیر سرمایہ کاری بورڈ سے ملاقات

سیدہ حاجرہ سہیل نے فیڈر شاہ، ندیم شاہ کو مستحق طلبہ کو اعلیٰ تعلیم دلانے کیلئے اسکالرشپس فراہمی بارے بتایا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت کے زیر انتظام قائم پاکستان ایجوکیشن اینڈ مومنٹ فنڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ حاجرہ سہیل نے چیئرمین کے اعزازی قونصل جنرل سید

تفصیل صفحہ 16

بھاگ گئی ڈی، دو قبائل کے مابین فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، 3 شدید زخمی

گوٹھ آدم خیلی پبوڑ میں پبوڑ اور حاجیہ مغیری برادری کے درمیان تصادم، پولیس تفتیش جاری

بھاگ (بی این اے) بھاگ گئی ڈی کے علاقے گوٹھ آدم خیلی پبوڑ میں دو مختلف قبائل کے درمیان پرانی رنجش کی بنا پر خونریز تصادم کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق جبکہ 3 افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں، تفصیلات کے مطابق گوٹھ آدم خیلی پبوڑ میں

تفصیل صفحہ 21

پی پی عوامی خدمت اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھنے والی جماعت ہے، روزی خان

کارکنوں کے مسائل حل کرنا اور تمام سطحوں پر باہمی رابطوں کو فروغ دینا ضروری ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر سینیٹر روزی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھنے والی جماعت ہے جو اپنے کارکنوں اور جیالوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے، پارٹی

تفصیل صفحہ 25

ایس ایس پی ٹریفک نے بطور عوامی پرنسپل کوئٹہ پولیس سرکل کے انسپکٹر کو معطل کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ و سٹیشن ڈیٹی نے بطور عوامی اور فرائض میں غفلت برتنے پر ٹریفک پولیس سٹی سرکل کے انسپکٹر شاہ کاکڑ کو معطل کر دیا جس کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کر دی گئی۔

ڈیرہ مٹھی میں پکی کینال کے قریب بارودی سرنگ کا دھماکہ، 1 شخص جاں بحق

ڈیرہ مٹھی (نیوز ایجنسی) ڈیرہ مٹھی میں پکی کینال 12 نمبر شاخ کے قریب بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا ہے۔ ذرائع

تفصیل صفحہ 24

پرائیویٹ اسکول فیڈریشن پاکستان، بلوچستان کو کمیٹی کا ایک اہم اجلاس زیر

کوئٹہ (این این آئی) پرائیویٹ اسکول فیڈریشن پاکستان، بلوچستان کو کمیٹی کا ایک اہم اجلاس زیر

تفصیل صفحہ 15

چاچڑاں بازار میں حجام کی دکان پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 1 شخص جاں بحق، 2 زخمی

چاچڑاں (نیوز ایجنسی) چاچڑاں بازار میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک حجام کی دکان پر فائرنگ کر

تفصیل صفحہ 29

دیوالی روشنی، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے، شاہ جمالی

اوستہ محمد (نیوز ایجنسی) سینیٹر شاہ جمالی نے پاکستان بھر میں دیوالی منانے والی ہندو برادری کو

تفصیل صفحہ 30

بھوسہ منڈی پر جعلی فائی باعث تشویش

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) جمعیت علما اسلام متقی زروی خان صاحب یونٹ بھوسہ منڈی کی تعمیر عالیہ کا

تفصیل صفحہ 28

علامہ اقبال محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک فلسفی، مفکر اور رہنما تھے، چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے ڈویژنل پرسن مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ اقبال کی فکر نے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی، بیداری شعور اور آزادی کا عزم پیدا کیا جو بالآخر قیام پاکستان کی صورت میں تعبیر ہوا، علامہ اقبال محض ایک شاعر

تفصیل صفحہ 27

پشپانی کے عوام کو بے گھر کرنا افسوسناک ہے، مولانا عبدالرحمٰن

روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والی حکومت نے عوام کو بے گھر اور بے سہارا چھوڑ دیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری جنرل حاجی میں اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا عبدالرحیم، رفیق ضلعی جنرل

تفصیل صفحہ 33

ہمت کوئٹہ / مستونگ

ہفت روزہ پیشہ وارانہ روزنامہ ہمت کوئٹہ کا مستونگ میں نمائندہ خصوصی مقرر کرنے کا اعلان

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

ہیڈ سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

یوم اقبال
9 نومبر

مفکرِ پاکستان،
شاعرِ مشرق

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN

/GovtofPakistan Govtofpakistan GovtofPakistan @govtofpak www.moib.gov.pk

PID(I)4320-D/2026

نوجوان باروزگار ترقی تیز رفتار

جنوری 2023 سے ستمبر 2026 تک
5 لاکھ 81 ہزار
نوجوانوں میں
314 ارب روپے تقسیم

Prime Minister's
YOUTH
LOAN SCHEME
BUSINESS & AGRICULTURE

نوجوانوں کے لیے آسان شرائط پر چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروبار اور زرعی قرضے کیلئے

292.5 ارب روپے مختص

مالی سال 2026-27 کیلئے

Tier	قرض کی رقم	مارک اپ ریٹ
T-1	5 لاکھ روپے تک	صفر
T-2	5 لاکھ سے 15 لاکھ روپے تک	5 فیصد
T-3	15 لاکھ سے 75 لاکھ روپے تک	7 فیصد
T-4	2 کروڑ 50 لاکھ روپے تک	8 فیصد

اہلیت:
• پاکستانی شہری، عمر 21 سے 45 سال
• آئی ٹی اور اے کامرس کے کاروبار کے لیے عمر کی حد 18 سال
• نئے اور موجودہ کاروبار اور اہل زرعی سرگرمیوں کے لیے

نوٹ: قرض کی منظوری اسکیم کے قواعد اور بینک کی جانچ پڑتال سے مشروط ہے

بیرون ملک روزگار کے خواہشمند نوجوانوں کیلئے 10 لاکھ روپے تک کے بلاسود قرض کی بھی سہولت

آن لائن درخواست دینے کیلئے وزیراعظم ڈیجیٹل یوتھ ہب پر جائیں
pmyp.gov.pk

PID(I) 4308-D/26

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان

Prime Minister's Youth Programme
/GovtofPakistan govtofpakistan @GovtofPak @govtofPak www.moib.gov.pk
URAAN PAKISTAN



کوئٹہ، آل پاکستان پرائیویٹ سکولز فیڈریشن بلوچستان کے آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس سے جعفر خان کاکڑ، نذر بڑیچ، امان اللہ مینگل، جیلانی البدری، پروفیسر سید ایاز بلال احمد، محمد نعیم و دیگر رہنما اظہار خیال کر رہے ہیں

بابا کوٹ، صوبائی مشیر لیبر بیرسٹر غلام رسول عمرانی کی نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی

بے روزگاری کے خاتمے اور میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی کے لیے اقدامات قابل ستائش ہیں، مقامی شہریوں کا اظہار خیال

بابا کوٹ (یو این اے) صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر عمرانی قبائل کے چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے مختصر عرصے میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرکے ایک قابل ذکر مثال قائم کردی ہے، جس پر عوامی حلقوں کی جانب سے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بے روزگاری موجودہ دور کا ایک سنگین مسئلہ ہے اور بالخصوص بلوچستان کے نوجوان طویل عرصے سے روزگار کے مواقع کے منتظر ہیں۔ایسے حالات میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کی جانب سے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات قابل ستائش ہیں۔ان کے اس اقدام سے نہ صرف بے روزگار نوجوانوں کو روزگار حاصل کرنے کی امید ملی ہے بلکہ کئی خاندانوں کے معاشی حالات میں بہتری کی راہ بھی ہموار ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں میرٹ، صلاحیت اور اہلیت کی بنیاد پر روزگار فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے مختصر مدت میں نوجوانوں کے روزگار کے حوالے سے جو کردار ادا کیا ہے، وہ قابل تحسین ہے۔

سبی میں ہوم سولر پینلز کی تقسیم میں بدعنوانی، ملک بشیر مجگ کا بلاول بھٹو سے نوٹس کا مطالبہ

مستحق جیالوں کو نظرانداز کرکے من پسند سرکاری ملازمین کو نوازا گیا، تقسیم شدگان کی فہرستیں عام کی جائیں

کوئٹہ (یو این اے) پیپلز یوتھ آرگنائزیشن سبی ڈویژن کے سینیئر نائب صدر ملک بشیر خان مجگ نے سبی میں سرکاری ملازمین میں ہوم سولر پینلز کی تقسیم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سبی و دیگر اضلاع میں سرکاری ملازمین میں تقسیم ہونے والے ہوم سولر پینلز کا فی الفور نوٹس لیں اقبال شاہ کی ضلعی صدور کے ساتھ ملی بھگت سے پارٹی کے مستحق جیالوں کو یکسر نظرانداز کرکے ہوم سولر پینلز سے محروم کر دیا گیا سبی، کوئٹہ و دیگر اضلاع کی ہوم سولر پینلز کی لسٹیں عوام اور میڈیا کے سامنے لائی جائیں ہوم سولر پینلز پر بنیادی حق پارٹی کے مستحق جیالوں کا تھا جس کا پارٹی چیئرمین نے واضح اعلان کیا تھا انہوں نے کہا کہ جمہوری پارٹیاں باقاعدہ تقریبات منعقد کرکے اجتماعی طور پر ریلیف فراہم کرتی ہیں مگر اجتماعی طور پر تقریب منعقد کرنے سے گریز کرکے من پسند سرکاری ملازمین میں ہوم سولر پینلز کی بندر بانٹ سوالیہ نشان ہے افسوس اس امر کا ہے کہ چیک اینڈ بیلنس پر معمور فوکل پرسن اقبال شاہ ہوم سولر پینلز کی لسٹوں میں مستحق افراد کے ناموں کے اندراج کی بجائے سرکاری ملازمین کے ناموں کو شامل کرکے لسٹوں کو چھپاتے رہے اقبال شاہ کی ضلعی صدور کے ساتھ کھلی کرپشن اور چوری پر کسی صورت خاموش نہیں رہیں گے انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کیلئے قربانیاں دینے والے نظریاتی جیالوں کو صرف میٹنگز، جلسے، جلوسوں اور تقریبات کیلئے استعمال کیا جاتا ہے مگر جب ریلیف یا سہولت کی بات ہے تو انھیں یکسر نظرانداز کرکے من پسند افراد کو نوازہ جاتا ہے جو سراسر ظلم و زیادتی کی انتہا ہے انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے پرزور اپیل کی ہے کہ سبی، کوئٹہ و دیگر اضلاع میں سرکاری ملازمین میں تقسیم ہونے والے ہوم سولر پینلز کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور سرکاری ملازمین سے ہوم سولر پینلز کی ریکوری کرکے مستحق نظریاتی جیالوں میں تقسیم کیا جائے۔

صحبت پور، چوری اور ڈکیتی کی متعدد وارداتوں سے شہریوں میں خوف و ہراس

خواتین اساتذہ اور شہری غیر محفوظ، سی آئی اے کے مبینہ رویے اور پولیس کی ناکامی پر آئی جی پولیس سے نوٹس کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) ضلع صحبت پور میں چوری، ڈکیتی اور اسٹریٹ کرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے پولیس کی کارکردگی اور امن و امان کے دعوؤں پر سوالیہ نشان ثبت کردیا ہے، جس کے باعث شہریوں اور پولیس کے درمیان عدم اعتماد کی فضا برقرار ہے۔تفصیلات کے مطابق نجی درمحمد روڈ پر مسلح ڈاکوؤں نے ایک خاتون ٹیچر کو یرغمال بنا کر ان سے پرس اور دیگر قیمتی سامان چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ایک اور واقعے میں نوزبند کے قریب شاکر نامی شہری سے موٹر سائیکل، دو عدد موبائل فون اور نقدی لوٹ لی گئی۔علاوہ ازیں، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول صحبت پور سے بھی سولر پینل اور دیگر سامان چوری کر لیا گیا۔مقامی شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ سی آئی اے اور پولیس کی ناکامی کے باعث علاقہ جوئے کا اڈا بن چکا ہے جبکہ پولیس چیک پوسٹوں کی کارکردگی صفر ہو کر رہ گئی ہے۔پے در پے ہونے والی ان وارداتوں سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔صحبت پور کے عوام نے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں امن و امان کی خراب صورتحال، پولیس کی عدم توجہی اور سی آئی اے کے مبینہ رویے کا فوری نوٹس لے کر ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔



کوئٹہ بیئرز نے شاندار کارکردگی سے گرینڈ بلوچستان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کا فائنل جیت لیا

پولیس ٹریننگ کالج خضدار میں اے-ون کا تحریری ٹیسٹ کا انعقاد

کامیاب امیدواروں کو بی-ون کورس کے اگلے مرحلے کے لیے اہل قرار دیا جائے گا، غلام سرور

خضدار (یو این اے) پولیس ٹریننگ کالج (پی ٹی سی) خضدار میں اے-ون (A-1) کا تحریری ٹیسٹ منعقد ہوا، جس میں پی ٹی سی کے ملازمین نے شرکت کی۔ٹیسٹ کا انعقاد پرنسپل ایس ایس پی غلام سرور بیہو اور وائس پرنسپل ایس پی منظور احمد بلیدی کی زیرِ نگرانی اور دیکھ بھال میں کیا گیا۔پرچے میں پولیس رولز، ضابطہ فوجداری، تعزیرات پاکستان، ایف آئی آر، چالان، ضمانت اور بلوچستان پولیس کے قوانین سے متعلق سوالات شامل کیے گئے تھے۔امتحان کو شفاف بنانے اور کسی بھی قسم کی بدعنوانی سے پاک رکھنے کے لیے سخت سیکیورٹی تدابیر اختیار کی گئیں۔کالج کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر اضافی نفری تعینات کی گئی تھی جبکہ امتحانی ہال کے اندر موبائل فون اور دیگر غیر متعلقہ اشیا لے جانے پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی۔اس موقع پر پرنسپل ایس ایس پی غلام سرور بیہو اور وائس پرنسپل ایس پی منظور احمد بلیدی نے امتحانی ہال کا دورہ کر کے انتظامات اور شفافیت کا معائنہ کیا۔پی ٹی سی کے اہلکاروں نے پرچے کی تیاری کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا، جبکہ تحریری ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو باضابطہ طور پر اگلے مرحلے بی-ون (B-1) کورس کے لیے اہل قرار دیا جائے گا۔

مولانا فضل الرحمٰن کیخلاف سوشل میڈیا پروپیگنڈے کیخلاف مظاہرہ

قائد کی کردار کشی ناقابل برداشت ہے، مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے، مولانا سائیں قمرالدین

خضدار (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع خضدار کے زیراہتمام صوبائی جماعت کی ہدایت پر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے خلاف گزشتہ دنوں سے سوشل میڈیا پر جاری منفی پروپیگنڈے کے خلاف ایک عظیم الشان اور فقید المثال احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا گیا۔احتجاجی مظاہرے کے شرکا نے شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے مرکزی آزادی چوک پہنچ کر ایک بڑے جلسے کی شکل اختیار کرلی، جہاں کارکنوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے اپنے قائد سے یکجہتی کا اظہار کیا۔احتجاجی مظاہرے سے جمعیت علما اسلام پاکستان کے سرپرست اور ضلعی امیر حضرت مولانا سائیں قمرالدین صاحب جمعیت علما اسلام ضلع خضدار کے جنرل سیکرٹری حضرت مولانا عنایت اللہ رودینی، ضلعی نائب امیر مفتی عبدالقادر شاہوانی آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی جمعیت علما اسلام ضلع خضدار کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالصمد قاسمی، جمعیت علما اسلام تحصیل خضدار کے امیر قاری نذیر احمد شاکر تحصیل جنرل سیکرٹری مولانا احمد مکی جمعیت طلبا اسلام کے مرکزی رہنما حافظ بلال احمد مردوئی اور جمعیت طلبا اسلام ضلع خضدار کے صدر فیصل منیر زہری نے خطاب کیا۔مقررین نے اپنے خطابات میں کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن ایک قومی و دینی رہنما ہیں، ان کے خلاف سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈا اور کردار کشی کی مہم کسی صورت قابل قبول نہیں۔جمعیت علما اسلام اپنے قائد کے خلاف کسی بھی قسم کی سازش اور منفی مہم کو برداشت نہیں کرے گی۔قائد جمعیت کے خلاف بے بنیاد الزامات اور منظم پروپیگنڈے کا جواب سیاسی، آئینی اور جمہوری انداز میں دیا جائے گا۔مقررین نے مزید کہا کہ خضدار میں بڑھتی ہوئی بدامنی، عوام کے جان و مال کو لاحق خطرات اور امن و امان کی خراب صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں۔متعلقہ حکام عوام کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور علاقے میں امن و امان کی بحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، عوام شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔حکمران عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان کے مسائل میں مزید اضافہ کر رہے ہیں، جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیت علما اسلام اپنے قائد، جماعتی موقف، دینی تشخص، عوامی حقوق اور علاقے کے امن و استحکام کے لیے اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔

لسبیلہ ڈویژن میں ہندو برادری کا مذہبی تہوار دیوالی جوش و خروش اور عقیدت کے ساتھ شروع

اوتھل (یو این اے) ملک کے دیگر حصوں کی طرح لسبیلہ ڈویژن میں بھی ہندو برادری اپنا مذہبی تہوار دیوالی آج روایتی جوش و خروش، مذہبی عقیدت اور احترام کے ساتھ منائے گی۔اس سلسلے میں ہندو برادری کی جانب سے خصوصی مذہبی تقریبات اور پوجا پاٹ کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں مرد، خواتین، بچے اور بزرگ بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔دیوالی کی تقریبات کا آغاز خصوصی پوجا پاٹ سے ہوگا، جس کے دوران ہندو برادری کے افراد اپنے مذہبی عقائد کے مطابق عبادات اور رسومات ادا کریں گے، جبکہ ملک کی سلامتی، خوشحالی، امن و استحکام اور ترقی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی جائیں گی۔تین روز تک جاری رہنے والے اس مذہبی تہوار کے موقع پر گھروں، مندروں اور عبادت گاہوں کو رنگ برنگی روشنیوں، چراغوں اور برقی قمقموں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا جائے گا، جبکہ بچے اور نوجوان آتش بازی اور پٹاخوں کے ذریعے اپنی خوشیوں کا اظہار کریں گے۔اس دوران تینوں روز مذہبی رسومات اور پوجا پاٹ کا سلسلہ جاری رہے گا۔دیوالی کے موقع پر ہندو برادری کے افراد ایک دوسرے سے گلے مل کر تہوار کی مبارکباد پیش کریں گے اور عزیز و اقارب، دوست احباب اور رشتے داروں کے گھروں میں جا کر خوشیوں میں شریک ہوں گے۔یہ تہوار باہمی محبت، رواداری، بھائی چارے اور خوشیوں کے فروغ کا پیغام دیتا ہے۔تین روزہ تقریبات کے اختتام پر دیوالی کا تہوار مذہبی عقیدت، باہمی یگانگت اور خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوگا۔

علامہ اقبال کے افکار و فلسفہ نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ہیں، ڈاکٹر جاوید اختر

گنداخہ (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے 9 نومبر یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال برصغیر کے مسلمانوں کے عظیم مفکر، فلسفی اور قومی شاعر تھے، جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور بیداری کا جذبہ پیدا کیا۔انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، شاہین کا تصور اور نوجوانوں کے لیے بلند حوصلے، خود اعتمادی، محنت اور مسلسل جدوجہد کا پیغام آج بھی ہماری قومی زندگی میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے نوجوان نسل کو مایوسی سے نکل کر امید، عمل اور بلند مقاصد کے حصول کا درس دیا۔ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال نے ایک ایسے آزاد، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کا خواب دیکھا تھا جہاں انصاف، مساوات، اخوت، علم اور برداشت کو فروغ حاصل ہو۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم محض تقریبات اور خراج عقیدت تک محدود رہنے کے بجائے اقبال کے افکار و نظریات کو اپنی عملی زندگی میں اپنائیں اور نئی نسل کو ان کی تعلیمات سے روشناس کرائیں۔

والی گرینڈ بلوچستان لیگ میں کوئٹہ بیئرز نے چاغی اسکارپینز کو شکست دیدی

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے زیرِ اہتمام کوئٹہ میں 26 اکتوبر سے 8 نومبر تک جاری رہنے والی گرینڈ بلوچستان لیگ کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ٹورنامنٹ میں 11 فرنچائز ٹیموں نے حصہ لیا، جبکہ مجموعی طور پر 28 میچز کھیلے گئے۔چاغی اسٹیڈیم، کوئٹہ میں کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں کوئٹہ بیئرز نے چاغی اسکارپینز کو شکست دے کر چیمپئن ٹرافی اپنے نام کر لی۔فائنل تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر 12 کور، لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین تھے، جنہوں نے فاتح ٹیم کو ٹرافی پیش کی اور نمایاں کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔لیگ کا انعقاد بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے اور صحت مند مسابقت و باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے عزم کا مظہر ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے ضلعی سیکرٹریٹ آفس کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا

چھتر (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے ضلعی سیکرٹریٹ آفس کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا۔افتتاح پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما و سابق ٹکٹ ہولڈر میر احمد نواز خان کھوسہ، ضلعی صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ اور سید نیاز حسین شاہ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔افتتاحی تقریب میں پارٹی عہدیداران، کارکنان اور جیالوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر کارکنوں نے جیئے بھٹو کے فلک شگاف نعرے لگائے، جس سے تقریب کا ماحول پارٹی نعروں سے گونج اٹھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر احمد نواز خان کھوسہ، میر محمد یعقوب خان کھوسہ، یار محمد گول، جاڑا خان گولہ اور نور محمد کنرانی سمیت دیگر رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک عوامی جماعت ہے اور اس کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل ہے۔

زرعی انکم ٹیکس اور سرکاری واجبات کی وصولی کے لیے اقدامات جاری ہیں، تحصیلدار عبدالمنان شیخ

گنداخہ (آن لائن) تحصیلدار گنداخہ عبدالمنان شیخ اور نائب تحصیلدار میراں بخش عباسی نے گنداخہ پریس کلب کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال کے احکامات کی روشنی میں علاقے کے زمینداروں سے رابطے کر کے سرکاری واجبات اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ تحصیل آفس گنداخہ کا عملہ ہر وقت دفتر میں موجود رہتا ہے تاکہ زمینداروں اور آبادگاروں کے زرعی معاملات اور دیگر سرکاری امور کو بروقت نمٹایا جا سکے۔دفتر آنے والے تمام سائلین کے مسائل حل کرنے اور انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دے رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو بہتر دفتری سہولیات کی فراہمی، زمینداروں اور آبادگاروں کے زرعی کاموں میں آسانی پیدا کرنا اور سرکاری امور میں شفافیت و بروقت کارروائی کو یقینی بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔دوسری جانب سے شہریوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ تحصیل عملے کو سرکاری گاڑی فراہم کی جائے تاکہ عملہ اپنے امور بہتر طریقے سے انجام دے سکے۔

ونڈر، نوجوان کے قتل کیخلاف قومی شاہراہ پر دھرنا

پولیس کو قاتلوں کی گرفتاری کے لیے 24 گھنٹے کی مہلت، کامیاب مذاکرات کے بعد شاہراہ ٹریفک کے لیے بحال

ونڈر (یو این اے) ونڈر میں پشتون نوجوان قتل قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف ورثا کا لاش سڑک پر رکھ کر دھرنا آل پارٹیز اتحاد کی اظہار یکجہتی سڑک بند ہونے سے اندرون بلوچستان کا کراچی سے زمینی رابطہ منقطع گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں پولیس کو قاتلوں کی گرفتاری کے لیے 24 گھنٹوں کی مہلت مذاکرات کامیاب قبائلی عمائدین اور بلدیاتی نمائندگان بھی دھرنے میں پہنچ گئے۔تفصیلات کے مطابق ونڈر پولیس اسٹیشن کی حدود میں گوٹھ میر عبدالقیوم جاموٹ کا ٹھوڑ کے قریب واقع آرہ مشین ٹال پر بیٹھے 30 سالہ نوجوان آل میر ولد عجب خان ساکن گلشیری کو نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ طور پر فائرنگ کرکے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔واقعے کے بعد لاش ریسکیو سینٹر ونڈر منتقل کر دی گئی جہاں ڈاکٹروں کے مطابق مقتول کی آنکھ میں ایک گولی ماری گئی جو سر کے پچھلے حصے سے پار ہوگئی جس کے باعث وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف لواحقین نے مقتول کی لاش سڑک پر رکھ کر دھرنا دے دیا جس کے باعث ٹریفک مکمل طور پر بند رہی اور اندرون بلوچستان سے کراچی جانے اور آنے والی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام، جام گروپ، بھوتانی گروپ، پاکستان پیپلز پارٹی، نیشنل پارٹی سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے اکابرین نے لواحقین سے اظہار یکجہتی کیا جبکہ بلدیاتی نمائندگان اور قبائلی عمائدین بھی دھرنے میں شریک ہوئے۔اس موقع پر ڈی ایس پی ونڈر سرکل کنٹراج محمد جان ساسولی نے مظاہرین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کیے جس کے بعد مظاہرین نے مقتول کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے ونڈر پولیس کو 24 گھنٹوں کی مہلت دے دی۔



سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان و سابق رجسٹرار اسلام آباد ہائی کورٹ میران جان کاکڑ کے بھتیجوں کی شادی کی تقریب میں شرکت کی اس موقع پر پروفیسر عبدالرشید کاکڑ بھی موجود تھے

اوستہ محمد میں فنڈز اور عملے کی کمی سے بلدیاتی مسائل میں اضافہ، مظفر علی کی تشویش

سینٹری اسٹاف کئی ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہے، حکومت فوری فنڈز جاری کرے، میئر اوستہ محمد

اوستہ محمد (یو این اے) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے میئر میر مظفر علی خان جمالی نے کہا ہے کہ بلدیاتی اداروں کو فنڈز کی عدم فراہمی اداروں کی کارکردگی پر سوال اٹھ رہے ہیں اوستہ محمد شہر کی خوبصورتی اور صفائی ستھرائی کو بحال رکھنا ہم سب کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔وسائل کم اور مسائل زیادہ ہیں، شہر کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن کو عملے کی شدید کمی کا سامنا ہے، تاہم محدود وسائل کے باوجود عوام کے اجتماعی مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار میر مظفر علی خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر چیف افسر سکندر علی اور اوستہ محمد بحالی تحریک کے صدر کامریڈ محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بھی موجود تھے میر مظفر علی خان جمالی نے کہا کہ شہر کی خوبصورتی بحال کرنے، صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کا سینٹری اسٹاف کئی ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہے، جس کی بنیادی وجہ فنڈز کی عدم دستیابی ہے۔تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث ملازمین کو شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ محدود وسائل اور مالی مشکلات کے باوجود شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں۔شہر کی صفائی، خوبصورتی اور تعمیر و ترقی کے لیے عوامی تعاون بھی ناگزیر ہے۔انہوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ میونسپل کارپوریشن کے فنڈز فوری جاری کیے جائیں تاکہ ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی اور شہری مسائل کے حل میں حائل رکاوٹیں دور ہو سکیں۔

تحصیل بھاگ ناڑی میں موبائل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سروسز ناکام

کالنگ اور ڈیٹا پیکجز کے ریٹس میں بے تحاشا اضافہ مگر معیار صفر ہے، عوام کا پی ٹی اے اور حکام سے نوٹس کا مطالبہ

بھاگ (یو این اے) ملک میں فائیو جی سروس کے لانچ کے تمام تر دعوؤں کے باوجود تحصیل بھاگ ناڑی میں تمام موبائل فون کمپنیوں کی نیٹ ورک سروس بری طرح ناکام ہوگئی ہے تمام موبائل کمپنیوں کا انٹرنیٹ مکمل طور پر بیٹھ گیا ہے جبکہ انٹرنیٹ سروس کی سپیڈ نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے لوڈشیڈنگ بجلی کی بندش کی صورت میں نہ صرف انٹرنیٹ بلکہ سگنل بھی غائب ہونے سے کال سروس بھی شدید متاثر ہو جاتی و اس صورتحال کے باعث عام شہریوں دیہی علاقوں کے مکینوں کے علاوہ کاروباری حضرات آن لائن کام کرنے والے افراد نجی و سرکاری اداروں کے ملازمین کو اپنے روزمرہ کے امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے شہریوں کاروباری نمائندوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ موبائل کمپنیاں انٹرنیٹ اور کال پیکجز کی قیمتوں میں روز بروز بے تحاشہ اضافہ کر رہی ہیں لیکن سروس کی کوالٹی اور سپیڈ میں بہتری لانے کے بجائے معیار مزید گرتا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بھاگ ناڑی میں موبائل کمپنیوں کی ناقص کارکردگی کا فوری نوٹس لیں اور انٹرنیٹ سپیڈ سروسز کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کریں۔

نوکنڈی سی ڈی سی اور آر ڈی ایم سی ریکوڈک پروجیکٹ مینجمنٹ ٹیم کا مشترکہ اجلاس

عوام کے وسیع تر مفاد کے لیے تعصبات سے بالاتر ہو کر اجتماعی منصوبوں پر کام کریں گے، عرض محمد

نوکنڈی (یو این اے) سی ڈی سی اور آر ڈی ایم سی ریکوڈک پروجیکٹ مینجمنٹ ٹیم کا ایک اہم میٹنگ آر ڈی ایم سی آفس ریکوڈک میں منعقد ہوا میٹنگ کی صدارت سی ڈی سی کے چیئرمین حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے کی میٹنگ میں سی ڈی سی کے وائس چیئرمین مفتی خلیل الرحمٰن محمد حسنی، ممبران میر رحمان خان بلوچ، سردار محمد اعظم بربان زئی، واحد بخش شیرزئی نے شرکت کی آر ڈی ایم سی ریکوڈک پروجیکٹ مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے کمیونٹی انگیجمنٹ لیڈ نور خان مینگل، سارہ خان، جینڈر لیڈ طاہرہ بتول، ٹریننگ کوآرڈینیٹر ضیاء القمر، کنٹریکٹ کمپلائنس سپرنٹنڈنٹ عنایت کبدانی، ایچ آر لیڈ تیمور قاضی سمیت دیگر نے بھی شرکت کی میٹنگ میں مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا میٹنگ میں ریکوڈک پروجیکٹ کی جانب سے علاقے میں ترقیاتی کاموں، ملازمتوں، ہنرمندی اور دیگر شعبوں سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ نئے سال میں سی ڈی سی اور آر ڈی ایم سی ریکوڈک پروجیکٹ علاقے کے عوام کی بہتر مستقبل کے لیے جامع منصوبہ بندی کیا جائے گا، تاکہ یہاں کے عوام ریکوڈک پروجیکٹ کی ترقیاتی کاموں اور عوامی و فلاحی کاموں سے بہتر انداز میں مستفید ہو سکیں سی ڈی سی کے چیئرمین حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے میٹنگ سے خطاب کے دوران کہا کہ علاقے کے عوام کی وسیع تر مفاد کی خاطر اہم اور اجتماعی منصوبے ہماری ترجیحات میں شامل ہیں ہم ہر قسم کی تعصبات سے بالاتر ہو کر اجتماعی ترقی و خوشحالی کے فروغ میں کوشاں رہیں گے۔

اوتھل میں شاندار دوستانہ فٹ بال میچ کا انعقاد، افضل خان فٹ بال کلب نے میدان مار لیا

تعلیمی اداروں میں کھیلوں کا فروغ طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہے، ڈپٹی ڈی ای او اطہر قریشی

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ اور نوجوانوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما، کھیلوں کے فروغ اور صحت مند سرگرمیوں کو پروان چڑھانے کے لیے ایک شاندار دوستانہ فٹ بال میچ کا انعقاد کیا گیا، جس میں افضل خان فٹ بال کلب اور وقار احمد فٹ بال کلب کی ٹیموں نے حصہ لیا۔دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و جذبے اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا، تاہم افضل خان فٹ بال کلب نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ گول اسکور کیے، جبکہ وقار احمد فٹ بال کلب کی ٹیم کوئی گول اسکور نہ کرسکی۔اس طرح افضل خان فٹ بال کلب نے پانچ صفر سے کامیابی حاصل کر کے میدان اپنے نام کر لیا۔میچ کے انعقاد اور انتظامی امور کی نگرانی فوکل پرسن اسپورٹس حبیب اللہ شیخ (ایس پی ای ٹی)، ڈپٹی فوکل پرسن اسپورٹس امام بخش سیماب، کوچ انعام الحق اور ڈپٹی کوچ افضل خان نے انجام دی۔منتظمین کی کاوشوں سے کھیل کے میدان میں ایک دوستانہ اور صحت مند ماحول دیکھنے میں آیا، جہاں کھلاڑیوں نے کھیل کے اصولوں اور نظم و ضبط کی پابندی کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوتھل اطہر قریشی نے بطور مہمان خصوصی جبکہ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر آر ٹی ایس ایم لسبیلہ مختار احمد بلوچ نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی اطہر قریشی نے فاتح ٹیم افضل خان فٹ بال کلب کی بہترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے دو ہزار روپے نقد انعام دیا، جبکہ کوچ افضل خان نے بھی فاتح ٹیم کی حوصلہ افزائی کے لیے دو ہزار روپے نقد انعام پیش کیا۔اس طرح فاتح ٹیم کو مجموعی طور پر چار ہزار روپے نقد انعام سے نوازا گیا۔مہمان خصوصی محمد اطہر قریشی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔تعلیم کے ساتھ کھیلوں کو فروغ دینے سے طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما بہتر ہوتی ہے اور ان میں نظم و ضبط، خود اعتمادی، برداشت، باہمی تعاون اور قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ فٹ بال جیسے مقبول کھیل نوجوانوں میں اتحاد اور ٹیم ورک کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔انہوں نے اسکول انتظامیہ اور اسپورٹس منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیاں جاری رکھنے پر زور دیا۔اعزازی مہمان مختار احمد بلوچ نے بھی دوستانہ میچ کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ایسے مقابلوں سے نوجوانوں میں صحت مند مسابقت، باہمی احترام اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ اور اسپورٹس منتظمین نے کہا کہ ادارے میں تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی خصوصی اہمیت دی جارہی ہے۔

نصیر آباد میں ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے ترقیاتی منصوبوں میں کرپشن کا الزام

نصیرآباد (یو این اے) ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ نصیرآباد میں لینڈ لیولنگ، بندات، واٹر کورسز اور تالاب پروگرام سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ نصیرآباد کی طرف سے کیے گئے کرپشن کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔مختلف زمینداروں اور عوامی حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ زمینوں کے فرد اور دیگر ضروری دستاویزات جمع کرانے پر ہزاروں روپے اخراجات برداشت کرنے کے باوجود مستحق زمیندار گزشتہ 4 سالوں سے محکمے کی جانب سے مسلسل نظرانداز کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص بجٹ اور عملی اقدامات کی صورتحال واضح نہیں، جبکہ منصوبوں کا عمل مبینہ طور پر کاغذی کارروائیوں تک محدود ہے۔متاثرہ زمینداروں اور عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر زراعت، سیکرٹری زراعت اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر تمام ترقیاتی منصوبوں، مختص بجٹ، اخراجات اور مستحق زمینداروں کی فہرستوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔

حب بجلی کا طویل بریک ڈاؤن، شہری سارا دن بجلی سے محروم، معمولات زندگی متاثر

حب (این این آئی) حب شہر کے مختلف علاقوں میں جمعہ کے روز بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل رہنے کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔صبح سے لے کر دن بھر بجلی غائب رہنے کے باعث گھریلو صارفین، دکانداروں، تاجروں اور کاروباری طبقے کے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔بجلی کی طویل بندش کے باعث گھروں میں پانی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی، جبکہ شدید پریشانی کے باعث شہریوں کو پینے کے پانی سمیت دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات پیش آئیں۔دوسری جانب کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں اور بجلی سے وابستہ کاروبار کرنے والے افراد کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔شہریوں کا کہنا ہے کہ حب میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ معمول بنتی جا رہی ہے۔آئے روز کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے مستقل اور مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔شہریوں نے کے الیکٹرک کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی طویل بندش کا فوری نوٹس لیا جائے، جمعہ کے روز بجلی کی فراہمی معطل رہنے کی وجوہات عوام کے سامنے لائی جائیں اور حب شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر بجلی کی صورتحال بہتر نہ بنائی گئی تو عوام احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

نال اور گرد و نواح کے ہوٹلوں میں صفائی کا فقدان

نال (آن لائن) نال اور گرد و نواح میں کھانے پینے کے ہوٹلوں میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات اور ہوٹلوں میں مبینہ طور پر غیر معیاری گھی اور مصالحہ جات استعمال کیے جا رہے ہیں، جبکہ مسافروں کو مہنگے داموں سالن اور دیگر کھانے فروخت کیے جا رہے ہیں۔پینے کے صاف پانی کی فراہمی بھی ہے۔بعض ہوٹلوں میں پانی ربڑ کے ڈبوں میں بغیر ڈھکن کے رکھا جاتا ہے، جس سے پانی میں گرد و غبار اور دیگر آلودگی شامل ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔مسافروں اور عوام کی صحت کے پیش نظر متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ نال اور گرد و نواح کے ہوٹلوں کا باقاعدہ معائنہ کیا جائے، کھانے میں استعمال ہونے والے گھی، مصالحہ جات اور دیگر اشیائے خورد و نوش کے معیار کو چیک کیا جائے، کچن کی صفائی، پانی ذخیرہ کرنے کے طریقہ کار اور کھانے کے نرخوں کا جائزہ لیا جائے۔

کوہلو میں میونسپل کمیٹی کی جانب سے خصوصی صفائی مہم جاری، دکانداروں سے تعاون کی اپیل

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں چیئرمین میونسپل کمیٹی کی خصوصی ہدایات پر شہر اور گرد و نواح میں صفائی ستھرائی کی خصوصی مہم جاری ہے، جس کا مقصد شہر کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانا ہے۔تفصیلات کے مطابق چیئرمین میونسپل کمیٹی ایڈووکیٹ علی شیر زرکون اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی محب اللہ بلوچ کی خصوصی ہدایات پر شہر بھر میں صفائی مہم جاری ہے۔اس مہم کی نگرانی چیئرمین میونسپل کمیٹی کے پی ایس مرتضیٰ مری کر رہے ہیں۔

جامعہ گوادر میں دو روزہ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد

گوادر (آن لائن) جامعہ گوادر کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز کے زیر اہتمام دو روزہ کھیلوں کے مقابلوں میں طلبہ و طالبات اور جامعہ کے تدریسی و غیر تدریسی عملے سمیت 86 افراد نے شرکت کی۔یہ ایونٹ چیئرپرسن شعبہ مینجمنٹ سائنسز فدا حسین کی زیر نگرانی منعقد ہوا، جبکہ شعبے کے فیکلٹی ممبر محبوب عادل نے ایونٹ کے انتظامات کی ذمہ داری انجام دی۔کالج گراؤنڈ میں منعقدہ فٹ بال اور کرکٹ کے فائنل مقابلوں میں فیکلٹی ممبران کی ٹیم نے بی بی اے کے طلبہ کی ٹیموں کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔اندرونی کھیلوں میں شطرنج کے مقابلے میں رویشہ، اسکریبل میں ماجدہ بخی داد، طالبات کے ٹیبل ٹینس میں حاجرہ ریاض، مردوں کے ٹیبل ٹینس میں شعبہ انگریزی کے آفس کلرک افتخار احمد، جبکہ بیڈمنٹن میں حلیمہ اکبر فاتح قرار پائے۔تمام کامیاب کھلاڑیوں کا تعلق جامعہ گوادر سے ہے۔اس موقع پر جامعہ گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے اپنے پیغام میں شعبہ مینجمنٹ سائنسز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے منتظمین، فیکلٹی ممبران اور شرکاء کو مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ کھیل طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما، قائدانہ صلاحیتوں اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے جامعہ میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ کھیلوں اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے عزم کا بھی اظہار کیا۔دو روزہ مقابلوں کا مقصد طلبہ میں صحت مند مسابقت، ٹیم ورک اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔

گوٹھ میر دودا خان سیال میں پرائمری سکول کے نئے ایڈیشنل کلاس روم کی عمارت کا افتتاح

پی پی ایم یو اور ٹی کے ایف کا اقدام تعلیمی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری میں سنگ میل ہے، تعلیمی حکام

گنداخہ (یو این اے) ضلع اوستہ محمد کی تحصیل گنداخہ کے گوٹھ میر دودا خان سیال میں PPMU کے تعاون سے "TKF" کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر غلام محمد بلوچ اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو کی نگرانی میں گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول دودا خان سیال میں ایک کمرے پر مشتمل ایڈیشنل کلاس روم کی نئی عمارت کا باقاعدہ افتتاح کردیا گیا، جبکہ افتتاحی تقریب میں ڈی ڈی ای او گنداخہ محمد نسیم رند "TKF" کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر غلام محمد بلوچ اور چیئرمین پی ٹی ایس ایم سی محمد حنیف سیال نے ربن کاٹ کر نئی عمارت کا افتتاح کیا، اس موقع پر اسکول کیمونٹی کی جانب سے مہمانوں کا پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے شاندار استقبال کیا گیا، ڈی ڈی ای او محمد نسیم رند نے اسکول کے بچوں سے ملاقات کی اور ان سے تعلیمی سرگرمیوں، تدریسی ماحول اور دیگر تعلیمی امور کے حوالے سے گفتگو کی۔واضح رہے کہ PPMU کے تعاون سے منصوبے کے پہلے مرحلے میں اسکول کی نئی عمارت جبکہ دوسرے مرحلے میں طلبہ کے لیے فرنیچر اور اسکول بیگز بھی فراہم کیے گئے جس سے طلبا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی ای او گنداخہ محمد نسیم رند اور چیئرمین پی ٹی ایس ایم سی محمد حنیف سیال و دیگر کیمونٹی ممبران کہا کہ حکومت بلوچستان کے تعلیمی اقدامات اور PPMU کے تعاون سے ضلع اوستہ محمد کے مختلف علاقوں کے 37 اسکولز میں 55 کمروں پر مشتمل پراجیکٹ خستہ حال سرکاری اسکولوں کی جگہ نئے کمروں کی فراہمی کے منصوبوں پر کام جاری ہے انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول دودا خان سیال کی عمارت کا تعمیراتی کام معیاری میٹریل کے ساتھ مکمل کیا گیا ہے، جس کا آج باقاعدہ افتتاح بھی کردیا گیا ہے۔انہوں نے PPMU کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارے نے اسکول کو نئی عمارت فراہم کرکے طلبہ، اساتذہ اور مقامی کیمونٹی کے دل جیت لیے ہیں۔ایسے تعلیم دوست اقدامات سے نہ صرف سرکاری تعلیمی اداروں کا بنیادی ڈھانچہ بہتر ہوگا بلکہ طلبہ کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔PPMU کی جانب سے ضلع بھر میں تعلیمی بہتری کے لیے جاری یہ اقدامات مستقبل میں تعلیمی ترقی اور شرح خواندگی میں اضافے کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوں گے۔

کوئٹہ میں جمعیت علمائے اسلام کے ناظمین مالیات کا اجلاس

آمدن و اخراجات کا مکمل ریکارڈ مرتب کرکے ماہانہ رپورٹس جمع کرائی جائیں، حاجی صالح محمد

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے تحصیلوں اور یونٹوں کے ناظمین مالیات کا اہم اجلاس ضلعی سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد کی زیرِ صدارت ضلعی دفتر میں منعقد ہوا۔اجلاس میں شعبہ مالیات کی تنظیمی فعالیت، مالیاتی امور کی بہتری، آمدن و اخراجات کے شفاف حساب و کتاب اور جماعتی مالی ذمہ داریوں کی بہتر ادائیگی سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حاجی صالح محمد، معاونین سیٹھ اجمل بازئی، میر سرفراز شاہوانی اور دیگر نے کہا کہ کسی بھی جماعت کی تنظیمی مضبوطی اور فعالیت میں شعبہ مالیات بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔تحصیلوں اور یونٹوں کے ناظمین مالیات اپنی ذمہ داریاں احساس ذمہ داری اور دیانت داری کے ساتھ ادا کریں۔مالیاتی نظام کو منظم اور شفاف بنانے کے لیے آمدن و اخراجات کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے اور ماہانہ بنیادوں پر مالیاتی رپورٹ مجلس عاملہ کو پیش کی جائے۔انہوں نے ہدایت کی کہ ہر تحصیل اور یونٹ میں مالیاتی رجسٹر مرتب کیا جائے جس میں اراکین مجلس عاملہ مجلس عمومی اور مجلس شوریٰ سے وصول ہونے والے چندہ جات دیگر مالی عطیات آمدن اور اخراجات کا باقاعدہ اندراج یقینی بنایا جائے۔اسی طرح ضلعی جماعت کے لیے مقررہ دستوری چندے کی بروقت ادائیگی اور ہر مالی لین دین کی باقاعدہ رسید کا اہتمام کیا جائے۔اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ شعبہ مالیات کو مزید فعال منظم اور مستحکم بنانے کے لیے تحصیلوں اور یونٹوں کی سطح پر اہم اقدامات کیے جائیں گے اور مالیاتی امور میں نظم و ضبط شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جائے گا۔



سردار منظور احمد خان کاکڑ سندھ بلوچستان سابق ڈائریکٹر سماجی بہبود حکومت بلوچستان انور بادینی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کر رہے ہیں

پنجگور، پی ٹی سی ایل اور موبائل نیٹ ورک سروس مفلوج، صارفین شدید مشکلات کا شکار

محکمے کے عملے کی عدم دلچسپی اور من مانیاں عروج پر، اعلیٰ حکام نااہل اہلکاروں کے خلاف کارروائی کریں، عوامی حلقے

پنجگور (یو این اے) پنجگور میں پی ٹی سی ایل اور موبائل نیٹ ورک سروس کی کارکردگی صفر محکمہ اور انکے اہل کاروں کی من مانیاں اور نااہلی عروج پر پہنچ گیا ہے صارفین کی پریشانیاں اور مشکلات بڑھنے کے ساتھ کاروباری حضرات طلبا صحافی پی ٹی سی ایل کی نیٹ سے محروم گئیں ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی درخواست پنجگور شہر میں گزشتہ کئی سال سے موبائل انٹرنیٹ کی بندش کی وجہ سے صارفین کا تمام تر دارومدار پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ پر ہے خواہ وہ کاروباری ادارے ہوں طلبا ہوں یا گھریلو صارفین اور صحافی گزشتہ کئی مہینوں سے صارفین کی جانب سے پنجگور میں پی ٹی سی ایل کی خراب ترین کارکردگی پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں لیکن محکمہ کے آفیسرز اور اہلکاروں کا عوام کیساتھ رویہ انتہائی نامناسب اور افسوس ناک ہے گزشتہ کئی دنوں سے شہر کے مختلف مقامات پر پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ کی خرابیوں کی وجہ سے انکی کارکردگی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، کئی علاقوں میں انٹرنیٹ لائنوں میں فالٹس اور ضرورت مند لوگوں کو نئے کنکشن نہ ملنے کیوجہ سے پریشان ہیں چھوٹے چھوٹے فالٹس دور کرنے کیلئے بھی کئی کئی دن لگ جاتے ہیں اور صارفین کو کئی کئی بار پی ٹی سی ایل دفتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں لیکن انکے مسئلے حل نہیں ہوتے جسکی وجہ سے صارفین پی ٹی سی ایل عملے کی من مانیوں اور نامناسب رویوں سے تنگ آچکے ہیں۔شہر کے کئی علاقوں میں تاحال انٹرنیٹ کی سہولت اور کنکشن نہیں ہیں حالانکہ محکمہ کے اہلکاروں کو عوامی خدمات کے لئے خوش مزاجی اور ملنساری کیساتھ ہمہ وقت تیار رہنا چاہیے۔مگر افسوس کہ محکمہ کے اہلکار چاہے نئے کنکشنز کا معاملہ ہو یا فالٹس دور کرنے ہوں ہر معاملے میں وہ صارفین کی تذلیل کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔کئی صارفین کی جانب سے بار بار شکایتیں کی گئی ہیں مگر محکمہ کی جانب سے انکے مسائل حل کرنے کیلئے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا جا رہا ہے لہٰذا پنجگور کے عوامی حلقوں نے پی ٹی سی ایل کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے اور محکمہ کی بدنامی کا سبب بننے والے تمام اہلکاروں کا موپابند بنایا جائے پنجگور میں خوش مزاج اور ذمہ دار آفیسر و اہلکار تعینات کیے جائیں تاکہ صارفین کی انٹرنیٹ کے مسائل حل ہو سکیں۔

ضلع شیرانی میں بلوچستان یوتھ گالا اسپورٹس فیسٹیول کا باقاعدہ آغاز

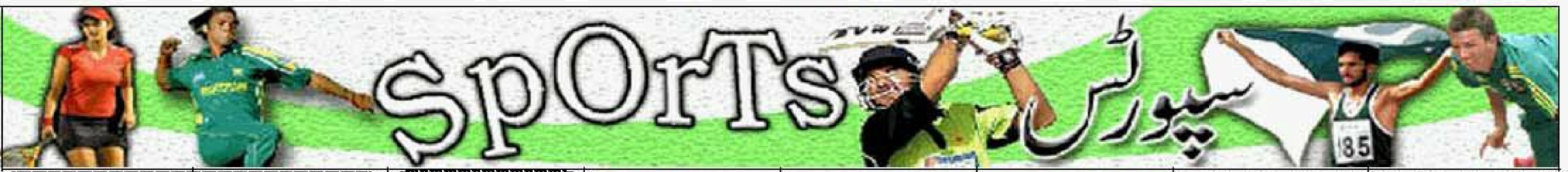
نوجوانوں کو کھیلوں کے بہترین مواقع فراہم کرکے ان کے ٹیلنٹ کو اجاگر کیا جا رہا ہے، اسپورٹس آفیسر

ژوب (یو این اے) ضلع شیرانی میں بلوچستان یوتھ گالا اسپورٹس فیسٹیول کا اسپورٹس آفیسر عباس اسلم نے باقاعدہ آغاز کر دیا فیسٹیول میں نوجوان مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیں گے فیسٹیول میں بیڈمنٹن، والی بال، شوٹنگ بال، ٹیبل ٹینس، کراٹے اور دیگر کھیل شامل ہیں اس سلسلے میں مقابلوں میں کھیلوں کے لیے تمام ضروری سامان بھی پہنچا دیا گیا ہے سپورٹس آفیسر عباس اسلم اور دیگر منتظمین کے مطابق مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹرافیاں نقد اور دیگر انعامات دیے جائیں گے اس پروگرام کے فائنل مقابلے 10 نومبر کو منعقد ہوں گے جس کے بعد ڈویژنل سطح کے مقابلے بھی ہوں گے اس ڈویژنل فیسٹیول میں کامیاب ہونے والے ضلع شیرانی کی ٹیمیں بھی شرکت کریں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان یوتھ گالا اسپورٹس فیسٹیول کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ نوجوانوں میں چھپے ہوئے ٹیلنٹ کو سامنے لا کر صوبائی قومی اور بین الاقوامی سطح تک پہنچنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ایسے پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا تاکہ وہ مستقبل میں اپنے علاقے، صوبے اور ملک کا نام روشن کر سکیں۔

جمعیت علمائے امام نورانی کے صوبائی انتخابات مکمل، مفتی محمد جان قاسمی صوبائی صدر منتخب

جے یو پی دینی تعلیمات، ناموس رسالت اور عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی، نومنتخب سینئر نائب صدر

بابا کوٹ (یو این اے) جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی کے صوبائی انتخابات الیکشن کمیٹی کے چیئرمین مولانا علی اکبر قاسمی اور ممبر سید محسن شاہ بخاری کی زیر نگرانی میں منعقد ہوئے انتخابات نہایت منظم، پرامن اور جمہوری انداز میں ہوئے جس میں صوبے بھر سے ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز اور مرکزی کونسل کے اراکین نے شرکت کی انتخابات کے موقع پر کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی اور تمام عہدوں کے لیے اتفاق رائے سے انتخاب عمل میں لایا گیا شرکا نے الیکشن کمیٹی کی شفاف اور غیر جانبدارانہ کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی ہمیشہ جمہوری اقدار کی پاسداری کرتی آئی ہے انتخابات کے نتیجے میں مفتی محمد جان قاسمی کو صوبائی صدر منتخب کیا گیا۔جبکہ علامہ شمس الحق قادری کو جنرل سیکرٹری اور علامہ عبدالحکیم انقلابی کو سینئر نائب صدر منتخب کیا گیا۔اس کے علاوہ دیگر عہدوں پر بھی اہل اور متحرک رہنماؤں کا انتخاب عمل میں لایا گیا نومنتخب صوبائی سینئر نائب صدر علامہ عبدالحکیم انقلابی ڈیرہ مراد جمالی پریس کلب میں بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی اہل سنت و جماعت کی نمائندہ جماعت ہے جو ہمیشہ دین کی سربلندی، ناموس رسالت کے تحفظ، اتحاد اہل سنت اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے اس موقع پر ضلعی صدر جے یو پی میر بھورل خان رند جنرل سیکرٹری لعل محمد بخاری سینیئر نائب صدر قمرالدین کھیازئی نے علامہ عبدالحکیم انقلابی کو پھولوں کے ہار اور مٹھائی کھلا کر مبارکباد پیش کی انہوں نے کہا کہ وہ تمام ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور جماعت کو صوبے کے ہر ضلع اور تحصیل تک مضبوط کریں گے انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ کے تحفظ، علمائے کرام کی عزت و وقار، نوجوانوں کی دینی تربیت اور معاشرے میں امن و بھائی چارے کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی عوام کی آواز ہے اور وہ مظلوموں کی حمایت اور ظلم کے خلاف ڈٹ کر کھڑی رہے گی۔



ہیری کین نے کوہلی کی جانب سے بیلن ڈی اور ایوارڈ جیتنے پر مبارکباد ملنے کو انتہائی خاص لمحہ قرار دیدیا

ڈیوڈ بیکہم میرے آئیڈیل ہیں، ویرات کوہلی اور ٹام بریڈی سمیت کئی کھلاڑیوں کی میں بے حد عزت کرتا ہوں، گفتگو

لندن (این این آئی) انگلینڈ کے معروف فٹبالر ہیری کین نے بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کی جانب سے بیلن ڈی اور ایوارڈ جیتنے پر مبارکباد ملنے کو انتہائی خاص لمحہ قرار دیا ہے۔ ہیری کین سے ایک پریس کانفرنس کے دوران پوچھا گیا کہ بیلن ڈی اور جیتنے کے بعد موصول ہونے والے پیغامات میں سے کس کے پیغام نے انہیں سب سے زیادہ حیران کیا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے سابق انگلش فٹبال کپتان ڈیوڈ بیکہم، امریکی فٹبال پلیئر ٹام بریڈی اور بھارتی کرکٹر ویرات کوہلی کا نام لیا۔ ہیری کین نے کہا کہ ڈیوڈ بیکہم میرے آئیڈیل ہیں، ویرات کوہلی اور ٹام بریڈی سمیت کئی کھلاڑیوں کی میں بے حد عزت کرتا ہوں۔ واضح رہے کہ ویرات کوہلی نے ہیری کین کو بیلن ڈی اور ایوارڈ جیتنے پر مبارکباد دینے کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام جاری کیا تھا جس میں انہوں نے فٹبالر کی محنت، عاجزی اور ایمانداری کو سراہا تھا۔ بھارتی کرکٹر نے اپنے پیغام میں لکھا تھا کہ ہیری میرے دوست! آپ اس اعزاز کے مکمل طور پر حقدار ہیں، آپ نے کئی برس تک کھیلتے ہوئے جس عزم اور محنت اور ایمانداری کا مظاہرہ کیا، وہ قابل تعریف ہے۔

10 لیگ میں قومی کرکٹرز کی شرکت کی راہ ہموار

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور لیگ منتظمین کے درمیان عدم اعتراض سرٹیفکیٹ کے معاملے پر معاملات طے پا گئے

ابوظہبی (این این آئی) ابوظہبی ٹی 10 لیگ میں قومی کرکٹرز کی شرکت کی راہ ہموار ہو گئی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور لیگ منتظمین کے درمیان عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) کے معاملے پر معاملات طے پا گئے۔ ذرائع کے مطابق لیگ منتظمین این او سی کے بدلے پی سی بی کو 12 لاکھ ڈالر تک معاوضہ اور دیگر سہولیات فراہم کریں گے۔ ابوظہبی ٹی ٹین لیگ کی فرنچائزز اور قومی کھلاڑیوں نے پی سی بی سے این او سی جاری کرنے کی درخواست کی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فرنچائزز اور کھلاڑیوں کی درخواست پر معاملہ حل کرنے کی کوشش کی گئی اور پی سی بی کے بعد ازاں غور کے بعد فریقین کے درمیان معاملات طے پا گئے۔ ذرائع کے مطابق معاہدے کے تحت پی سی بی کو 12 لاکھ ڈالر تک معاوضہ اور سہولتیں ملیں گی معاملات طے پانے کے بعد قومی کرکٹرز کی ابوظہبی ٹی ٹین لیگ میں شرکت کے لیے این او سی ملنے کے امکانات یقینی ہو گئے ہیں۔ فخر زمان، نسیم شاہ، فہیم اشرف سمیت تقریباً 15 کرکٹرز کے ابوظہبی ٹی ٹین لیگ میں معاہدے ہیں۔

کراچی، پی ایس بی کوچنگ سینٹر کے گراؤنڈ پر مصنوعی کے بجائے قدرتی گھاس لگانے کا فیصلہ

پی ایس بی کی جانب سے نئے تعمیراتی منصوبے کے تحت قدرتی گھاس کی بجائے مصنوعی گھاس لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا

کراچی (این این آئی) کھلاڑیوں اور ایتھلیٹکس سے تعلق رکھنے والی شخصیات کا احتجاج اور کاوشیں رنگ لے آئیں، کراچی کے پی ایس بی کوچنگ سینٹر کے گراؤنڈ میں مصنوعی گھاس لگانے کا فیصلہ مؤخر کر دیا گیا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اب مذکورہ مقام پر ... تحت قدرتی گھاس کی بجائے مصنوعی گھاس لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ پاکستان ایتھلیٹکس فیڈریشن اور سندھ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے ساتھ کھلاڑیوں اور ایتھلیٹکس سے تعلق رکھنے والی مختلف شخصیات نے بھرپور احتجاج کیا تھا، ان حلقوں کا کہنا تھا کہ ...

پی سی بی کا قومی کرکٹرز کو افغانستان پریمیئر لیگ کے لیے این او سی نہ دینے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے قومی کرکٹرز کو افغانستان پریمیئر لیگ میں شرکت کے لیے این او سی جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سابق کپتان وسیم اکرم کو افغانستان پریمیئر لیگ میں مینٹور رہنے کی پیشکش ہوئی تھی تاہم انہوں نے پی سی بی کی پالیسی کے خلاف نہ جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب پی سی بی نے بھی قومی کرکٹرز کو افغانستان پریمیئر لیگ میں شرکت کے لیے این او سی نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر اس سے قبل افغانستان پریمیئر لیگ کا حصہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے برطانوی شہری کی حیثیت سے لیگ میں شرکت کی ہے۔



سڈنی تھنڈرز ویمنز بگ بیش لیگ کے ایک میچ میں کھلاڑی کٹ شاٹ لگا رہی ہیں

پاکستان کرکٹ بورڈ کا قومی کرکٹرز کو افغانستان پریمیئر لیگ کے لیے این او سی نہ دینے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے قومی کرکٹرز کو افغانستان پریمیئر لیگ کے لیے این او سی نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وسیم اکرم کو افغانستان پریمیئر لیگ میں مینٹور کی آفر ہوئی تھی تاہم سابق کپتان نے پی سی بی کی پالیسی کے خلاف نہ جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب پی سی بی نے بھی قومی کرکٹرز کو اس سلسلے میں این او سی نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل پاکستان کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر افغانستان پریمیئر لیگ کا حصہ بن گئے ہیں اور انہوں نے برطانوی شہری کی حیثیت سے اے پی ایل میں حصہ لیا ہے۔

بیٹر شان مسعود کی اچھی کارکردگی بھی کام نہ آئی، حکام کے دل سے اتر گئے

لاہور (آئی این پی) گزشتہ دو سال میں پاکستان کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانا بھی شان مسعود کے کام نہ آیا اور وہ حکام کے دل سے اتر گئے۔ تفصیلات کے مطابق شان مسعود کو بنگلہ دیش سے دو ٹیسٹ میچز کی سیریز کیلئے قومی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا، کیونکہ وہ مکمل فٹ بھی نہیں ہیں تاہم انہیں آگاہ کر دیا گیا ہے کہ وہ مستقبل کے پلانز میں شامل نہیں رہے۔ ماتیک ہسنی ٹیسٹ کوچ کی ذمہ داری بھی سنبھال چکے ہیں، انہوں نے نوجوانوں پر انحصار کا فیصلہ کیا ہے۔ شان مسعود نے آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف 95 رنز کی اننگز کھیلی تھی اور گزشتہ دو برس سے وہ پاکستان کے ٹاپ بیٹر ثابت ہوئے ہیں۔ جنوری 2025 سے اب تک انہوں نے مجموعی طور پر سب سے زیادہ 773 رنز اسکور کیے۔ گزشتہ سال 5 میچز میں انہوں نے تقریباً 40 کی اوسط سے 397 رنز بنائے اور رواں برس 6 میچز میں انہوں نے 376 رنز اسکور کیے۔

شان ان دنوں قائداعظم ٹرافی کا میچ نہیں کھیل رہے ہیں

عرفات منہاس نے سہ ملکی سیریز میں پاکستان کے لیے ٹائٹل جیتنے میں اہم کردار ادا کیا

لاہور (این این آئی) پاکستان کے نوجوان آل راؤنڈر عرفات منہاس کو ہوم ون ڈے سہ ملکی سیریز میں شاندار کارکردگی پر اکتوبر 2026 کے لیے آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے نامزد کر دیا گیا۔ عرفات منہاس نے سہ ملکی سیریز میں پاکستان کے لیے ٹائٹل جیتنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے پانچ اننگز میں 29.80 کی اوسط سے 149 رنز بنائے جبکہ 9 وکٹیں بھی حاصل کیں جن میں انگلینڈ کے خلاف 6 وکٹیں شامل تھیں۔ انگلینڈ کے خلاف میچ میں عرفات منہاس نے 40 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں اور 59 رنز کی اننگز بھی کھیلی۔ یہ پاکستان کی سرزمین پر کسی پاکستانی بولر کی دوسری بہترین ون ڈے بولنگ کارکردگی ہے۔ سری لنکا کے خلاف فائنل میں انہوں نے صرف 31 گیندوں پر 61 رنز بنا کر پاکستان کو 326 رنز کا ہدف حاصل کرنے میں مدد دی۔ آل راؤنڈ کارکردگی پر انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی قرار دیا گیا۔ ایوارڈ کے لیے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر مارکو جانسن اور ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ مارکو جانسن نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شاندار کارکردگی دکھائی، انہوں نے دوسرے ٹیسٹ میں 85 رنز بنانے کے ساتھ 6 وکٹیں حاصل کیں جبکہ تیسرے ٹیسٹ میں نصف سنچری اور 3 وکٹیں لے کر جنوبی افریقہ کی سیریز میں 2-1 سے کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی کارکردگی کے بعد وہ آئی سی سی ٹیسٹ آل راؤنڈر رینکنگ میں بھی پہلے نمبر پر پہنچ گئے۔



ویلنگٹن: بھارتی بلے باز ون ڈے میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف شاٹ لگا رہا ہے

آسٹریلوی کرکٹر کوکین استعمال کرنے پر مشکل میں پھنس گئے

سڈنی (آئی این پی) آسٹریلیا کے تجربہ کار ٹی ٹوئنٹی بیٹر کرس لین کو کوکین استعمال کرنے کے اعتراف پر ایک ماہ کی پابندی کا سامنا کرنا پڑا جبکہ انہوں نے بحالی کا پروگرام بھی مکمل کر لیا ہے۔ انگلینڈ کرکٹ ریگولیٹر کے مطابق 36 سالہ بیٹر کا ڈوپ ٹیسٹ 18 جولائی 2026 کو ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ کے فائنل ڈے پر لیا گیا تھا، کرس لین نے اس میچ میں 39 اور 4 رنز بنائے تھے اور ان کی ٹیم ہیمپشائر نے تیسری مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ فرانس کی لیبارٹری میں نمونے کی جانچ کے دوران کوکین کے استعمال کی تصدیق ہوئی جس کے بعد انہیں عارضی طور پر معطل کر دیا گیا۔ لین نے بعد ازاں اعتراف کیا کہ انہوں نے 15 جولائی کی شام اور 16 جولائی کی ابتدائی ساعتوں میں کوکین استعمال کی تھی۔ کرکٹ ریگولیٹر نے تسلیم کیا کہ یہ عمل مقابلے کے دوران نہیں ہوا اور اس کا کھیل کی کارکردگی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ابتدائی طور پر تین ماہ کی پابندی تجویز کی گئی تھی تاہم منشیات سے متعلق بحالی پروگرام مکمل کرنے پر سزا کم کر کے ایک ماہ کر دی گئی جو 30 اگست کو ختم ہوئی۔

عرفات منہاس آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے نامزد

نوجوان آل راؤنڈر نے 5 اننگز میں 29.80 کی اوسط سے 149 رنز بنائے

لاہور (این این آئی) پاکستان کے نوجوان آل راؤنڈر عرفات منہاس کو ہوم ون ڈے سہ ملکی سیریز میں شاندار کارکردگی پر اکتوبر 2026ء کے لیے آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے نامزد کر دیا گیا۔ عرفات منہاس نے 5 اننگز میں 29.80 کی اوسط سے 149 رنز بنائے، جبکہ 9 وکٹیں بھی حاصل کیں جن میں انگلینڈ کے خلاف 6 وکٹیں شامل تھیں۔ انگلینڈ کے خلاف میچ میں عرفات منہاس نے 40 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں اور 59 رنز کی اننگز بھی کھیلی۔ یہ پاکستان کی سرزمین پر کسی پاکستانی بولر کی دوسری بہترین ون ڈے بولنگ کارکردگی ہے۔ سری لنکا کے خلاف فائنل میں انہوں نے صرف 31 گیندوں پر 61 رنز بنا کر پاکستان کو 326 رنز کا ہدف حاصل کرنے میں مدد دی۔ آل راؤنڈ کارکردگی پر انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی قرار دیا گیا۔ ایوارڈ کے لیے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر مارکو جانسن اور ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ مارکو جانسن نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ دوسری جانب شائی ہوپ نے بھارت کے خلاف ون ڈے میچ میں ناقابل شکست 162 رنز کی اننگز کھیل کر ویسٹ انڈیز کو 352 رنز کا ہدف حاصل کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بھی دو سنچریاں اسکور کیں۔

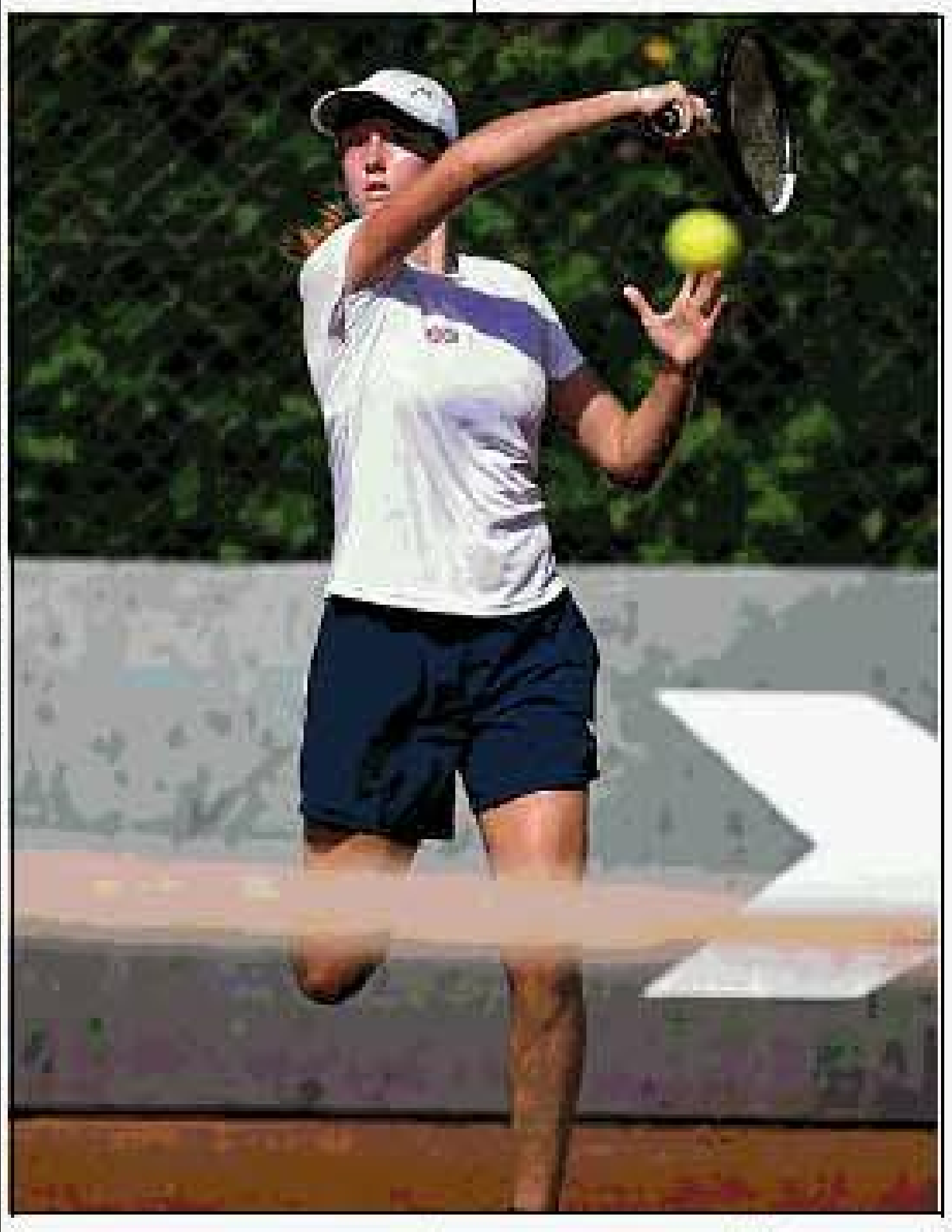
ٹیسٹ میچز میں پرفارمنس سینئرز کی بھی ذمے داری ہے، سعود شکیل

ٹیم میں نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بہتر موقع ہے، اپنی پرفارمنس میں بہتری سے مطمئن ہوں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان سعود شکیل نے کہا ہے کہ ٹیسٹ میچز میں پرفارمنس میں تسلسل ٹیم سینئرز کی بھی ذمے داری ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں سعود شکیل نے کہا کہ انگلینڈ میں پچھلے کاؤنٹی سیزن سے واپس آیا، اپنی پرفارمنس میں بہتری سے مطمئن ہوں، قائداعظم ٹرافی میں بھی میری پرفارمنس اچھی رہی۔ سعود شکیل نے کہا کہ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کی بھی بھاری تاریخ ہے ...

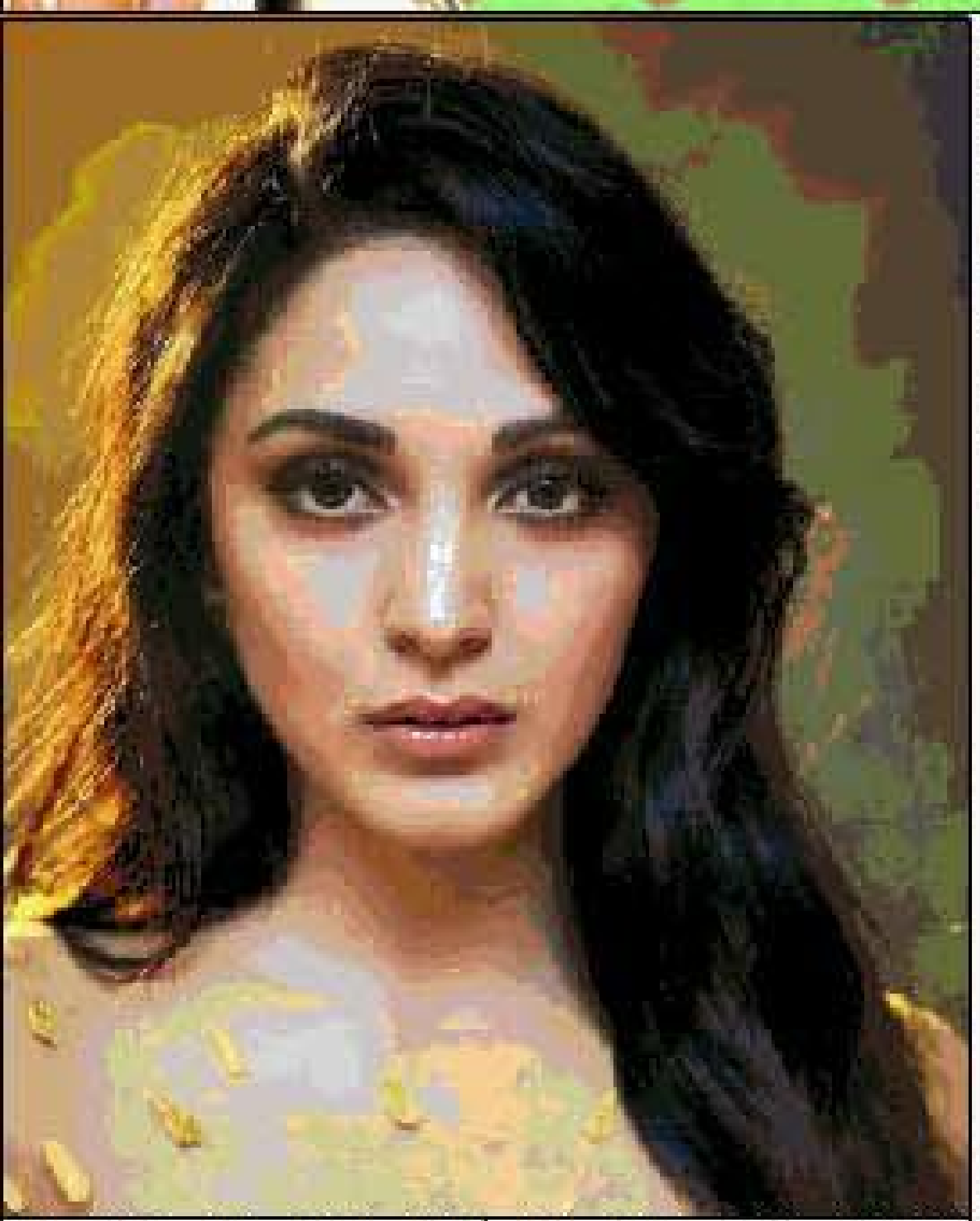
نئی دہلی میں فضائی آلودگی کے باعث بھارتی کرکٹ بورڈ نے بھارت اور سری لنکا کا میچ منتقل کر دیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں فضائی آلودگی کے باعث بھارتی کرکٹ بورڈ بی سی سی آئی کو بھارت اور سری لنکا کا میچ منتقل کرنا پڑ گیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق بھارتی دارالحکومت دہلی چند ہفتوں سے بدترین فضائی آلودگی کی لپیٹ میں ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ کے مطابق بھارت اور سری لنکا کے درمیان پہلے ون ڈے میچ کا وینیو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ پہلا ون ڈے میچ اب دہلی کے بجائے دھرم شالہ میں کھیلا جائے گا، واضح رہے کہ بھارت اور سری لنکا کے درمیان پہلا ون ڈے 13 دسمبر 2026 کو شیڈول ہے۔ دہلی میں ممکنہ خراب موسم کے خدشات کے پیش نظر میچ کا مقام تبدیل کیا گیا ہے۔



بلی جین جونیئر کنگ ٹینس کپ ویمنز مقابلوں میں جرمن کھلاڑی اپنی حریف کے خلاف شاٹ لگا رہی ہیں





کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا نے دوسرے بچے کی آمد پر خوش

کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا کی شادی 7 فروری 2023 کو جیسلمیر میں ہوئی تھی

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کی معروف جوڑی کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا نے دوسرے بچے کی آمد کی خوشخبری سنا دی۔ دونوں نے ایک خوبصورت تصویر کے ذریعے اعلان کیا کہ وہ جلد اپنے دوسرے بچے کے والدین بننے والے ہیں۔ جوڑے نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ہم ایک بار پھر زندگی کے سب سے بڑے تحفے سے نوازے جانے پر بے حد خوش اور شکرگزار ہیں۔ جوڑے کے ہاں جولائی 2025 میں پہلی بچی سرایاہ کی پیدائش ہوئی تھی۔ کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا کی شادی 7 فروری 2023 کو جیسلمیر میں ہوئی تھی۔ کیارا اور سدھارتھ اپنی نجی زندگی کو میڈیا کی توجہ سے دور رکھنے کے حوالے سے جانے جاتے ہیں، اس جوڑی کو بالی ووڈ کی کامیاب ترین جوڑیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ دونوں نے 2021 میں ریلیز ہونے والی فلم شیر شاہ میں ایک ساتھ کام کیا تھا، جسے مداحوں نے بے حد پسند کیا تھا۔

شاہ رخ خان کی نصیحت پر آج تک عمل کر رہا ہوں، ابھیشیک بچن

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکار ابھیشیک بچن نے انکشاف کیا ہے کہ اداکار شاہ رخ خان نے مجھے میرے کیریئر کے آغاز میں ایک اہم نصیحت کی تھی، جسے میں آج بھی اپنے کیریئر میں اپنا رہا ہوں۔ ایک انٹرویو میں 50 سالہ ابھیشیک بچن نے اپنے بچپن کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ میں اوشا چوپڑا کے گھر اتوار کے روز ادے چوپڑا، ہریتک روشن اور سکندر کھیر کے ساتھ کرکٹ کھیلا کرتا تھا اور شاہ رخ خان ہم سب کے لیے بڑے بھائی کی طرح رہنمائی کرتے تھے۔ ابھیشیک نے بتایا ہے کہ اداکاری میں قدم رکھنے سے قبل میں نے شاہ رخ خان سے پوچھا ہوں؟ ابھیشیک بچن نے کہا ہے کہ میں نے شاہ رخ خان کی اس بات کو اپنے کیریئر کا اصول بنا لیا، جو کام میں اس وقت کر رہا ہوں، وہی میرا بہترین ہونا چاہیے، جبکہ ماضی میں جو کچھ ہو چکا اسے پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔



بچوں کے پسندیدہ مسٹر بین کی 40 سال بعد سٹیج پر واپسی

مجھے سکیچز، کرداروں کو دوبارہ سٹیج پر پیش کرنا دلچسپ لگا جو میرے ابتدائی کیریئر کی پہچان بنے تھے، روون ایٹکنسن

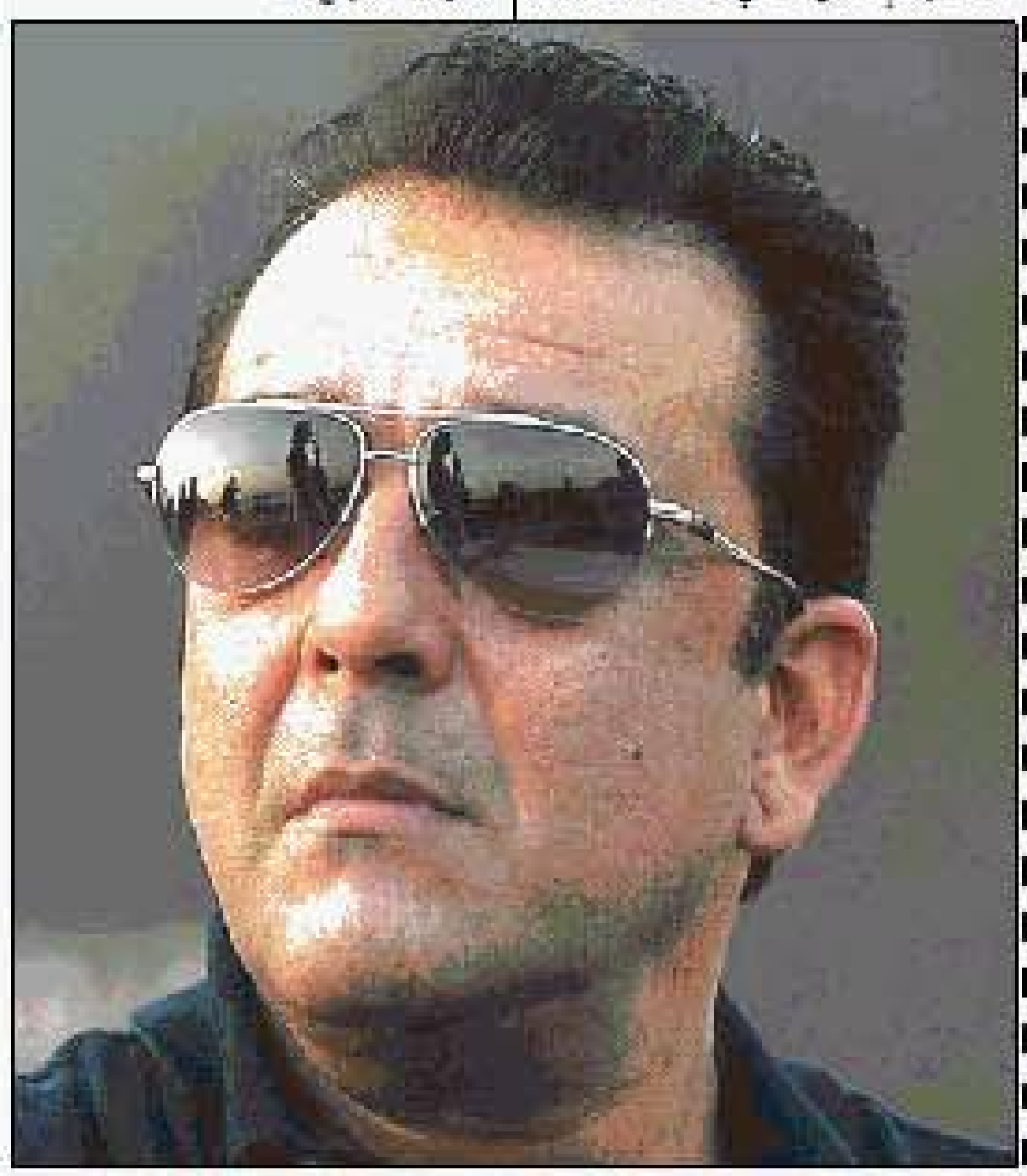


کامیڈی شو میں پرفارم کریں گے۔ یہ ان کی تقریباً 40 سال بعد ویسٹ اینڈ کے کامیڈی اسٹیج پر واپسی ہو گی۔ شو میں مسٹر بین کے علاوہ ایٹکنسن کا مشہور کردار بلیک ایڈر اور دی تھن بلیو لائن اور کلاک وائز کے منتخب اسکیچز بھی شامل ہوں گے جبکہ نیا مزاحیہ مواد بھی پیش کیا جائے گا۔ روون ایٹکنسن کا شو لندن کے پیلس تھیٹر میں 8 فروری سے 13 مارچ 2027 تک پیش کیا جائے گا۔ منصوبے میں ایٹکنسن کے دیرینہ ساتھی رچرڈ کرٹس، بین ایلٹن اور موسیقار ہاورڈ گڈال بھی شامل ہیں۔ اس حوالے سے روون ایٹکنسن نے کہا ہے کہ مجھے ان سکیچز اور کرداروں کو دوبارہ اسٹیج پر پیش کرنا دلچسپ لگا جو میرے ابتدائی کیریئر کی پہچان بنے تھے۔

میں نے اہلیہ مانیتا کو پہلی مرتبہ بچوں کی پرام میں بیٹھے دیکھا تھا، سنجے دت

جیل ہو یا زندگی کا کوئی بھی مشکل مرحلہ، مانیتا ہمیشہ میرے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی رہیں

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکار سنجے دت نے اپنی اہلیہ مانیتا دت سے عمر کے 20 سال کے فرق پر دلچسپ انداز میں بات کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ میں نے مانیتا کو پہلی مرتبہ اس وقت دیکھا تھا جب وہ بچوں کی پرام میں بیٹھی تھیں۔ 67 سالہ اداکار نے انٹرویو میں گفتگو میں اپنی ازدواجی زندگی اور اہلیہ کے ساتھ تعلق کے بارے میں ... کے بعد مانیتا جیسی وفادار اور اپنے خاندان کے لیے ثابت قدم رہنے والی خاتون نہیں دیکھی۔ ان کا کہنا ہے کہ جیل ہو یا زندگی کا کوئی بھی مشکل مرحلہ، مانیتا ہمیشہ میرے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی رہیں۔ واضح رہے کہ سنجے دت نے پہلی شادی 1987 میں رچا شرما سے کی تھی، جن سے ان کی ایک بیٹی ترشالا دت ہیں، دونوں 1996 ... 1998 میں ... 2008 ...



غزہ کے لوگ نہ بھرنے والے زخموں سے بے حال

پال کوبیاک، ہشام ابومرق، اور لینا شیخونی

غزہ کے ناصر ہسپتال کے ایک مخصوص وارڈ میں چھ سالہ بچی ریتال شدید زخمی حالت میں بستر پر لیٹی رو رہی ہے۔ ریتال مسلسل تکلیف اور درد کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ اس کی دائیں ٹانگ بری طرح ٹوٹ چکی ہے، ٹانگوں اور ہاتھ پر گہرے زخموں میں انفیکشن ہے اور اس کے دماغ میں دھاتی ٹکڑا پیوست ہے۔ اسے اپنے زخم بند کرنے کے لیے فوری طور پر جلد کی پیوند کاری کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ عمل شروع ہونے سے پہلے اس کے زخموں کا بھرنا ضروری ہے اور غزہ میں دستیاب اینٹی بایوٹکس جیسی جراثیم کش ادویات سے ان ... مزاحمت کرنے والے جراثیم سے ہونے والے انفیکشن کا علاج زیادہ مشکل اور مہنگا ہوتا ہے۔ یہ سنگین بیماری، خون میں انفیکشن (سیپسس) اور حتیٰ کہ موت کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ ڈاکٹر اظہر اوی کہتے ہیں کہ "اس بچی کو ہسپتال میں زیادہ عرصہ رہنا پڑے گا اور اس دوران اسے مزید انفیکشن لاحق ہونے کا خدشہ ہے، جس ... مرتبہ جائزے کے مرحلے ...

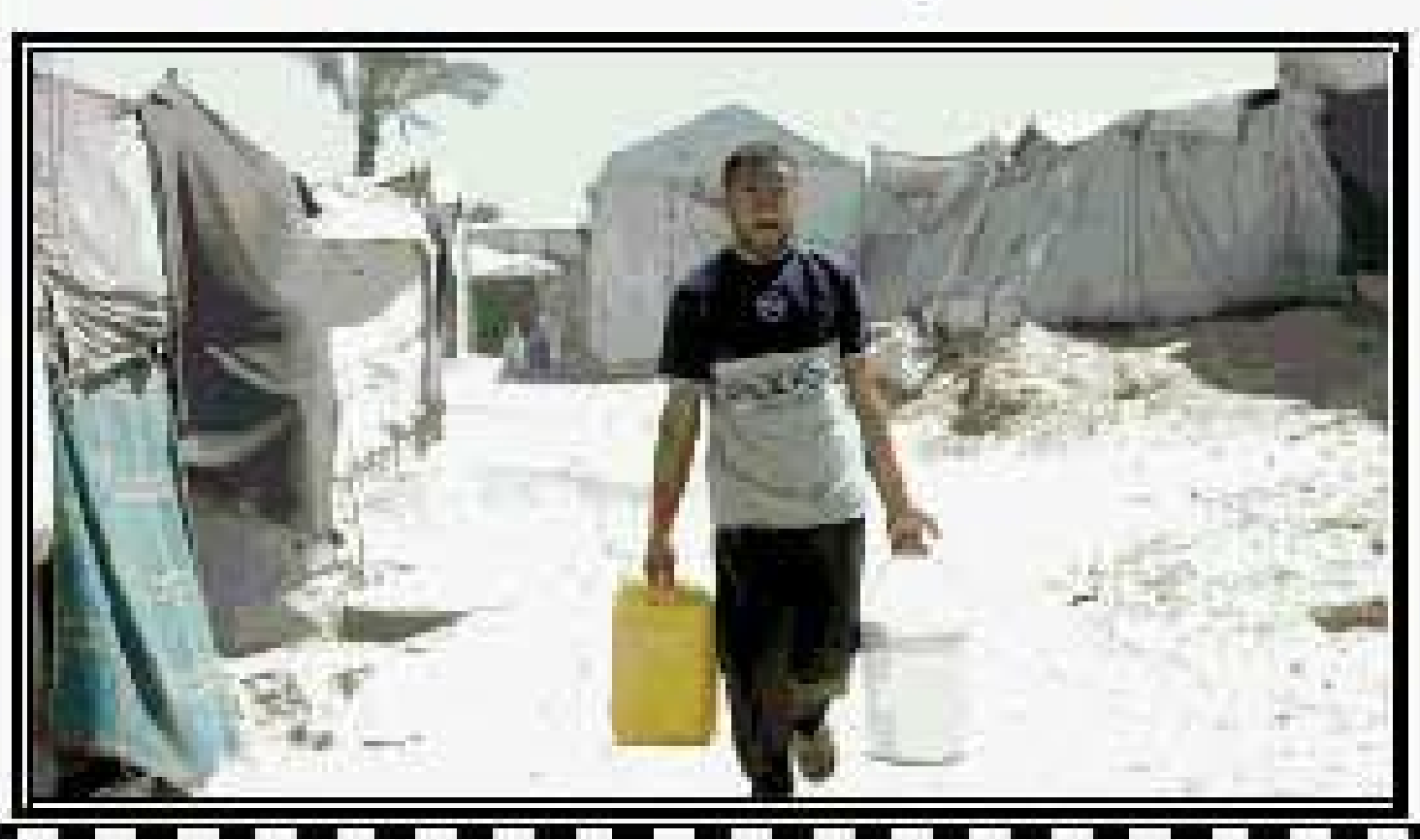




... سے نہیں گزر رہی، اس لیے اس کے نتائج کو ابتدائی قرار دیا جا رہا ہے۔ تحقیق کے مصنفین کے مطابق غزہ میں موجودہ حالات انفیکشن کے پھیلاؤ کے لیے نہایت سازگار ماحول پیدا کر رہے ہیں۔ امپیریل کالج لندن کی فیلو اور انفیکشن امیونولوجی سے وابستہ ڈاکٹر اولا عبارہ کے مطابق "جنگ کے دوران پانی کی فراہمی اور صفائی کا نظام اکثر تباہ ہو جاتا ہے، جبکہ انفیکشن اور ادویات کے خلاف مزاحم بیکٹیریا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے یہ عوامل انتہائی اہم ہوتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس کے مریضوں پر سنگین اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ "ایسے انفیکشن جو عام حالات میں قابل علاج ہوتے ہیں، زیادہ شدید اور بعض اوقات ناقابل علاج بن سکتے ہیں۔ شدید صورتوں میں یہ خون کے مہلک انفیکشن (سیپسس) ...

... نہر ممکن حد تک اقدامات کرتی ہے اور کسی بھی شہری نقصان پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ کا آغاز 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد ہوا تھا، جس میں تقریباً 1,200 افراد ہلاک اور 251 افراد یرغمال بنائے گئے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک 74 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ انفیکشن کے پھیلاؤ کی ایک بڑی وجہ صاف پانی اور مناسب نکاسی آب کی سہولیات تک ناکافی رسائی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ کے پانی اور صفائی سے متعلق تقریباً 90 فیصد بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے یا وہ تباہ ہو چکا ہے۔ اس میں سمندر کے پانی کو قابل استعمال بنانے والے پلانٹس، پانی کی پائپ لائنیں اور سیوریج سسٹم شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی جولائی میں جاری ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق غزہ میں 80 فیصد سے زیادہ خاندان پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ تقریباً 70 فیصد خاندان فی فرد روزانہ پینے اور کھانا پکانے کے لیے اقوام متحدہ کی تجویز کردہ کم از کم مقدار ... شروع ہونے کے بعد سے اب تک 1,421 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے وزارت صحت کے اعداد و شمار سے اختلاف کرتے ہوئے بی بی سی کو بتایا کہ وہ شہریوں کو نقصان سے بچانے کے لیے ...



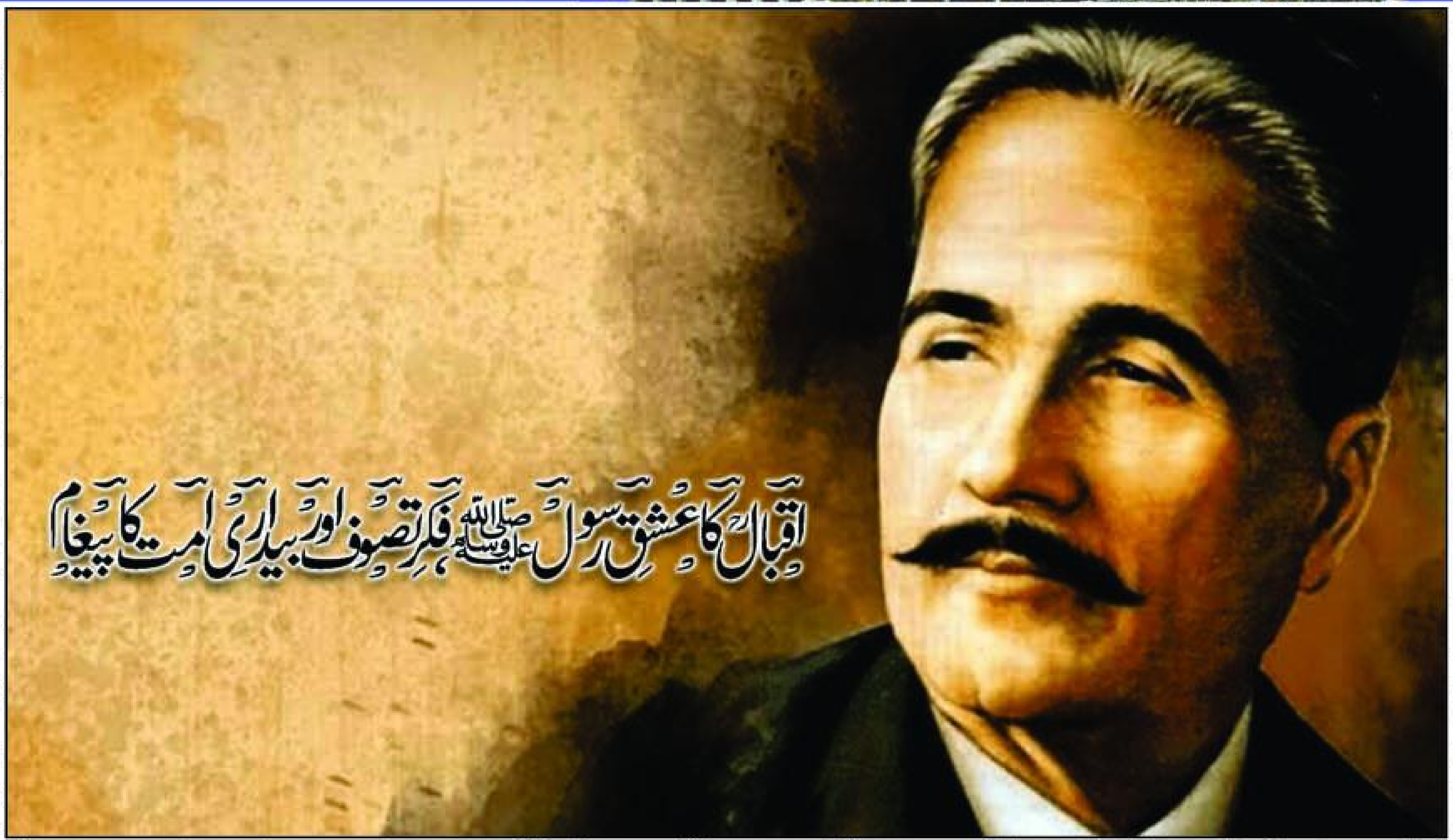


(جاری ہے)

★★★★

ہمت
اشاعتِ خصوصی





9 نومبر شاعرِ مشرق، حکیم الامت، مفکرِ پاکستان حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یومِ ولادت ہے۔ یہ دن محض ایک عظیم شاعر کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ ان کی فکر، فلسفے، عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، روحانی وابستگی اور امتِ مسلمہ کے لیے دیے گئے پیغام کو سمجھنے کا موقع ہے۔ اقبال ایسی شخصیت تھے جن کی شاعری صرف الفاظ



تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

کا مجموعہ نہیں بلکہ دلوں کو بیدار کرنے، سوئی ہوئی قوموں کو جگانے اور انسان کو اپنی حقیقت پہچاننے کا درس دیتی ہے۔ ان کے بارے میں جتنا لکھا جائے کم ہے، کیونکہ ان کا ایک ایک شعر، ایک ایک لفظ اور ایک ایک خیال انسان کے دل و روح میں اترنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔



اقبالؒ کا عشقِ رسول اور درود شریف سے وابستگی

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کا سب سے روشن اور خوبصورت پہلو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا۔ ان کی شاعری میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت، ادب، وفاداری اور غلامیِ رسول کا پیغام نمایاں نظر آتا ہے۔ ان کا مشہور شعر ہے:

کی محمدؐ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

یہ شعر محض شاعری نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے لیے ایک پیغام ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا تقاضا آپ کی سنت پر عمل، آپ کے اخلاق کو اپنانا اور اپنی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا ہے۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت غیر معمولی تھی۔ سوانحی روایات میں بیان کیا جاتا ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک تذکرہ ہوتا یا آپ درود شریف پڑھتے تو عشق و عقیدت کی کیفیت میں بے ساختہ آنسو جاری ہو جاتے۔ بعض روایات کے مطابق آپ گھنٹوں اسی کیفیت میں اشک بار رہتے تھے۔ یہ کیفیت آپ کے دل میں محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گہرائی اور روحانی وابستگی کی عکاس تھی۔

اقبال کے معاصرین اور سوانح نگاروں نے بیان کیا ہے کہ جب محفل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آتا تو اقبال کی آنکھیں اشک بار ہو جاتی تھیں۔ اقبال کے بارے میں درود شریف کی کثرت اور ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا واقعہ بھی بعض تحریروں میں منقول ہے، تاہم اس واقعے کی بنیادی سند کے حوالے سے احتیاط ضروری ہے۔ ان کی فارسی شاعری میں بھی درود و سلام اور محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت نمایاں ہے۔

اقبالؒ اور اولیائے کرام و صوفیائے عظام کی روحانی فکر

اقبال کی فکر میں تصوف اور روحانیت کو بھی خاص مقام حاصل ہے۔ وہ مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ سے بے حد متاثر تھے اور انہیں اپنا روحانی رہنما تصور کرتے تھے۔ رومی کی مثنوی اور ان کی تعلیمات نے اقبال کی فکر پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ اقبال نے رومی کے ذریعے عشق، معرفت، تزکیۂ نفس اور روحانی بیداری کے مفاہیم کو اپنی شاعری میں نمایاں کیا۔ اولیائے کرام اور صوفیائے عظام کی تعلیمات کا بنیادی مقصد بھی انسان کی ظاہری و باطنی اصلاح، دل کی پاکیزگی، ذکرِ الٰہی، درود شریف، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خدمتِ خلق ہے۔ خانقاہوں نے صدیوں سے لوگوں کی روحانی تربیت، اخلاقی اصلاح اور معاشرتی رہنمائی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ حقیقی تصوف انسان کو شریعت سے دور نہیں کرتا بلکہ قرآن و سنت کی پیروی، عاجزی، تقویٰ، محبت اور مخلوقِ خدا کی خدمت کی طرف لے جاتا ہے۔

اقبال کا پیغام بھی یہی ہے کہ انسان اپنے نفس کی اصلاح کرے، اپنے کردار کو بلند کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط بنائے۔ آج ہمیں اولیائے کرام اور صوفیائے عظام کی تعلیمات کو سمجھنے اور ان کے پیغامِ محبت، اخوت، اصلاح اور خدمتِ انسانیت کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔

خودی، خودداری اور نوجوان نسل کے لیے اقبال کا پیغام

اقبال نے نوجوانوں کو خودی اور خودداری کا درس دیا۔ ان کا مشہور شعر ہے:

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے خدا بندے سے خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے

اقبال کی خودی کا مطلب غرور اور تکبر نہیں بلکہ ایمان، کردار، محنت، خود اعتمادی اور اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان علم حاصل کریں، اپنی شناخت برقرار رکھیں اور دوسروں کی اندھی تقلید کے بجائے اپنی دینی و تہذیبی اقدار کے ساتھ آگے بڑھیں۔

وہ نوجوانوں کو شاہین کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

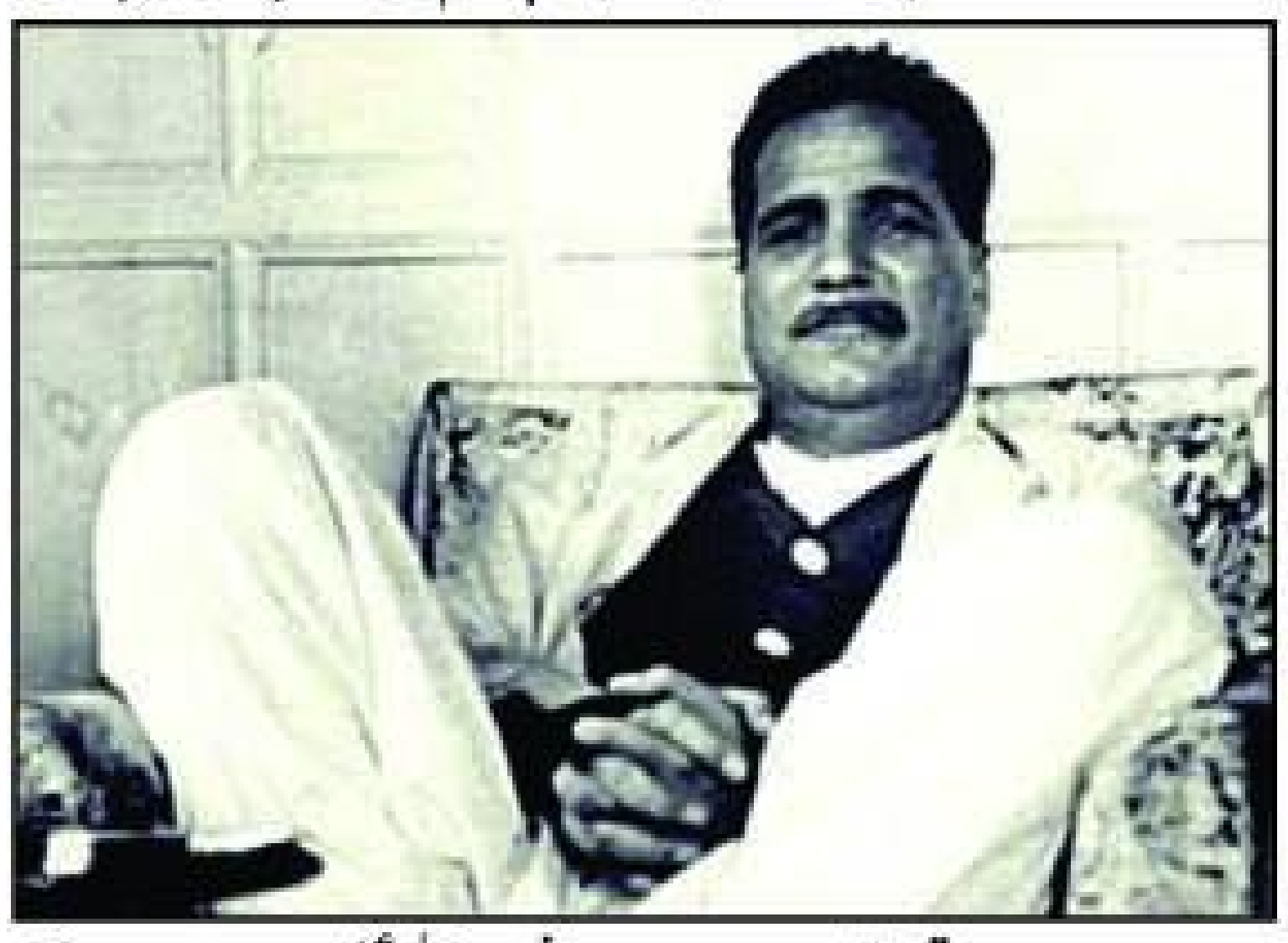
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اس پُرفتن دور میں ہمیں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور شاعری سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے، خاص طور پر ہماری نوجوان نسل جو رفتہ رفتہ دینِ اسلام اور اپنے اکابرین کی تعلیمات سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ آج اکابرین کی سوچ اور فکر کو پروان چڑھانے کے بجائے بعض اوقات اسے پرانے خیالات کا نام دے کر نئی نسل سے دور کر دیا جاتا ہے۔ ہمیں علامہ اقبال کو پڑھنے، سمجھنے اور ان کے پیغام کو نوجوانوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ اقبال صرف کسی ایک شخص، علاقے یا قوم کے شاعر نہیں تھے بلکہ انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے پوری دنیا کے انسانوں کو ایک پیغام دیا۔

اقبالؒ کا سیاسی کردار اور مسلمانوں کی بیداری

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کی سیاسی بیداری اور جداگانہ شناخت کے حوالے سے بھی اہم کردار ادا کیا۔ 1930ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے الٰہ آباد اجلاس میں اپنے صدارتی خطبے کے دوران انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے سیاسی مستقبل اور مسلم اکثریتی علاقوں کے لیے ایک خودمختار سیاسی وحدت کا تصور پیش کیا۔ ان کا یہ خطاب مسلمانوں کی سیاسی فکر اور بعد کی تحریکِ پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل سمجھا جاتا ہے۔ اقبال نے مسلمانوں کو یہ شعور دیا کہ وہ اپنی دینی، تہذیبی اور سیاسی شناخت کو پہچانیں اور اپنے مستقبل کے فیصلوں میں خود ایک باوقار کردار ادا کریں۔

ان کی شاعری نے مسلمانوں میں آزادی، خودداری اور اجتماعی بیداری کا جذبہ پیدا کیا۔ انہوں نے مغربی تہذیب کی اندھی تقلید، مادہ پرستی اور فکری غلامی پر تنقید کی اور مسلمانوں کو اپنی اصل پہچان کی طرف بلایا۔ آج ہم نے غیروں کے طریقے، ان کی تہذیب اور ان کے رہن سہن کو اس حد تک اپنا لیا ہے کہ اپنی دینی اور تہذیبی اقدار کو بھولتے جا رہے ہیں۔ ہمیں جدید علم اور ترقی سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہیے، لیکن اپنی



اسلامی شناخت، اخلاقی اقدار اور اپنے اکابرین کی تعلیمات کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔

آج اقبالؒ کو پڑھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے

آج ہم اقبال کا یومِ ولادت مناتے ہیں، ان کے اشعار پڑھتے ہیں، تقریبات منعقد کرتے ہیں اور ان کی تصاویر آویزاں کرتے ہیں، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے ان کے پیغام کو اپنی عملی زندگی میں جگہ دی ہے؟ کیا ہمارے گھروں میں قرآن کریم کی تلاوت اور درود شریف کا معمول ہے؟ کیا ہمارے نوجوان سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطالعہ کرتے ہیں؟ کیا ہمارے تعلیمی اداروں میں کردار سازی، اخلاق اور دینی تربیت کو اہمیت دی جاتی ہے؟ کیا ہم اپنے اکابرین اور اولیائے کرام کی تعلیمات سے اپنی نسلوں کو روشناس کرا رہے ہیں؟

اقبال کی فکر ہمیں بتاتی ہے کہ امتِ مسلمہ کی سربلندی صرف نعروں، تقریروں اور تقریبات سے ممکن نہیں بلکہ ایمان، عشقِ رسول، علم، کردار، اتحاد اور عملی جدوجہد سے ممکن ہے۔ آج ہمیں ان کی سوچ اور افکار کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نے آج اپنی نسلوں کی فکری اور دینی تربیت کی طرف توجہ نہ دی تو آنے والی نسلیں دینِ اسلام، علامہ اقبال اور اپنے اکابرین کی تعلیمات سے مزید دور ہو سکتی ہیں۔ ہمیں یہ پیغام اپنی نئی نسل تک پہنچانا ہوگا کہ ہماری محبت، ہماری وفاداری اور ہماری زندگی کا مرکز آقا کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس، دین کی سربلندی اور اسلامی تعلیمات کی حفاظت ہمارے ایمان کا بنیادی تقاضا ہے۔ ہماری جان، ہمارا مال اور ہماری صلاحیتیں دین کی خدمت اور مخلوقِ خدا کی بھلائی کے لیے وقف ہونی چاہئیں۔ اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم ان کے عشقِ رسول، فکرِ خودی، روحانی پیغام، علم و عمل اور بیداریِ امت کے افکار کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت، کثرتِ درود شریف، سنتِ نبوی پر عمل، اولیائے کرام کا ادب اور صوفیائے عظام کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے پیغام کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆☆

علامہ محمد اقبال اور پاکستان

شاہنواز فاروقی

پاکستان اقبال کا خواب ہے۔ اس خواب کی عظمت یہ ہے کہ محمد علی جناح نے اس خواب کو تعبیر دی اور محمد علی جناح سے قائداعظم بن گئے۔ لیکن قائداعظم کے بعد جو لوگ اقتدار میں آئے انہوں نے شعوری یا لاشعوری طور پر اقبال کے خواب کو ''خواب و خیال'' بنانے کے سوا کچھ نہیں کیا۔ کون سی لایعنی بحث ہے جو پاکستان میں نہیں اٹھی! اور سب سے فضول بحث تو پاکستان کی بنیاد کے بارے میں ہے۔ کسی کو تحریکِ پاکستان کی پشت پر صرف اقتصادی محرکات نظر آتے ہیں۔ کسی کو محض سیاسی عوامل دکھائی دیتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے رہنما چودھری اعتزاز احسن کی کتاب ''سندھ ساگا'' پڑھ کر خیال آتا ہے کہ پاکستان کی اصل حقیقت تو محض ایک جغرافیہ ہے۔ ایسا جغرافیہ جس کی ایک جداگانہ تاریخ ہے۔ اس تصور میں ثقافت کا تعین بھی جغرافیے سے ہوتا ہے۔ ستم ظریفی کی انتہا یہ ہے کہ کوئی اس سلسلے میں یہ تک دیکھنے کی زحمت نہیں کرتا کہ خود اقبال نے پاکستان کے بارے میں کیا کہا ہے؟ اس سلسلے میں شہادتوں کی کمی نہیں، مگر اس حوالے سے بھی یہ تاثر عام ہے کہ اقبال نے خطبۂ الٰہ آباد دیا اور اس کے بعد وہ تصورِ پاکستان کے افق سے غائب ہو گئے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔

برصغیر کے ممتاز عالمِ دین مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے اپنی تصنیف ''نقوشِ اقبال'' میں علامہ سے 1937ء میں ہونے والی ایک ملاقات کا احوال لکھا ہے جو زیرِ بحث موضوع کے حوالے سے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں اقبال نے قیامِ پاکستان سے دس سال قبل پاکستان کے بارے میں کیا فرمایا۔ مولانا لکھتے ہیں:

''ہندوستان میں اسلام کے تجدید و احیاء کی بات نکلی تو شیخ احمد سرہندی، شاہ ولی اللہ، محی الدین اورنگ زیب عالم گیر کی (علامہ نے) بڑی تعریف کی اور فرمایا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ اگر ان کا وجود اور ان کی جدوجہد نہ ہوتی تو ہندوستانی تہذیب اور فلسفہ اسلام کو نگل جاتا... پاکستان کے بارے میں فرمایا کہ جو قوم اپنا ملک نہیں رکھتی وہ اپنے مذہب و تہذیب کو بھی برقرار نہیں رکھ سکتی۔ دین و تہذیب حکومت و شوکت ہی سے زندہ رہتے ہیں۔ اس لیے پاکستان ہی مسلم مسائل کا واحد حل ہے اور یہی اقتصادی مشکلات کا حل بھی ہے۔ انھوں نے اسلام کے نظامِ زکوٰۃ اور بیت المال کا بھی ذکر کیا۔'' (''نقوشِ اقبال''۔ صفحہ 35 اور 36)

اقبال کی اس گفتگو سے یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ تصورِ پاکستان کے خالق کے ذہن میں بھی پاکستان کے قیام کا مقصد اسلام اور اسلامی تہذیب کی بقا اور فروغ کے سوا کچھ نہیں تھا۔ اقبال کو اپنے عہد کے کسی بھی شخص سے زیادہ اس بات کا شعور تھا کہ اسلام کے بعض تقاضے حکومت و ریاست کے بغیر پورے نہیں ہوتے۔ اقبال نے اپنی ایک نظم میں مولانا رومؒ کا ایک شعر حوالے کے طور پر استعمال کیا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کے دین کی مصلحت غار و کوہ یعنی ترکِ دنیا ہے اور رسولِ اکرمؐ کے دین کی مصلحت جہاد اور شوکت ہے۔

اقبال کا اسلام تنگوز اور چنگوز کی طرح مجرد اسلام نہیں تھا جسے اپنی تہذیب پیدا کرنے سے دلچسپی نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اقبال نے اپنی گفتگو میں دین و تہذیب کے الفاظ ایک ساتھ استعمال کیے ہیں۔ اس کا مطلب اس کے سوا کیا ہے کہ اقبال کی نظر میں پاکستان کی حیثیت اسلامی تجربہ گاہ کی تھی جسے ساری دنیا کے لیے ''نمونہ'' بننا تھا۔

اقبال کی اس گفتگو سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ پاکستان کو برصغیر کے عظیم مجددین کی فکر اور جدوجہد کے تناظر میں دیکھتے تھے اور انہیں ہندو تہذیب کی جاذبیت اور قوت کا بخوبی اندازہ تھا۔ پاکستان میں بھارت کی اندھی دشمنی میں ہندو تہذیب کے بارے میں ایک طرح کا ذہنی اور نفسیاتی لفنگا پن پیدا ہوا جس میں معنی تو کبھی بھی نہیں تھے البتہ ایک ایسی تحقیر ضرور تھی جو انسان اور حقیقت کے درمیان پردہ بن جاتی ہے۔ لیکن اقبال سے زیادہ کون جانتا تھا کہ جو تہذیب مسلمانوں کے دورِ حکومت اور سیاسی غلبے کے عہد میں اکبر سے ''دینِ الٰہی'' ایجاد کرا سکتی تھی اس صورت میں کیا نہیں کرا سکتی تھی جب کہ اسے بلا شرکتِ غیرے پورے برصغیر پر سیاسی تسلط حاصل ہو جاتا! انگریزوں کی ممکنہ رخصتی سے یہ خطرہ مزید نمایاں ہو رہا تھا۔ پاکستان کے قیام کا حقیقی سیاق و سباق یہی ہے۔ اقبال کی شاعری اس سیاق و سباق کی بے مثال تفصیل فراہم کرتی ہے۔ پاکستان کے حکمران طبقے نے بحیثیتِ مجموعی اقبال کے ان تصورات سے انحراف نہیں بلکہ ''غداری'' کی ہے، لیکن اس مسئلے کا بنیادی اور مرکزی تجزیہ کیا ہے؟

پاکستان اسلام اور اسلامی تہذیب کی بقا اور فروغ کے لیے وجود میں آیا تھا اور ہماری انفرادی اور اجتماعی نشوونما کو ''ایک اصول'' کے تابع ہونا تھا۔

اسلام کی تو بات ہی اور ہے، جدید مذہبی تہذیب کے فلسفی، مفکرین اور ماہرینِ نفسیات بھی تسلیم کرتے ہیں کہ فرد اور قوم کی صحت مند نشوونما کے لیے شخصیت کو ایک اصول کے تابع ہونا چاہیے، اس پر انسان کے اندر عمل کے ایک سے زائد متوازی محرکات یا مراکز ہوں گے تو ان سے بڑے بڑے نفسیاتی، ذہنی اور جذباتی امراض پیدا ہوں گے۔ مثلاً Schizophrenia جس میں شخصیت دو نیم ہو جاتی ہے۔ یعنی دو ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہے اور ان دو ٹکڑوں میں کوئی ربطِ باہمی نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ ایک ٹکڑے کا اصولِ نمو کچھ اور ہے اور دوسرے کا کچھ اور۔ ہمارے حکمرانوں نے افراد کو نہیں



پوری قوم کو شقاق دماغی کے مرض یعنی Schizophrenia میں مبتلا کر دیا۔ آپ نے کہیں سنا ہے کہ مرض بھی پالیسی بن گیا؟ لیکن پاکستان میں شیزوفرینیا کو شعوری طور پر پاکستان کی پالیسی بنا دیا گیا؟

اس کا لب لباب یہ ہے: قول میں اسلام، عمل میں مغرب۔ آدھی زندگی ایک اصول کے تحت، مزید آدھی زندگی دوسرے اصول کے تحت۔ اس پالیسی نے ہماری خارجہ اور داخلہ حکمتِ عملی ہی کو نہیں ہماری سیاست، معاشرت، اخلاق، کردار، ثقافت غرضیکہ ہر چیز کو تباہ و برباد کر دیا۔ بظاہر یہ ''ماڈل'' ذہانت کی دلیل سمجھا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں ''رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی'' کا اہتمام ہے۔ لیکن دین کیا، دنیاوی معنوں میں بھی یہ پالیسی حماقت کی انتہا ہے، اس لیے کہ یہ پالیسی جہاں ہوگی ذہنی مرض پیدا کرے گی، نفسیاتی عارضے کو جنم دے گی، فتنہ و فساد کو ہوا دے گی، فرد اور قوم کی وحدت کو پارہ پارہ کرے گی اور رفتہ رفتہ پوری قوم کو ہر اعتبار سے بنجر کر دے گی۔ ہماری تاریخ کی نصف صدی اب اس امر پر گواہ ہے۔ بعض لوگوں کو اگر لفظ Schizophrenia سے کوئی ذہنی صدمہ پہنچا ہو تو ہم معذرت چاہتے ہیں حالانکہ اس لفظ کے استعمال کا مقصد لوگوں کو کم صدمے سے دوچار کرنا ہے، اس لیے کہ ہماری فکریات میں اس صورتِ حال کی وضاحت کے لیے جو لفظ ہے وہ ''نفاق'' ہے۔ اس کے آگے Schizophrenia کی وحشت اور ذلت کچھ بھی نہیں۔ کمال ہے اقبال کا ملک ہے، اقبال کی قوم ہے اور National Schizophrenia کا مسئلہ درپیش ہے۔ جس ملک کو پورے عالمِ اسلام کیا، پوری مسلم دنیا کے لیے ماڈل بننا تھا اسے حکمرانوں نے ایک بڑے نفسیاتی اسپتال میں تبدیل کر دیا ہے۔ ایسا اسپتال جہاں کمانڈر ڈاکٹر بن بیٹھے ہیں۔ لیکن اس مسئلے کا کوئی حل بھی ہے؟ کیا یہ اقبال کی آواز نہیں ہے:

کی محمدؐ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں

اقبال کا پیغام خودی اور نوجوان

علامہ اقبال جب دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے لندن گئے تو ان کے صاحبزادے جاوید اقبال نے لاہور سے انہیں ایک خط لکھا اور گراموفون لانے کی فرمائش کی۔ جاوید اقبال اُس وقت کم عمر تھے۔ اقبال ان کے لیے گراموفون تو نہ لا سکے، لیکن نوجوانوں کے لیے ایک ایسی نظم ضرور لکھ کر لائے جس میں خودی، خودداری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا پیغام دیا گیا ہے۔ یہ نظم ان کے مجموعۂ کلام ''بالِ جبریل'' میں شامل ہے۔

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ، نئے صبح و شام پیدا کر
خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر
اٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر
میں شاخِ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر
مرے ثمر سے مے لالہ فام پیدا کر
مرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے
خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر

☆☆☆☆

علامہ اقبال کی فکر

لیاقت بلوچ

علامہ اقبالؒ کا یہ کارنامہ ہے کہ انہوں نے مغربی فلسفہ، مادر پدر آزاد تہذیب کے خلاف اعلانِ جنگ کیا، سب سے پہلے قدم اٹھانے کی جرأت کی اور ملتِ اسلامیہ کو اس محاذ پر معرکہ آرائی کی رہنمائی دی، اس دور میں اسلام کو کھل کر اپنا دین کہنے کی عظیم مثال قائم کی، اقبالؒ کی فکر، ان کے توحید و رسالت پر مبنی فلسفہ خودی، فکر اور عشقِ حقیقی کے جذبات نے ایک ایسی فضا مہیا کی کہ جس میں اسلام کے آفاقی پیغام کو فروغ پانے کا موقع حاصل ہوا۔ علامہ اقبالؒ کی فکر توحید اور عشقِ رسول اللہؐ سے جڑی ہوئی ہے انہوں نے امتِ محمدیہ کو یہ پیغام دینے کی مسلسل کوشش کی کہ اپنے آپ کو جانو اور پہچانو، اپنے آپ کو مایوسی اور یاسیت سے نکالو، اپنے آپ کو قائم کرو اور بحال کرو، اپنے آپ کو اللہ سے بغاوت کی فکر اور فلسفہ سے بچاؤ، اپنے آپ کو دوسروں سے منواؤ اور اس سلسلہ میں جو بھی معرکہ لڑنا پڑے لڑنے کے لیے تیار رہو۔ انہوں نے فکر دی کہ ہم نے اپنا وجود کھو دیا ہے اقدار ہمارا امتیاز ہیں جس سے امتیازی وجود حیثیت پاتا ہے اس سے انحراف کر کے ذلت سے دوچار ہوئے۔

اقبال کی فکر اسلامی نظریاتی و تہذیبی پیغام کی علمبردار ہے۔ اقبال نے ترجیحاً نوجوانوں کو مخاطب کیا اور باور کرایا کہ قوم کو باکردار، اسلامی نظریہ پر پختگی سے قائم اور جُتے ہوئے نوجوان ہی ملتِ اسلامیہ کی ضرورت ہیں۔ اقبال نے پوری علمی فکری طاقت سے، تمیزِ رنگ و نسل اور مغرب کی وطنی قومیت کے طلسم سے نکال کر صاحبانِ ایمان کو دنیا میں امتِ واحدہ بنانے کا مشن جاری رکھا۔ اقبال نے ایسے مردِ مومن کی فکر کی کہ تشکیل کی ملحدوں، اغیار پرستوں، غبارِ نفرت و عداوت کے مقابلہ میں بندہ مومن خودی، غیرت و حمیت، فکر و عمل کا پیکر بن جائے۔ اقبال نے عقیدۂ ختمِ نبوت کے مسئلہ پر عمرانی نقطۂ نظر سے حکیمانہ بحث کرتے ہوئے آگاہ کیا کہ یہ اصولی عقیدہ ہے اور ملتِ اسلامیہ کے نظامِ دین پر نقب لگانے والے شیطانی عناصر کو للکارا، دلیل کی برہان سے انہیں بے نقاب کیا۔ عشقِ رسول اللہؐ اور ختمِ نبوت کے تحفظ کیلئے اقبال کی جدوجہد ان کیلئے توشۂ آخرت ہے۔

علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں میں بالخصوص یہ فکر اجاگر کی اور اس کی آبیاری کی کہ ''قوموں کی حیات ان کے تخیل پر ہے موقوف''، یعنی قومیں فکر و نظریہ سے محروم ہوں تو انہیں تباہی سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اقبال نے یہ باور کرایا کہ قرآن کریم اپنے نظریۂ حق کا کرشمہ بتاتا ہے کہ وہ اپنے ماننے والوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے، جس سے خیر و شر کا شعور زندگی کو جگمگا دیتا ہے۔ اور جو حق کا دامن چھوڑ دے اسے طاغوتی طاقتیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں ڈال دیتی ہیں۔ بلاشبہ اللہ کی رحمت اور تائید ایسی طاقت ہے جو حزب اللہ کو غلبہ دیتی ہے۔ اقبال نے یہ بھی حوصلہ دیا کہ تمہارے مقابلہ میں جو قوت ہے وہ نظریۂ حق تک لے جانے والے شعور و تفکر سے بے بہرہ ہے اس کے مقابلہ میں حق سے جڑے گروہ تعداد میں قلیل بھی ہوں تو کثیر تعداد دشمنوں پر غلبہ پا لیتے ہیں۔

علامہ اقبال کی فکر صرف فلسفہ نہیں یقینِ محکم ہے، اس کی نگاہ میں محض فلسفیانہ قیاس، شاعرانہ خواب مطمئن نہیں کر سکتی زندگی میں معرکہ آرائی کے لیے زندہ عامل ناگزیر ہے۔ اسلامی، نظریاتی، فکری کام کرنے والے کے لیے فکر و تخیل کی بنیاد پختہ عقیدہ، محکم ایمان ہی ہے جو ثباتِ زندگی اور کشمکشِ حیات کو قوت دیتا ہے۔ اقبال نے کہا

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

اقبال کے ہاں عقل و عشق کا سارا مضمون ہمیشہ اس مدعا تک لے جاتا ہے کہ نرے فلسفیانہ تصورات زندگی کا سرمایہ نہیں بن سکتے، محکم نظریات اسی کے ہو سکتے ہیں جو تحصیل ملکوتی اور جذبہ ہائے بلند کے دونوں عناصر اس کے امانت دار ہوں۔

علامہ اقبال کا ابتدائی دور وہ ہے جب برطانوی سامراج برصغیر پر قابض تھا۔ برصغیر کے عوام انگریز کی غلامی سے نجات کیلئے مضطرب تھے۔ اقبال کے پیشِ نظر وہ جاری دور تھا کہ ہندو، امپیریلزم انگریز کی سرپرستی میں پل بڑھ کر مسلمانوں کے لیے واضح خطرہ بن گیا تھا، اقبال نے بہت سے لوگوں سے بہت پہلے اس خطرہ عظیم کو اچھی طرح محسوس کر لیا جو مغربی مادہ پرست تہذیب کی شکل میں یلغار کرتا ہوا پیش رفت کر رہا تھا اس خوفناک بحران کے سامنے اقبال نے اپنی فکر کے ہتھیار نہیں ڈالے، محض ذاتی احساسات کی شاعری میں پناہ نہیں لی بلکہ عین فن کے دائرے میں اس چیلنج کو قبول کیا اور اس کے ہر رنگ پر خوب خوب ضرب لگائی۔ سامراج کے مقابلہ کے لیے قوم میں آزادی کا جذبہ موجزن کیا، آزادی کے گیت گائے، ہندو امپریلزم کا توڑ کرنے کے لیے وطنی قومیت کے بت توڑے اور مسلمانوں میں اسلامی تہذیبی قومیت کا تصور پیدا کیا۔ اقبال نے ایک انتہائی مشکل دور میں مسلمانوں کو سہارا دیا حریتِ فکر دی، شکست خوردگی، خود ملامتی کے خول سے نکالنے کی کامیاب جدوجہد کی۔ اقبال اپنے عہد کے لوگوں سے مخاطب ہوئے اور مادہ پرست فکر نے اپنی کوکھ سے جس نمونہ انسانیت کو جنم دیا ہے اقبال اس پر ضربِ کلیم ہیں۔ چند الفاظ میں اقبال نے اتنا جامع تبصرہ کر دیا ہے کہ اس کی حقیقت کو سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں آتی۔ انسان کے حال پر یہ مصرع

عقل کو تابعِ فرمان نظر کر نہ سکا

اس سے آگے بڑھ کر پوری بات جان لینے کے لیے یہ پیغام بھی کیا خوب ہے۔

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلہ نفع و ضرر کر نہ سکا

علامہ اقبالؒ، مادہ پرست اور مفاد پرست، حق سے نا آشنا تہذیب کے پیدا کردہ انسانوں کے مقابلے میں اسلامی فکر کے لیے ایسے مطلوب انسانوں کا نقشہ پیش کرتے ہیں جس کے سانچے میں وہ اپنے نورِ نظر ''جاوید اقبال'' کو ڈھالنا چاہتے ہیں۔ کلامِ اقبال سے یہ امر واضح اور عیاں ہے کہ اقبال کا انسانِ مطلوب پیدا کرنے کے لیے سب سے پہلے ایسی ماں کی گود مطلوب ہے جو اپنی لوریوں میں بچے کو جو پہلا سبق گھول کر پلا دے وہ لا الٰہ الا اللہ کا سبق ہو۔ ایک پاک باز ماں کی پاکیزہ گود ہی غلبۂ اسلام اور انسانوں کو راہِ راست پر لانے کے لیے جری افراد پیدا کرتی ہے، یہ ماحول ایک تلوار کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔ جو حق اور باطل کو خدا پرستی اور خدا ناشناسی کو اسلام اور جاہلیت کو، توحید اور شرک والحاد کو باہم منقطع کر دیتی ہے۔ اقبال اسی قندیل کی روشنی میں بندہ مومن کو اپنے کارواں تک پہنچنے اور پھر بلند ترین منزل خودی کو پا لینے کی سعی کی جانب متوجہ کرتے ہیں۔ اقبال عصرِ رواں میں اپنی فکر کے سبب ہر بڑے معرکے کے لیے ہر صاحبِ دل کو اور قریبی رابطے کی وجہ سے ملت کے ہر جوان کو پکارتا ہے کہ مادہ پرستی اور مادیت کے مقابلہ میں روحانیت اور خدا پرستی کے علمبردار بن جاؤ، اقبال کی فکر کی خوبیاں ہر فرد اور پوری قوم کے لیے مفید ہیں۔

[redacted]

شکست کے باوجود ٹرمپ کا ایران سے جنگ کا جنون اور عالمی امن کو لاحق خطرات

امریکہ اور ایران کے مابین ایک بار پھر جنگ چھڑنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس حوالے سے امریکی ویب سائٹ ایگزیوس کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق امریکی فوج نے ایران پر بڑے حملے کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل کر دی ہیں اور خطے میں مزید فوجی ساز و سامان اور عسکری وسائل تعینات کیے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب قطری ثالث دونوں ممالک کے مابین ایسا معاہدہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے جنگ کا خطرہ ٹل سکے اور براہ راست مذاکرات بحال ہوں۔ ایگزیوس کے مطابق امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ دوبارہ فوجی حملے شروع کرنے کی بجائے ایران کے ساتھ معاہدہ کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں ٹرمپ کے بیشتر مشیر بھی امریکی نائب صدر کے موقف سے اتفاق کرتے ہیں تاہم صدر ٹرمپ اب بھی ایران پر دوبارہ حملے کے آپشن پر غور کر رہے ہیں۔ گذشتہ روز "ایکس" پر جاری اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ امریکی حکومت نے لالچ اور تکبر کے زیر اثر اور ایک دھوکے باز حکومت کے مفادات کی خاطر اپنے ملک کو ایران کے خلاف غیر قانونی اور ہولناک جنگ میں جھونک دیا مگر ٹرمپ حکومت کے تمام اندازے غلط ثابت ہوئے، ان کے منصوبے دھڑام سے زمین بوس ہو گئے اور ان کی تزویراتی غلطیاں عیاں ہو گئیں۔ دریں اثنا امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں 25 ہزار سے زائد ڈرونز اور اینٹی ڈرون سسٹم نصب کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمہ جنگ کا کہنا ہے کہ امریکی سنٹرل کمانڈ کو 78 کروڑ 20 لاکھ ڈالر مالیت کا نیا جدید سسٹم فراہم کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب امریکی مڈٹرم انتخابات کے نتائج کی روشنی میں امریکی ڈیموکریٹس نے صدر ٹرمپ پر دباؤ بڑھانا شروع کر دیا ہے کہ وہ ایران سے جنگ ختم کریں، اسرائیل امداد بند کریں اور ایپسٹین ایکٹ نافذ کریں۔ ان ڈیموکریٹ ارکان کانگرس نے امریکی نائب صدر کی اس رائے سے بھی اتفاق کیا کہ ری پبلکنز کی وسط مدتی انتخابات میں شکست کی وجوہات میں ایران کے خلاف جنگ اور جیفری ایپسٹین کے معاملہ کو چھپانے سے جڑی بد اعتمادی بھی شامل ہے۔ یہ امر واقع ہے کہ امریکہ میں وسط مدتی انتخابات کے نتائج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جنگی پالیسیوں اور ان کے طرز حکمرانی کے خلاف امریکی عوام کے بڑھتے ہوئے ردعمل کو واضح کر دیا ہے۔ ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست محض ایک سیاسی جماعت کی ناکامی نہیں بلکہ ٹرمپ انتظامیہ کی ان پالیسیوں پر عوامی عدم اعتماد کا اظہار بھی ہے جن کے نتیجے میں امریکہ ایک نئی جنگ میں الجھا، اس کی معیشت دباؤ کا شکار ہوئی، مہنگائی میں اضافہ ہوا اور امریکی عوام کے لیے روزمرہ زندگی کے مسائل مزید سنگین ہو گئے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کی جانب سے ایران کے ساتھ معاہدے اور جنگ کے خاتمے کی کوشش پر زور دینا اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ خود امریکی قیادت کے اندر اس جنگ کے مستقبل کے حوالے سے مختلف آرا موجود ہیں۔ صدر ٹرمپ کو اب امریکی عوام کے انتخابی فیصلے اور اپنی جماعت کے اندر سے اٹھنے والی آوازوں کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ ایران پر ایک اور بڑے حملے کی تیاری خطے کو مزید عدم استحکام سے دوچار کر سکتی ہے۔ نیتن یاہو کو بھی اپنی داخلی سیاسی مشکلات سے سبق لیتے ہوئے جنگی پالیسیوں کے بجائے خطے میں پائیدار امن کی راہ اختیار کرنی چاہیے۔ اسی طرح اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، روس، چین، یورپی ممالک اور مسلم دنیا کی قیادتوں کو مشترکہ حکمت عملی کے ذریعے امریکہ اور اسرائیل کو مزید جارحانہ اقدامات سے روکنے اور سفارتی حل کی راہ ہموار کرنے کے لئے کردار ادا کرنا چاہیے۔ اگر عالمی قیادتوں نے بروقت کردار ادا نہ کیا تو یہ کشیدگی کسی بڑے عالمی تصادم کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ اگر اس جاری کشیدگی میں ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی نوبت آ گئی تو اس کی تباہی کسی ایک ملک یا خطے تک محدود نہیں رہے گی۔ ایسی جنگ میں کوئی فاتح نہیں ہوگا، صرف انسانیت کی شکست ہوگی اس لیے انسانی حیات کو ٹرمپ یا نیتن یاہو سمیت کسی بھی حکمران کی سیاسی انا اور جنگی عزائم کی بھینٹ نہیں چڑھنے دینا چاہیے۔ بے شک آج دنیا کو ایک اور جنگ نہیں بلکہ پائیدار امن، باہمی احترام اور بقائے باہمی کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ اور یاہو کی سیاسی شکست اور دنیا کی فتح

اشتیاق چوہدری

تاریخ کا عجیب المیہ ہے کہ وہ بڑے بڑے سیاسی ناخداؤں کے سورج بھی غروب کر دیتی ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے ہوئے لوگ اکثر یہ بھول جاتے ہیں کہ عروج ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا اور تکبر و غرور کا انجام ہمیشہ زوال ہوتا ہے۔ زندگی کی سب سے بڑی حقیقت یہی ہے کہ طاقت کا نشہ عارضی ہوتا ہے۔ اقتدار کا غرور فانی ہے اور تاریخ کا فیصلہ اٹل ہے۔

ٹرمپ ہوں یا نیتن یاہو کوئی بھی تاریخ کے اصولوں سے مستثنیٰ نہیں۔ تاریخ میں باوقار مقام وہی پاتا ہے جو تاریخی اصولوں پر کاربند رہتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف تاریخ کا سب سے بڑا طنز یہی ہے کہ جو اپنے ہاتھوں سے دوسروں کا مستقبل لکھنے نکلتے ہیں۔ کبھی کبھی اپنا ہی سیاسی مستقبل بھی نہیں بچا پاتے۔ فرعونیت شکست کھاتی ہے اور حق کی آواز کبھی خاموش نہیں ہوتی بلکہ مزاحمت کے لہجے میں بھی گونج رہی ہے۔

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کو بھی اسی تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ محض دو ریاستوں کے درمیان فوجی تصادم نہیں تھا بلکہ اس کے پیچھے عالمی سیاسی طاقت کے توازن، انتخابی مفادات، علاقائی بالادستی اور حکمرانوں کی سیاسی بقا کے کئی سوالات پوشیدہ تھے۔ آج جب اس جنگ کے سیاسی اثرات امریکہ اور اسرائیل کے اندر محسوس کیے جا رہے ہیں تو یہ سوال زیادہ اہم ہو جاتا ہے کہ آیا جنگ کے ذریعے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کی حکمت عملی کامیاب ہوئی یا اس نے اپنے معماروں کو ہی نقصان پہنچایا؟

ایران پر مسلط کی گئی جنگ کے سیاسی نتائج نے ایک عالمی پیغام بھی دیا ہے کہ کسی طاقتور حکمران کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنی سیاسی خواہشات، انتخابی مفادات یا علاقائی بالادستی کے لیے پوری دنیا کو جنگ کی آگ میں جھونک دے۔ اگر ایران کے خلاف جنگ نے امریکی عوام کو جنگ کے اخراجات اور نتائج پر غور کرنے پر مجبور کیا اگر اسرائیلی سیاست میں اس جنگ کے حوالے سے اختلافات اور سوالات پیدا ہوئے اور اگر دنیا بھر میں امن کے حامیوں نے جنگ کے خلاف آواز بلند کی تو یہ انسانی شعور کی ایک اہم کامیابی ہے۔ یہ فتح صرف ایران کی نہیں بلکہ ان تمام انسانوں کی ہے جو جنگ کے بجائے امن، طاقت کے بجائے قانون اور جارحیت کے بجائے مکالمے پر یقین رکھتے ہیں۔ دنیا کی اصل جیت اس وقت ہوگی جب کوئی جنگ مزید پھیلنے سے رک جائے جب عام شہریوں کی زندگیاں محفوظ ہوں جب عالمی معیشت تباہی سے بچ جائے اور جب ریاستیں طاقت کے بجائے مذاکرات کی میز پر واپس آ جائیں۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو کی شکست اور ایران پر منڈلاتے جنگی بادلوں میں پاکستان کیلئے بھی اہم سبق ہے۔ ہمیں اس سہ فریقی کشمکش میں ایک ذمہ دار، باوقار اور اصولی کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس خیال کا اظہار میں نے مشرق وسطیٰ کی سیاست پر لکھی گئی اپنی تصنیف ایران، اسرائیل اور امریکہ کشمکش کے آئینے میں بھی کیا ہے۔ بطور سٹیٹ گیسٹ اپنے حالیہ دورہ ایران میں ایرانی ٹاپ لیڈرشپ اور عوام کیساتھ ملاقاتوں کے دوران بھی میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ ایرانی قیادت اور عوام پاکستان کیساتھ آئیڈیل ورکنگ ریلیشن شپ کے خواہاں ہیں۔ میدان تجریش اور ولی اثر میں میرے خطاب کے دوران ایرانی عوام نے پاک ایران دوستی کے نعرے لگا کر پاکستان سے محبت کا ثبوت دیا ہے۔

میری رائے میں ایران، امریکہ اور اسرائیل کی کشمکش میں پاکستان کا کردار محض ایک ہمسایہ ریاست کا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے ایک ذمہ دار علاقائی طاقت، امن کے سفیر اور عالمی ضمیر کی آواز کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت، ایران کے ساتھ تاریخی و ثقافتی روابط، امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات، چین اور مسلم دنیا کے ساتھ سٹریٹجک شراکت داری اسے ایک ایسا منفرد مقام عطا کرتی ہے جس سے وہ خطے میں امن کے قیام کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

پاکستان کو اس حقیقت کا ادراک ہونا چاہیے کہ ایران میں جنگ یا عدم استحکام صرف ایرانی عوام کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت، توانائی کی ضروریات، سرحدی سلامتی اور پورے خطے کے مستقبل سے براہ راست وابستہ ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کی وسعت پاکستان کے لیے مہنگائی، توانائی بحران، تجارتی مشکلات اور علاقائی عدم استحکام کے نئے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی رابطوں کے لیے اپنی خدمات پیش کرے، اقوام متحدہ اور اسلامی تعاون تنظیم میں جنگ بندی، مذاکرات اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے لیے فعال کردار ادا کرے۔ سعودی عرب، ترکی، چین اور دیگر علاقائی ممالک کے ساتھ مشاورت کے ذریعے ایک وسیع امن اقدام کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ پاکستان کی سفارت کاری کا مقصد کسی ایک فریق کی سیاسی فتح نہیں بلکہ جنگ کا خاتمہ، انسانی جانوں کا تحفظ اور خطے میں پائیدار امن ہونا چاہیے۔

یہ پاکستان کے لیے ایک تاریخی موقع ہے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی کو محض ردعمل کی سیاست سے آگے بڑھاتے ہوئے امن کی فعال سفارت کاری میں تبدیل کرے۔ اگر پاکستان جنگ کے بجائے مذاکرات، تصادم کے بجائے مفاہمت اور طاقت کے بجائے بین الاقوامی قانون کی حمایت کرتا ہے تو وہ نہ صرف اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرے گا بلکہ عالمی سطح پر ایک باوقار اور ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنی شناخت بھی مستحکم کرے گا۔ میرا یقین ہے کہ پاکستان کی طاقت اس کی دفاعی صلاحیت کیساتھ ساتھ اس کا اصولی مؤقف، عوامی یکجہتی اور مظلوم انسانیت کے ساتھ کھڑے ہونے کا عزم ہے۔ اگر اسلام آباد تہران، واشنگٹن اور عالمی دارالحکومتوں کے درمیان امن کا پل بننے میں کامیاب ہو جائے تو یہ پاکستان کی سفارتی تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہوگا۔ مندرجہ بالا بحث کو اس پیغام کیساتھ مکمل کیا جا سکتا ہے کہ دنیا کو طاقت کے ایک طرفہ استعمال کے بجائے بین الاقوامی قانون اور مکالمے کی طرف واپس آنا ہوگا۔ ایران کا مسئلہ صرف ایران کا مسئلہ نہیں۔ یہ عالمی نظام کے مستقبل کا سوال ہے۔ اگر آج کسی ریاست کو طاقت کے ذریعے اپنی مرضی کے تابع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو کل یہی اصول کسی دوسری ریاست کے خلاف بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

فرینکفرٹ بک فیئر اور ایک نئی ادبی تجویز

فوزیہ مغل فرینکفرٹ

فرینکفرٹ بک فیئر نے پورے پانچ دن اس شہر کی فضا کو علم و ادب اور لفظوں کی بھینی بھینی خوشبو سے معطر کیے رکھا۔ یہ صرف کتابوں کی نمائش نہیں تھی بلکہ دنیا بھر کے ادیبوں، شاعروں، دانشوروں، ناشرین اور کتاب دوستوں کے لیے ایک ایسا عالمی ادبی میلہ تھا جہاں مختلف زبانیں، تہذیبیں اور خیالات ایک دوسرے سے ہم کلام ہوئے۔ یہ کتاب اور انسان کے درمیان صدیوں پر محیط رشتے کی داستان تھی۔ اس شہر میں کتابوں کی تجارت اور نمائش کی روایت پندرھویں صدی تک پہنچتی ہے۔ اسی زمانے میں یوہانس گوٹن برگ نے مینز میں حروف کی مدد سے کتابیں چھاپنے کی جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دیا اور علم کی دنیا میں ایک نئے انقلاب کی بنیاد رکھی۔ گوٹن برگ کی طباعتی جدت نے کتابوں کی اشاعت اور علم کے پھیلاؤ کے لیے نئے راستے کھولے۔ جو علم پہلے محدود حلقوں تک پہنچتا تھا، وہ بتدریج زیادہ وسیع پیمانے پر عام لوگوں کی دسترس میں بھی آنے لگا۔

فرینکفرٹ کی قدیم کتابی روایت نے وقت کے ساتھ ایک عالمی ادبی میلے کی صورت اختیار کر لی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد جدید فرینکفرٹ بک فیئر کا باقاعدہ آغاز 1949ء میں ہوا اور آج یہ دنیا بھر کے ناشرین، ادیبوں اور قارئین کو ایک جگہ جمع کرنے والی عظیم عالمی ادبی روایت بن چکا ہے۔ فرینکفرٹ ایک ایسا شہر ہے جہاں ادب اور فلسفے کی تابندہ روایات آج بھی زندہ ہیں۔ یہ عظیم جرمن شاعر اور مفکر یوہان وولف گانگ فان گوئٹے کی جائے پیدائش ہے، جبکہ فلسفی آرتھر شوپن ہاور نے اپنی زندگی کے آخری برس اسی شہر میں گزارے اور یہیں آسودہ خاک ہوئے۔

مجھے یہاں رہتے ہوئے آج بھی ان عظیم شخصیات کی فکری روایت کے لمس کی انوکھی سی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ خصوصاً بک فیئر کے دنوں میں یوں لگتا ہے جیسے اس کے مرکزی دروازے پر گوٹن برگ کی طباعتی روایت کے ساتھ گوئٹے اور شوپن ہاور بھی اپنے اپنے فکری ورثے سمیت موجود ہوں اور دنیا بھر سے آنے والے اہل علم و ادب کی خلوص اور اپنائیت سے میزبانی کر رہے ہوں۔ ان شخصیات نے کتاب اور فکری دنیا کو اپنے اپنے انداز میں مالا مال کیا۔ ان کی علمی روایات آج بھی زندہ ہیں۔ گوٹن برگ کی طباعتی جدت نے کتاب کو نئی دنیا عطا کی تو گوئٹے کے ادب نے انسانی احساسات اور تخیل کو نئی وسعتیں دیں، جبکہ شوپن ہاور کے فلسفے نے انسان کو اپنی ذات اور زندگی کے گہرے سوالات پر غور کرنے کی دعوت دی۔ اس سال ملائیشیا مہمان اعزازی کے طور پر شریک ہوا اور اس کی ادبی و ثقافتی روایت کو دنیا کے سامنے پیش کیا گیا۔

مجھے ہر سال بے چینی سے اس میلے کا انتظار رہتا ہے۔ اس انتظار کے پیچھے صرف کتابوں سے محبت ہی نہیں بلکہ میری زندگی کے وہ گہرے جذبات بھی ہیں جو کتابوں اور ادب کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ کتابوں سے میرا رشتہ صرف ایک قاری یا لکھاری کا نہیں بلکہ ایک گہرے احساس کا تعلق ہے، جس سے میری یادوں کے کئی دریچے کھلتے ہیں۔

ایک وقت ایسا بھی تھا جب میری پیشہ ورانہ زندگی بھی کتابوں سے وابستہ تھی۔ لاہور میں مغل پبلشنگ ہاؤس کی صورت میں اشاعت کی دنیا میں میرے ایک نہایت کٹھن سفر کا آغاز ہوا تھا، مگر جلد ہی اللہ کے فضل و کرم سے وہ سفر میرے لیے راحت اور خوشی کا باعث بن گیا۔ پہلے کتابوں سے لگاؤ تھا، پھر محبت ہوئی اور پھر محبت عشق میں بدل گئی۔ کتابوں کی اشاعت، ان کی تیاری اور انہیں قارئین تک پہنچانے کا عمل میرے لیے محض کاروبار نہیں رہا تھا بلکہ ایک فکری اور ادبی وابستگی سے بڑھ کر جنون بن گیا تھا۔ لیکن زندگی ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔ بعض اوقات حالات انسان کو ایسے موڑ پر لے آتے ہیں جہاں نہ چاہتے ہوئے بھی اسے سخت فیصلے کرنے پڑتے ہیں اور اپنے عزیز ترین رشتوں اور خوابوں سے دور ہونا پڑتا ہے۔ میری پرسکون زندگی میں بھی ایک ایسا تلخ دور آیا جب میری اس وقت زیر اشاعت کتاب امیر شہر تنازعات کی زد میں آ گئی۔ اس حادثے نے میری ادبی اور اشاعتی زندگی کے ساتھ ساتھ میری ذاتی زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے۔ اس کے باوجود کتاب سے میرا تعلق کبھی کمزور نہیں ہوا۔ میرا یقین ہے کہ جب تک سانسوں کا سلسلہ جاری ہے، تب تک لفظوں سے محبت کا سفر بھی جاری رہے گا، کیونکہ حالات خواہ کتنے ہی دشوار کیوں نہ ہو جائیں، کتاب سے وابستگی کبھی مایوس نہیں ہونے دیتی۔ یہ صرف امید کی روشنی کو قائم رکھتی ہے بلکہ آگے بڑھنے کا حوصلہ بھی دیتی ہے۔

بک فیئر کے اختتام پر ہمیشہ دل میں ایک عجیب سی اداسی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ مجھے اس کے آخری دن ہی سے اگلے سال کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ میں دل و جان سے فرینکفرٹ کی ادبی، ثقافتی اور تاریخی روایات سے محبت کرتی ہوں۔ انہی تاریخی اور فکری وابستگیوں کے تناظر میں میرے ذہن میں ایک تجویز نے جنم لیا۔ میں چاہتی ہوں کہ فرینکفرٹ بک فیئر کی انتظامیہ اس پر سنجیدگی سے غور کرے کہ ہر سال ادب، فلسفے اور طباعت و اشاعت کے شعبوں میں تین الگ الگ بین الاقوامی اعزازات متعارف کرائے جائیں، جو گوئٹے، شوپن ہاور اور گوٹن برگ کے ناموں سے منسوب کیے جائیں۔ گوئٹے ایوارڈ ادبی تخلیق اور ادب میں نمایاں خدمات کے اعتراف کی علامت ہو۔ شوپن ہاور ایوارڈ فلسفے اور انسانی فکر میں اہم کردار ادا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرے، جبکہ گوٹن برگ ایوارڈ طباعت، کتاب سازی اور اشاعت کے شعبے میں غیر معمولی خدمات انجام دینے والے افراد اور اداروں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے دیا جائے۔

ٹرمپ، یاہو غرور چکنا چور

فضل حسین اعوان

امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم رعونت، فرعونیت، تکبر اور غرور کا پہاڑ بنے نظر آئے۔ ایران میں رجیم چینج کرنے آئے تھے، اب اسرائیل میں نیتن یاہو کی رجیم تبدیل ہوتی نظر آ رہی ہے، جبکہ امریکہ میں ٹرمپ رجیم بھی لرزاں ہے۔ دونوں کا غرور چکنا چور ہوا اور خاک میں مل گیا۔ امریکہ کے وسط مدتی انتخابات نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے ایک غیر معمولی سیاسی بحران پیدا کر دیا ہے۔ تین نومبر کو ہونے والے انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کو دونوں ایوانوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈیموکریٹس نے نہ صرف ایوان نمائندگان بلکہ سینیٹ کا کنٹرول بھی ری پبلکنز سے چھین لیا ہے۔ یوں صدر ٹرمپ کی صدارت کے باقی دو سال سیاسی کشمکش، کانگرس کی تحقیقات اور ممکنہ مواخذے کی نذر ہو سکتے ہیں۔ یہ محض انتخابی شکست نہیں بلکہ امریکی سیاست میں طاقت کے توازن کی بڑی تبدیلی ہے۔ گو عالمی امن کی منزل بہت دور ہے تاہم اس طرف صدر ٹرمپ کے شکست کھانے کے بعد سفر کا آغاز ہو گیا ہے۔

انتخابات میں مہنگائی، عوام کے بڑھتے ہوئے اخراجات، ایران کے ساتھ جنگ اور حکومتی کارکردگی اہم موضوعات رہے۔ صدر ٹرمپ کی خارجہ پالیسی اور ایران کے خلاف جنگ بھی انتخابی بحث کا حصہ بنی۔ انتخابی نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ ووٹروں کے ایک بڑے حصے نے حکمران جماعت کے خلاف فیصلہ دیا۔ کئی جگہ سامنے آنے والے نتائج کے مطابق ایوان نمائندگان کی 435 نشستوں میں سے ڈیموکریٹس 253 اور ری پبلکنز 157 نشستیں جیت چکے تھے، جبکہ 25 نشستوں کے نتائج آنا باقی تھے۔ اس طرح ڈیموکریٹس مطلوبہ 218 نشستوں کی حد سے کہیں آگے نکل گئے۔ سینیٹ میں ڈیموکریٹک کاکس کی 54 نشستیں یقینی ہو چکی تھیں اور ری پبلکنز کے پاس 44 نشستیں تھیں۔ باقی دو نشستوں پر ڈیموکریٹک امیدواروں کو برتری حاصل تھی۔ اگر یہ دونوں نشستیں بھی ڈیموکریٹس جیت لیتے ہیں تو ان کی تعداد 56 اور ری پبلکنز کی 44 ہوگی۔ اس طرح ڈیموکریٹس کے لیے مواخذے کی صورت میں مطلوبہ 67 ووٹوں تک پہنچنے کا فاصلہ صرف 11 نشستوں کا رہ جائے گا۔

امریکی کانگرس دو ایوانوں پر مشتمل ہے۔ ایوان نمائندگان کے 435 ارکان ہر دو سال بعد منتخب ہوتے ہیں، جبکہ سینیٹ کے 100 ارکان کی مدت چھ سال ہوتی ہے۔ ہر دو سال بعد سینیٹ کی تقریباً ایک تہائی نشستوں پر انتخابات ہوتے ہیں۔ وہاں صدر ایک مقررہ مدت کے لیے منتخب ہوتا ہے اور کانگرس میں اس کی جماعت کی اکثریت ختم ہونے سے صدارت ختم نہیں ہوتی۔ تاہم امریکی آئین صدر کے مواخذے اور سنگین آئینی الزامات ثابت ہونے پر اسے عہدے سے ہٹانے کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ مواخذے کا پہلا مرحلہ ایوان نمائندگان میں ہوتا ہے، جہاں سادہ اکثریت سے صدر کے خلاف الزامات منظور کیے جا سکتے ہیں۔ عملاً ایوان میں 218 ووٹ کافی ہوتے ہیں۔ ڈیموکریٹس اس تعداد سے کہیں آگے نکل چکے ہیں۔ چنانچہ اگر پارٹی قیادت مواخذے کا فیصلہ کرتی ہے اور ارکان متحد رہتے ہیں تو صدر ٹرمپ کے خلاف کارروائی شروع کرنے کے لیے انہیں ری پبلکنز کی حمایت درکار نہیں ہوگی۔

لیکن ایوان نمائندگان میں مواخذے کی منظوری صدر کی برطرفی نہیں ہوتی۔ اصل امتحان سینیٹ میں ہوتا ہے، جہاں صدر کے خلاف مقدمہ چلتا ہے۔ تمام 100 سینیٹرز کی موجودگی میں صدر کو مجرم قرار دے کر برطرف کرنے کے لیے کم از کم 67 ووٹ ضروری ہیں۔ اس کارروائی کی صدارت امریکی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کرتے ہیں۔ یہاں امریکی سیاسی نظام کا ایک اہم پہلو سامنے آتا ہے۔ امریکہ میں پاکستان کی طرح فلور کراسنگ پر نااہلی کا عمومی قانون موجود نہیں۔ سینیٹرز اپنی جماعت کی پالیسی کے خلاف بھی ووٹ دے سکتے ہیں اور محض اس بنیاد پر ان کی نشست ختم نہیں ہوتی۔ اس لیے اگر ڈیموکریٹس کی تعداد 56 تک پہنچ جاتی ہے تو انہیں ٹرمپ کی برطرفی کے لیے صرف 11 ری پبلکن سینیٹرز کی حمایت درکار ہوگی۔ یہ حمایت حاصل کرنا آسان نہیں، لیکن آئینی طور پر ممکن ضرور ہے۔ صدر ٹرمپ کے لیے تشویش کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ری پبلکن پارٹی کے تمام ارکان ان کی ہر پالیسی سے متفق نہیں رہے۔ بعض سینیٹرز ایران جنگ، حکومتی فیصلوں اور انتظامی اختیارات کے استعمال پر مختلف آرا رکھتے ہیں۔ اگر کسی مواخذے میں سنگین الزامات اور ٹھوس شواہد سامنے آتے ہیں تو پارٹی وابستگی سے ہٹ کر ووٹنگ کا امکان زیر بحث آ سکتا ہے۔

ٹرمپ امریکی تاریخ کے واحد صدر ہیں جن کا دو مرتبہ مواخذہ ہوا۔ پہلی مرتبہ دسمبر 2019 میں یوکرین کے معاملے پر اختیارات کے غلط استعمال اور کانگرس کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کے الزامات کے تحت مواخذہ منظور ہوا۔ فروری 2020 میں سینیٹ نے انہیں بری کر دیا۔ دوسری مرتبہ جنوری 2021 میں کیپیٹل ہل پر حملے کے بعد بغاوت پر اکسانے کے الزام میں مواخذہ منظور ہوا۔ اس مرتبہ سات ری پبلکن سینیٹرز نے بھی ٹرمپ کے خلاف ووٹ دیا۔ یہ امریکی سیاسی تاریخ کا غیر معمولی واقعہ تھا۔ تاہم دو تہائی اکثریت حاصل نہ ہونے کے باعث ٹرمپ دوسری مرتبہ بھی سزا سے بچ گئے۔

شطرنج کے نئے مہروں کا خوفناک سفر

شاہنواز سیال

امریکی مڈٹرم انتخابات کے متوقع نتائج کے آتے ہی عالمی سیاست میں ایک بڑا بھونچال آ چکا ہے جہاں امریکہ سے لے کر اسرائیل تک اقتدار کے ایوان لرز اٹھے ہیں۔ واشنگٹن کو اس وقت بین الاقوامی سطح پر شدید تنگی کا سامنا ہے کیونکہ مشرق وسطیٰ میں ایران کے خلاف چھیڑی گئی جنگ امریکی ووٹرز کو شدید ناگوار گزری ہے جس کا خمیازہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو سینیٹ اور ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز دونوں میں عبرتناک شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا ہے۔ صدر ٹرمپ کی اس سیاسی پسپائی کا براہ راست اثر ان کے سب سے قریبی اتحادی پر بھی پڑا ہے جہاں اسرائیل میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں بنجمن نیتن یاہو کو بھی بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ اقتدار سے باہر ہو چکے ہیں جس نے خطے میں امریکی اثر و رسوخ کو ایک اور کاری ضرب لگائی ہے۔

امریکہ کو اس وقت سب سے بڑی تشویش اپنے اس وسیع فوجی نیٹ ورک کے تحفظ کی ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پھیلی آٹھ سو ایئر بیسز کی شکل میں اس کی چوہدراہٹ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ حالیہ جنگ کے دوران خلیج میں بحرین کے مقام پر قائم اس کی سب سے بڑی ایئر بیس شدید متاثر ہوئی ہے جس نے امریکی دفاعی منصوبہ سازوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ پینٹاگون کے اندر یہ تاثر گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ اگر امریکہ مزید کسی بڑی کارروائی کے بغیر پسپائی اختیار کرتا ہے تو دنیا کے دیگر حصوں میں موجود امریکی اتحادی ممالک بھی امریکی فوج کو اپنے ٹھکانے خالی کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔ اس عالمی سبکی اور ساکھ کے گرتے ہوئے گراف کو بچانے کے لیے واشنگٹن کسی بھی وقت کوئی ایسا انتہائی قدم اٹھا سکتا ہے جو بین الاقوامی امن کو یکسر تہہ و بالا کر دے۔

دوسری جانب ایران کی اعلیٰ ترین قیادت نے بھی بدلتی ہوئی صورتحال کو بھانپتے ہوئے اپنی دفاعی حکمت عملی کو ایک بالکل نیا اور جارحانہ رخ دے دیا ہے۔ سپریم لیڈر کی جانب سے جاری کردہ حالیہ جنگی ہدایات میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر امریکہ نے کوئی مہم جوئی کی تو اس بار جوابی کارروائیوں کا دائرہ کار روایتی حدود سے باہر نکل جائے گا۔ ایرانی دفاعی منصوبے کے مطابق خلیج کی تمام بڑی آئل تنصیبات، تجارتی بندرگاہیں، انٹرنیٹ اور پینے کے پانی کے اہم ترین ذخائر کو فوری طور پر نشانہ بنایا جائے گا تاکہ مخالف فریق کو معاشی طور پر مفلوج کیا جا سکے۔ اس تزویراتی پیغام کو مزید واضح کرنے کے لیے سپریم لیڈر کے دفتر سے ایک علامتی گھڑی دکھائی گئی ہے جس کی سوئیاں یورپ اور امریکہ کی طرف اشارہ کر کے ممکنہ جوابی حملوں کی حدود کا اعلان کر رہی ہیں۔ اس تزویراتی تصادم میں ایران کا یہ دعویٰ خطرے کی شدت کو مزید بڑھا دیتا ہے کہ وہ اب ایک ایسے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل سے لیس ہو چکا ہے جس کی رینج ہزاروں کلومیٹر پر محیط ہے۔ جنرل محسن رضائی کے مطابق یہ بین البراعظمی بیلسٹک ہتھیار کسی بھی جدید ترین فضائی دفاعی شیلڈ کو ناکارہ بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے جس سے طاقت کا روایتی توازن یکسر بدل چکا ہے۔ ایران کی یہ نئی عسکری صلاحیت امریکہ اور اس کے مغربی اتحادیوں کے لیے ایک سٹریٹجک مشکل صورتحال پیدا کر سکتی ہے کیونکہ اب جنگ کسی ایک محاذ تک محدود نہیں رہے گی۔ اس ہتھیار کی موجودگی نے سیکیورٹی ماہرین کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی چنگاری اب براہ راست مغربی دنیا کے محفوظ شہروں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

اس پورے منظر نامے میں روس کا اچانک داخلہ صورتحال کو ایک نئی اور انتہائی خطرناک سرد جنگ کی طرف دھکیل رہا ہے جہاں پرانے حریف ایک بار پھر آمنے سامنے ہیں۔ روسی صدر نے ایرانی کمانڈروں سے براہ راست رابطہ کر کے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ تہران کو تنہا نہیں چھوڑیں گے اور اس تعاون کی پشت پر دہائیوں کا انٹیلیجنس تجربہ موجود ہے۔ روس کے پاس دنیا بھر میں قائم تمام امریکی فوجی ٹھکانوں اور سولین تنصیبات کا انتہائی دقیق اور حساس ڈیٹا موجود ہے جو وہ ایران کو فراہم کر سکتا ہے۔ روس کی جانب سے درست لوکیشنز اور کوآرڈینیٹس کی یہ فراہمی ایرانی میزائلوں کو غیر معمولی طور پر مہلک بنا دے گی جبکہ روس کا اپنا اٹھارہ ہزار کلومیٹر رینج والا سرمت میزائل اس اتحاد کو مزید خوفناک شکل دیتا ہے۔

عالمی دفاعی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اگر صدر ٹرمپ نے حملے کا فیصلہ کیا تو ایران کا پہلا اور سب سے بڑا ہدف اسرائیل کا ڈیمونا جوہری مرکز ہو سکتا ہے جو پورے خطے کو ایک بڑی ماحولیاتی تباہی سے دوچار کر دے گا۔ اس کے ساتھ ہی تہران کی نظریں بحر ہند کے دور دراز جزیرے ڈیگو گارشیا پر قائم امریکی فضائی اڈے پر بھی جمی ہیں جو ایران سے چار ہزار کلومیٹر دور ہونے کے باوجود اب محفوظ نہیں ہے۔ اس انتہائی حساس اہداف کی نشاندہی سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ تہران اپنے دفاع کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے اور وہ امریکہ کے محفوظ ترین قلعوں کو نشانہ بنانے کی سکت رکھتا ہے۔ یہ ممکنہ جوابی حملے اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آنے والا تصادم صرف دو ممالک کی جنگ نہیں بلکہ ایک عالمی المیہ ہوگا۔ اس نازک موڑ پر چین نے بھی اپنی روایتی خاموشی توڑ دی ہے اور امریکہ کو ایران پر کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی سے سختی سے منع کر رہا ہے۔ چین کا اپنا جدید 'بیدو' نیویگیشن سسٹم اس وقت دنیا کا سب سے زیادہ طاقتور اور درست ترین سیٹلائٹ گائیڈنس نیٹ ورک مانا جاتا ہے جو خلا سے زمین تک ہر نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چین یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کسی بھی نئے تنازع کا مطلب اس کی عالمی معیشت اور تجارتی سپلائی چین کو مفلوج کر کے رکھ دے گا جس کے اثرات چین پر بھی پڑیں گے۔

تخت بچاؤ، اختیار نہ بانٹو!

محمد اکرم چوہدری

پاکستان میں اقتدار کی ایک عجیب روایت ہے کہ ہر حکمران عوام کے قریب آنے کا وعدہ کرتا ہے، مگر اختیار اپنے قریب رکھنا چاہتا ہے۔ اسلام آباد صوبوں کو اختیار دینے میں ہچکچاتا ہے، صوبائی دارالحکومت اضلاع کو اختیار دینے میں ہچکچاتے ہیں، ضلع تحصیل کو دیکھتا ہے، تحصیل یونین کونسل کو اور عام آدمی؟ وہ سب کو دیکھتا رہ جاتا ہے۔ یہی پاکستان کا اصل انتظامی المیہ ہے۔ آج نئے صوبوں کی بحث ایک بار پھر سیاسی منظر نامے پر موجود ہے، کہیں صوبائی حدود کے تحفظ کی بات ہے، کہیں نئے انتظامی یونٹوں کا مطالبہ، کہیں اٹھارہویں ترمیم کے دفاع کا نعرہ۔ مگر اس شور میں ایک سوال مسلسل دب جاتا ہے اختیار آخر عوام تک کیوں نہیں پہنچتا؟

مولانا فضل الرحمٰن، بلاول بھٹو زرداری اور مریم نواز پاکستان کی سیاست میں الگ الگ جماعتوں، سیاسی تجربات اور مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کی سیاست کو ایک ہی خانے میں بند کرنا درست نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نئے صوبوں پر مکالمے کی بات کر چکے ہیں، بلاول بھٹو زرداری سندھ کی تقسیم کے سوال پر واضح تحفظات ظاہر کر چکے ہیں، مریم نواز پنجاب کی انتظامی کارکردگی اور صوبائی حکومت کی ترجیحات کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ اختلافات اپنی جگہ، لیکن ایک بڑا سوال ان سب سے یکساں طور پر پوچھا جا سکتا ہے کیا سیاسی قیادت واقعی اختیارات کی نچلی تقسیم چاہتی ہے، جس کے بعد وزیر اعلیٰ، وزیر، رکن اسمبلی اور صوبائی بیوروکریسی کی روزمرہ مقامی معاملات پر گرفت کم ہو جائے؟ یہ سوال الزام نہیں۔ جمہوری احتساب کا بنیادی تقاضا ہے۔ سیاست میں ہمیشہ خفیہ معاہدوں کی ضرورت نہیں ہوتی بعض اوقات مختلف جماعتوں کے الگ الگ مفادات ایک جیسے نتائج پیدا کر دیتے ہیں۔ ایک جماعت صوبائی حدود کے تحفظ کو ترجیح دے سکتی ہے دوسری سیاسی استحکام کو۔ تیسری انتظامی تسلسل کو۔ یہ ترجیحات اپنے اندر جائز دلائل رکھ سکتی ہیں۔

لیکن اگر ان سب کا عملی نتیجہ یہ نکلے کہ نئے انتظامی امکانات پر سنجیدہ بحث بھی نہ ہو اور بلدیاتی ادارے بھی مکمل اختیار حاصل نہ کر سکیں تو عوام سوال ضرور کریں گے کیا یہ محض سیاسی اتفاق ہے؟ کیا یہ موجودہ نظام کی ساختی کمزوری ہے؟ یا طاقت کی تقسیم سے متعلق وہ مشترکہ ہچکچاہٹ ہے جس کا اعتراف کوئی نہیں کرنا چاہتا؟ ان سوالوں کے جواب ثبوت، پالیسی اور عملی فیصلوں سے ملنے چاہئیں، افواہوں سے نہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مختلف سیاسی تنازعات کے باعث اصل انتظامی اصلاحات پس منظر میں چلی جائیں لیکن یہ کہنا کہ سیاسی عدم استحکام جان بوجھ کر اسی مقصد کے لیے پیدا کیا جا رہا ہے، مستند شواہد کے بغیر درست نہیں ہوگا۔

البتہ اس کے نتیجے پر ضرور بات ہونی چاہیے۔ جب سیاست مستقل محاذ آرائی میں الجھی رہے، تو اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی جیسے بنیادی سوال اکثر مؤخر ہو جاتے ہیں اور اس تاخیر کی قیمت عوام ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں صوبائی خود مختاری کا تصور اہم ہے۔ وفاق کو مضبوط بنانے کے لیے صوبوں کے آئینی حقوق کا احترام ضروری ہے، لیکن کیا صوبائی خود مختاری کا مطلب صرف صوبائی حکومت کی خود مختاری ہے؟ اگر وفاق سے صوبے کو اختیار ملنا جمہوری کامیابی ہے، تو صوبے سے منتخب ضلع، شہر اور تحصیل کو اختیار ملنا کیوں نہیں؟ یہیں ہماری سیاسی بحث کا تضاد نمایاں ہوتا ہے۔

صوبائی دارالحکومت وفاق کی مرکزیت پر اعتراض کرتا ہے، مگر خود مقامی معاملات میں فیصلہ کن کردار چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتا۔ کبھی ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اوپر رہتی ہے، کبھی فنڈز کی تقسیم، کبھی انتظامی عملے کا کنٹرول، کبھی شہری سہولتوں سے متعلق فیصلے۔ نتیجہ یہ کہ منتخب مقامی نمائندہ عوام کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے، مگر اس کے پاس مسائل حل کرنے کے لیے مطلوبہ اختیار اور وسائل محدود ہو سکتے ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 140 اے صوبوں کو مقامی حکومتوں کے قیام اور منتخب نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریوں اور اختیارات کی منتقلی کا پابند بناتا ہے۔ یہ کوئی اضافی مہربانی نہیں آئینی تقاضا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اس تقاضے کو عملی طاقت کیوں نہیں ملتی؟ بلدیاتی اداروں کے پاس واضح مالی وسائل کیوں نہ ہوں؟ انتظامی ٹیکس اور ترقیاتی ترجیحات کا شفاف نظام کیوں نہ بنے؟ منتخب میئر اور ضلعی نمائندے اپنے اختیارات کے بارے میں غیر یقینی کا شکار کیوں رہیں؟

ایک شہر میں گٹر بند ہو تو شہری وزیر اعلیٰ کی طرف دیکھے، سڑک ٹوٹے تو صوبائی وزیر کے دورے کا انتظار ہو، پینے کا پانی نہ ملے تو مقامی مسئلہ صوبائی سیاست کا عنوان بن جائے، یہ انتظام نہیں، اختیارات کی غیر ضروری مرکزیت ہے۔ نئے صوبوں کا مطالبہ بھی اسی پس منظر میں سمجھنا چاہیے۔ جن علاقوں کے لوگ نئے صوبوں کی بات کرتے ہیں، ان کے مطالبات ہمیشہ ایک جیسے نہیں ہوتے کہیں انتظامی سہولت کی خواہش ہے، کہیں وسائل کی منصفانہ تقسیم کا سوال، کہیں تاریخی شناخت اور سیاسی نمائندگی کی بحث۔ ان مطالبات کو محض سازش کہہ کر رد کرنا مناسب نہیں۔ اسی طرح موجودہ صوبوں کی حدود کے تحفظ سے متعلق آئینی، تاریخی اور عوامی خدشات کو نظر انداز کرنا بھی درست نہیں۔ نیا صوبہ بنانے کے لیے صرف سیاسی نعرہ کافی نہیں آئینی طریقہ کار، متعلقہ صوبائی اسمبلی کی مطلوبہ اکثریت، پارلیمانی اتفاق اور انتظامی و مالی امکانات کا سنجیدہ جائزہ ضروری ہے لیکن آئینی مشکل کو بحث بند کرنے کا بہانہ بھی نہیں بننا چاہیے۔ جمہوریت میں اختلاف کا جواب مکالمہ ہے، مستقل خاموشی نہیں۔ یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ نئے صوبے خود بخود تمام مسائل حل نہیں کریں گے اگر ایک بڑے صوبے کو تقسیم کر کے دو نئے صوبے بنا دیئے جائیں، مگر دونوں کے اختیارات دوبارہ صرف دارالحکومتوں میں جمع ہو جائیں، تو عام شہری کے لیے کیا بدلے گا؟ صرف وزیر اعلیٰ کا دفتر قریب آنے سے ضروری نہیں کہ انصاف، علاج اور تعلیم بھی قریب آ جائیں۔ اس لیے نئے صوبوں اور خود مختار بلدیاتی نظام کو ایک دوسرے کا دشمن بنانا غلط ہوگا۔ دونوں الگ سطحوں کی اصلاحات ہیں، جو مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتی ہیں۔

نئے صوبوں کی ضرورت کا فیصلہ عوامی مطالبات، انتظامی صلاحیت، مالی امکانات اور آئینی اتفاق کی بنیاد پر ہونا چاہیے لیکن مؤثر مقامی حکومتوں کی ضرورت کے لیے مزید کسی نظریاتی بحث کی گنجائش کم ہے اس کی بنیاد آئین میں پہلے سے موجود ہے۔ اس معاملے میں بلاول بھٹو زرداری سے سوال ہے کہ سندھ کی وحدت کا دفاع کرتے ہوئے کراچی، حیدرآباد، سکھر اور دیہی اضلاع کے منتخب مقامی اداروں کو مزید مؤثر مالی اور انتظامی خود مختاری دینے کے لیے کیا قابل پیمائش اقدامات ہوں گے؟

مریم نواز شریف سے سوال ہے کہ پنجاب کی انتظامی بہتری کے ساتھ منتخب بلدیاتی قیادت کو اپنے علاقوں کے فیصلوں، وسائل اور مقامی خدمات پر حقیقی اختیار کب اور کیسے ملے گا؟ مولانا فضل الرحمٰن سے سوال ہے کہ اگر نئے صوبوں پر قومی مکالمہ ضروری ہے تو کیا ان کی جماعت مقامی حکومتوں کے آئینی تحفظ، مالی خود مختاری اور باقاعدہ انتخابات کے لیے بھی اتنی ہی واضح سیاسی جدوجہد کرے گی؟

گناہ اور مباح

عبداللہ طارق سہیل

ایک عالمی سروے میں بتایا گیا ہے کہ آج کی خواتین میں بیٹے کی نسبت بیٹی کی پیدائش کو ترجیح دینے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ دلچسپ بات ہے۔ شاید ان ممالک میں جہاں ایسی خواتین پائی جاتی ہیں، برصغیر شامل نہیں۔ یہاں عورتیں بیٹیوں کو جنم دینے سے ڈرتی ہیں کہ ایسا ہوا تو ماری جائیں گی۔ خود بیٹی ہونا ہمارے علاقوں میں جرم ہے۔ کبھی تو کسی نے اگلے جنم میں مجھے بٹیا نہ کیجو کی دعا کی تھی۔ بیٹی پیدا ہوئی اور نئی نویلی دلہن کو ڈائن کا خطاب ملا۔ اب اسے زندہ جلا دو، گلا دبا دو، مٹی میں گاڑ دو۔ کوئی کچھ نہیں کہے گا، ہماری سماجی روایت ہے، سماجی روایت کا احترام لازم ہے۔

اسلام کہتا ہے عورت بھی اتنی انسان ہے جتنا کہ مرد لیکن مرد اپنے قوائے فطری اور فرائض سماجی کے اعتبار سے ان پر قوام ہیں لیکن ہم نے کچھ اور مطلب لیا، یہ کہ عورت مرد کی ملکیت ہے۔ میرے پاس ایک برتن ہے، جو میری ملکیت ہے، میں اس کا مالک ہوں، جب چاہے توڑ دوں، کون مجھے روک سکتا ہے۔ عورت بھی ایک برتن ہے، اس سے زیادہ نہیں۔ برتن کب تک استعمال میں رہے گا، یہ فیصلہ اس نے نہیں، برتن کے مالک نے کرنا ہے۔ عورت ایسا برتن ہے جو محض بھائی، باپ یا شوہر ہی کی ملکیت نہیں، اس کے مالکانہ حقوق چچا، ماموں، دادا، بھانجے بھتیجے کے پاس بھی ہیں۔ عورت کب تک زندہ رہے گی، کب اور کیسے ماری جائے گی، یہ فیصلہ اتنے سارے مالک مل کر بھی کر سکتے ہیں، اپنے اپنے طور پر بھی۔ کاروکاری اور غیرت تو محض دو بہانے ہیں، ورنہ تو بہانے اور بھی ہیں۔

ادھر یہ غل اکثر مچا کرتا ہے کہ طالبان بہت ظالم ہیں، عورت کو دیکھتے ہی کوڑا نکال لیتے ہیں، درست لیکن ہمارے ہاں ایسی کیا کمی ہے کہ طالبان کا ذکر کرتا پھرے؟ بہت پرانی بات نہیں، سرسید نے عورتوں کے حقوق کی بات کی تھی تو برصغیر کے علمائے کرام میں پہلی بار کسی مسئلے پر اجماع امت پیدا ہوا، یہ کہ سرسید کافر ہیں، کرسٹان ہو گئے ہیں۔

پاکستان اور بھارت کے مسلمان یورپ امریکہ جا کر بھی پورک نہیں کھاتے کیونکہ یہ حرام ہے۔ پورک یعنی سور کا گوشت جس سے کراہت نسل در نسل شعور اور لاشعور کا حصہ ہے۔ ہاں تو ہم سور نہیں کھاتے لیکن سود کھانے، شراب پینے اور رشوت طلب کرنے میں کچھ بھی برا محسوس نہیں کرتے۔ حالانکہ حرام تو یہ بھی ہیں۔ سور کھانے کی تو محض ممانعت ہے، سود اور رشوت پر تو سخت وعید سنائی گئی ہے۔ بہنوں کی جائیداد قبضہ کرنا مردانہ روایت ہے حالانکہ یہ جہنم میں پلاٹ الاٹ کرانے کے مترادف ہے۔ سور کے بارے میں ایک بات تو لطیفے سے کم نہیں۔ ملک بھر میں بالعموم، پنجاب میں بالخصوص اس کا نام نہیں لیا جاتا۔ پنجاب میں اسے بارہ یعنی بیرونی کہا جاتا ہے۔ عقیدہ ہے کہ اس کا نام لینے سے زبان 40 دن کیلئے ناپاک ہو جاتی ہے۔ نام لے لیا، بات ختم، اب چاہے تو حرام سے کلیاں کرو، زبان پاک نہیں ہوتی۔ کیوں صاحب، سور شیطان سے بھی برا ہے؟ اس کا نام تو دن میں سو بار لیتے ہیں اور حال، کسی کو گالی دینی ہو تو بے دھڑک سور کی اولاد کہہ دیا جاتا ہے۔

سور اسی طرح حرام ہے جس طرح بعض دوسرے جانور حرام ہیں۔ میرے ایک واقف کار نے میرے سامنے یہ نکتہ اٹھایا کہ سور سب سے زیادہ حرام ہے، قرآن پاک میں کسی اور حرام جانور کا ذکر نہیں، صرف اسی کا ذکر ہے۔ مطلب یہ بہت ہی حرام ہے۔ عرض کیا، سور کو نصرانیوں نے حلال قرار دے دیا تھا۔ باقی حرام جانوروں کو وہ حرام ہی مانتے تھے، اسے نہیں۔ قرآن نے اسی لئے اس کا نام لے کر وضاحت کی۔ اس جواب پر بھی ان کی تسلی نہیں ہوئی۔ جہل طریقہ بلکہ ظلم طریقہ یہ ہے کہ بعض لوگ سور کو ہلاک کرنا ثواب سمجھتے ہیں۔ حالانکہ بے کار مارنا پاپ ہے، بے ضرورت اور بے وجہ مارنا تو کسی جانور کا بھی جائز نہیں۔ میرے سکول کے زمانے کی بات ہے، ایک محلے دار کی بڑی آؤ بھگت ہو رہی تھی۔ وہ تھر کے علاقے میں اپنے شکاری دوستوں کے ہاں گیا تھا جہاں ان لوگوں نے جنگل میں گھس کر درجنوں سور ہلاک کروائے۔ لوگ اس سعادت پر اس کی تعریف کر رہے تھے۔ میں نے کہا تم دوزخ کما کر آئے ہو۔ یہ بات کرنے پر میری جو شامت آئی وہ الگ کہانی ہے۔

کینیڈا کی ترقی کے خوابیدہ راز

ڈاکٹر جاوید اقبال

کسی ملک کی اقتصادی ترقی و خوشحالی کے لئے انفرادی و مجموعی کوششوں میں قدرت بھی ساتھ دیتی ہے تو ملک عظیم تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ وطن عزیز پاکستان میں سب کچھ ہے پانی، ہوا، موسم، افرادی قوت بلکہ ہر شے وافر موجود ہے، ترقی و خوشحالی بھی ہے لیکن آبادی میں بے حد اضافہ اس میں رکاوٹ کا باعث ہے۔ گندم، کپاس اور چاول کی فصلیں قیام پاکستان سے اب تک کئی مراحل طے کر چکی ہیں۔ اب ہم ان فصلوں میں خود کفیل ہیں۔ پھل اور سبزیاں بھی دیگر ممالک کو برآمد کرتے ہیں۔ سیالکوٹ میں سپورٹس انڈسٹری کی مثال دی جا سکتی ہے کہ اس کی پیداوار نے ملکی آمدنی میں بے حد اضافہ کیا ہے۔ کھیوڑہ نمک کی کان دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے جہاں سے روزانہ دس ہزار ٹن نمک نکالا جاتا ہے۔

روئے زمین پر کینیڈا ایک ایسا وسیع و عریض علاقہ پر محیط خوبصورت ملک ہے جہاں پیداوار میں ترقی روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ قدرتی مناظر کمال کے ہیں اور یہاں کی ثقافت میں صفائی نصف ایمان پر انفرادی اور اجتماعی طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ میں چند ماہ کے لئے کینیڈا اپنی بیٹی اور نواسہ نواسیوں سے ملنے اور سیر و تفریح کی ارض کو اپنانے کے لئے آیا ہوں۔ جہاں بھی گئے کمال نظارے دیکھے اور ملکی و غیر ملکی لوگ بھی اپنی صلاحیتوں، قابلیتوں اور ہنر پر عمل کرتے دکھائی دیئے۔ بقول علامہ اقبال

چمن کو چھوڑ کر نکلا ہوں مثل نکہت گل
ہوا ہے صبر کو منظور امتحاں مجھ کو
چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے
شراب علم کی لذت کشاں کشاں مجھ کو

کینیڈا کا کل رقبہ تقریباً 99.8 لاکھ مربع کلومیٹر ہے اور آبادی تقریباً 4 کروڑ 103 ملین افراد کے لگ بھگ ہے۔ کینیڈا کی سرحدیں بحر اوقیانوس، بحر الکاہل اور بحر منجمد شمالی سے ملتی ہیں۔ جبکہ جنوب میں امریکہ واقع ہے۔ کینیڈا وسیع رقبہ کے باوجود کل 13 وفاقی انتظامی اکائیاں ہیں یعنی 10 صوبے اور 3 علاقے۔ ان کے نام یہ ہیں اونٹاریو، کیوبیک، برٹش کولمبیا، البرٹا، مانیٹوبا، سسکیچیوان، نووا اسکوشیا، نیو برنزوک، نیو فاؤنڈ لینڈ اینڈ لیبراڈور، یوکون، نارتھ ویسٹ ٹیریٹریز اور نوناوٹ ان میں آخری تین علاقے (Territories) ہیں۔ حکومت کینیڈا کے مطابق صوبوں کو آئینی اختیارات حاصل ہیں جبکہ تینوں علاقوں کے اختیارات وفاقی حکومت سے منتقل شدہ ہیں۔

شریک حیات بھی شریک سفر ہیں ہم لاہور سے ٹورانٹو پھر ریجائنہ پہنچے تھے۔ کینیڈا کے مشہور شہر کیلگری چند روز سیر کے لئے گئے تھے جو ریجائنہ سے 9 گھنٹے مسافت پر واقع ہے۔ کیلگری کینیڈا کا خوبصورت شہر ہے۔ متعدد پارک ہیں۔ تقریباً دو سو کلومیٹر دور گلیشیئر روکی مونٹین قابل دید ہے۔ جگہ جگہ جھیلیں ہیں جن میں لوئس جھیل بہت دیدہ زیب مناظر پیش کرتی ہے۔ سیاحوں کے دیکھنے کے لئے بہت کچھ ہے۔ جنگلات کے درمیان سے بہترین دو رویہ سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ جا بجا خوش آمدید کے بورڈ لگے ہیں۔ جدھر بھی کھڑے ہو کر تصویر بنائیں پس منظر میں بلند و بالا پہاڑ پر سورج کی کرنیں اپنے رنگ بکھیرتے ہوئے دکھائی دیتی ہیں۔ کہیں جنگلی جانور بھی ہیں۔ جب ہم گلیشیئر روکی ماؤنٹین کی طرف جا رہے تھے تو ایک جگہ سیاحوں کی کافی تعداد میں گاڑیاں کھڑی نظر آئیں ہم بھی رک گئے تو دیکھا کہ وہ جھاڑیوں میں گھومتے ہوئے ریچھ کا نظارہ کر رہے تھے، تصاویر اور ویڈیو بنا رہے تھے۔

کیلگری (Calgary) کینیڈا کے صوبہ البرٹا (Alberta) کا ایک اہم جدید اور خوبصورت شہر ہے۔ یہاں شہری زندگی کے ساتھ ساتھ مضافات میں واقع جھیلوں، دریاؤں، جنگلات اور تاریخی مقامات تک آسانی سے رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ کیلگری کو البرٹا کے قدرتی حسن کی سیر کے لئے بہترین بنیادی شہر جانا جاتا ہے۔ کیلگری دریائے بو (Bow) اور ایلبو (Elbow) کے قریب واقع ہے۔ اس کی شناخت مغربی کینیڈا کی کاروباری، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ہے۔ شہر میں بلند و بالا عمارتیں، خوبصورت پارکس، سائیکلنگ اور پیدل چلنے کے راستے، عجائب گھر اور مختلف ثقافتی مراکز موجود ہیں۔ کینکوانے پارک، کیلگری ٹاور، ہیری پنچ پارک، ہسٹاریکل ولیج، وائلڈز انسٹیٹیوٹ، کیلگری زو، سٹوڈیو بیل، ٹی ٹس پارک، سائنس سنٹر، بیچ اور دریائے بو قابل دید مقامات ہیں۔ کیلگری یونیورسٹی اور کیلگری پبلک لائبریری دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا۔ لائبریری چھ منازل پر مشتمل ہے جبکہ یونیورسٹی بھی وسیع و عریض علاقہ پر واقع ہے۔ کیلگری کے مضافات میں جھیلیں، بنف ٹاؤن، بنف نیشنل پارک، گلیشیئر روکی ماؤنٹین اہم سیاحتی مقامات ہیں۔

اسی طرح کینیڈا میں جہاں ہم رہائش رکھے ہوئے ہیں وہ ریجائنہ (Regina) کینیڈا کے صوبہ سسکیچوان (Saskatchewan) کا دارالحکومت ہے۔ اسے ملکہ شہر (Queen City) کہا جاتا ہے۔ دلکش وسیع سبز میدانوں، جھیلوں، عجائب گھروں، تاریخی عمارات اور کینیڈین پریری ثقافت کی وجہ سے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ یہاں میکنزی آرٹ گیلری میں آرٹ کے ایک سے بڑھ کر ایک شاہکار موجود ہیں۔ اس کے مضافات میں کئی خوبصورت قدرتی اور تاریخی مقامات بھی موجود ہیں۔ 14 اگست کو یوم پاکستان کے حوالہ سے پاکستانیوں نے پارلیمنٹ ہاؤس ریجائنہ کے سامنے بہترین تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ مجھے بھی تقریر کے لئے مدعو کیا گیا تو میں نے تاریخی لحاظ سے یوم آزادی کی وضاحت کی۔ وہاں سکھ سردار صاحبان سے بھی ملاقات ہوئی جو اسمبلی کے اراکین ہیں۔ انہوں نے مجھے کہا کہ اسمبلی کا اجلاس ہوگا تو ہم آپ کو وہاں بھی مدعو کریں گے اور سب آپ کو خوش آمدید کہیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس (Lagislative Building) کے اردگرد تقریباً 2300 ایکڑ کا پارک ہے۔

بقیہ 1

اعتمادی، عمل، جدوجہد اور اتحاد کا درس دیا۔ ان کا پیغام آج بھی ہماری نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اگر ہم اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہوں تو پاکستان کو ترقی، خوشحالی اور خودداری کی منزل تک پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان نوجوان نسل کو اقبال کی شاعری اور فکر سے روشناس کرانے کے لیے تعلیمی اداروں میں خصوصی پروگراموں کے انعقاد کو فروغ دے رہی ہے، تاکہ نوجوان مایوسی کے بجائے امید، محنت اور مثبت سوچ کو اپنا شعار بنائیں۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ اقبال کا پاکستان ایک ایسا پاکستان تھا، جہاں عدل، مساوات، بھائی چارہ اور علم کی روشنی ہو۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے مطابق صوبے میں تعلیم، امن اور ترقی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئیے، یوم اقبال کے موقع پر عہد کریں کہ ہم اقبال کے پیغامِ خودی کو اپنی زندگیوں میں اپنائیں گے اور پاکستان کی ترقی و سربلندی کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ 2

عمل شروع کیا جائے گا جبکہ پارٹی میں شمولیتوں کا سلسلہ 14 نومبر تک جاری رہے گا۔ 13 نومبر کو مسلم لیگ (ن) (خواتین کا پاور شو منعقد کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقدہ عظیم الشان شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل، حیدر خان اچکزئی، میر یونس بلوچ، عبدالفتح جمالی، فرید افغان، سابق رکن اسمبلی انیتا عرفان، فاطمہ خان، ملک مصلح الدین مینگل، ملک ابرار، نثار خان اچکزئی سمیت دیگر سیاسی و قبائلی رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ جلسے کے دوران سیاسی و قبائلی رہنما احسان اللہ خاکسار نے ہزاروں ساتھیوں سمیت جمال شاہ کاکڑ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان مسلم لیگ (ن) (میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر احسان اللہ خاکسار نے کہا کہ انہیں مسلم لیگ (ن) (کا حصہ بننے پر خوشی ہے، کیونکہ اس جماعت نے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے جلسے میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت جمال شاہ کاکڑ کی کارکردگی پر اعتماد کا اظہار ہے، وہ عوام کے لیے امید کی کرن بن چکے ہیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے احسان اللہ خاکسار اور ان کے ساتھیوں کو پارٹی میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) (ایک گلدستے کی مانند ہے، جس میں پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی اور ہزارہ سمیت تمام قومیتوں کی نمائندگی موجود ہے۔ ہماری جماعت رنگ، نسل، زبان اور مذہب کی تفریق کے بغیر عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ہزاروں افراد پر مشتمل اجتماع کا انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلم لیگ (ن) (ایک عوامی اور سیاسی جماعت ہے۔ احسان اللہ خاکسار اور ان کے ساتھیوں کی شمولیت سے پارٹی مزید مضبوط، منظم اور مربوط ہوگی۔ بلوچستان میں خواتین کسی سے پیچھے نہیں، اسی سلسلے میں 13 نومبر کو خواتین کا پاور شو منعقد کیا جائے گا جبکہ 14 نومبر تک پارٹی میں شمولیتوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پارٹی کی تنظیم نو اور ری آرگنائزنگ کا عمل جلد شروع کیا جائے گا تاکہ تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جا سکے۔ کوئٹہ کے گیس اور بجلی کے مسائل کو قومی اسمبلی میں بھرپور انداز میں اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نمود و نمائش کے قائل نہیں اور اپنے حلقے میں مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا اعزاز بھی پارٹی کارکنوں کو دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت نے بلوچستان کے لیے 15 ہزار سے 25 ہزار ملازمتوں کا اعلان کیا ہے، جن پر مستحق اور اہل افراد کو بھرتی کیا جائے گا۔ 28 مئی کو پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کا کریڈٹ سابق وزیراعظم نواز شریف کو جاتا ہے جبکہ 10 مئی کی کامیابی کا کریڈٹ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کو جاتا ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) (کی قیادت نے مشکل ترین حالات کا سامنا کیا اور پارٹی رہنماؤں کو جیلوں میں بھی ڈالا گیا، لیکن کسی نے جماعت کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ متحد ہو کر میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) (کے بیانیے کو بلوچستان کے ہر شہری تک پہنچائیں۔

بقیہ 3

مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے الحمد اسلامک یونیورسٹی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن، انتظامیہ، اساتذہ اور تمام عملے کو ادارے کے تعلیمی سفر میں ایک اہم سنگِ میل عبور کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے الحمد اسلامک یونیورسٹی کی کاوشیں قابلِ قدر ہیں۔ تعلیمی ادارے نہ صرف نئی نسل کو علم و شعور سے آراستہ کرتے ہیں بلکہ انہیں مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بھی بناتے ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی نوجوان نسل بے پناہ ٹیلنٹ، قابلیت اور تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید علوم اور عملی تربیت کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں، تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں اور ملک و قوم کا قیمتی اثاثہ ثابت ہوں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت تعلیم کے فروغ، تعلیمی نظام میں بہتری اور شرح خواندگی میں اضافے کے لیے اصلاحات اور اقدامات پر توجہ دے رہی ہے۔ اس قومی مقصد کے حصول کے لیے سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون اور اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ ہمیں ایسے تعلیمی مواقع اور سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا جہاں ہر نوجوان اپنی استعداد کے مطابق آگے بڑھ سکے اور پاکستان کا نام روشن کر سکے۔ سیدال خان ناصر نے مزید کہا کہ ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے سیاسی وابستگیوں اور اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ تعلیم کے فروغ اور شرح خواندگی میں اضافے کے لیے مشترکہ سوچ، مربوط حکمت عملی اور عملی اقدامات وقت کا تقاضا ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی شعبے میں سرکاری و نجی اداروں کی مثبت کاوشوں کی حوصلہ افزائی جاری رہنی چاہیے، کیونکہ یہی ادارے نوجوان نسل کو علم و ہنر سے آراستہ کر کے پاکستان کے مستقبل کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 4

کہا کہ دیوالی روشنیوں، خوشیوں، امن اور محبت کا تہوار ہے، جو امید، بھائی چارے اور باہمی احترام کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تمام اقلیتیں ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں، ان کے مذہبی حقوق اور مذہبی آزادی کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بلوچستان سمیت پاکستان بھر کی ہندو برادری کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دیوالی کا یہ تہوار سب کے لیے خوشیوں، امن، ترقی اور خوشحالی کا باعث بنے۔

بقیہ 5

بلیدی نے کہا کہ علامہ اقبالؒ نے نوجوان نسل کو اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھنے، بلند مقاصد کے حصول اور علم و تحقیق کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ ان کے افکار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ قوموں کی ترقی کا اصل راز تعلیم، مثبت سوچ، مضبوط کردار اور عملی جدوجہد میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبالؒ کے تصورِ خودی اور قومی بیداری میں خواتین کی تعلیم، تربیت اور معاشرتی کردار کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ایک تعلیم یافتہ، باشعور اور بااختیار عورت نہ صرف مضبوط خاندان بلکہ ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مزید کہا کہ بلوچستان کی خواتین اور نوجوان نسل کو تعلیم، ہنر، تحقیق اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اقبالؒ کے افکار کی روشنی میں خواتین کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر صوبے اور ملک کی سماجی و معاشی ترقی کو نئی سمت دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کا پیغام کسی ایک دور یا نسل تک محدود نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی علم، اتحاد، خودداری اور قومی خدمت کا مستقل درس ہے۔ ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اقبالؒ کی فکر کو تعلیمی، سماجی اور عملی زندگی کا حصہ بنانا ناگزیر ہے۔

بقیہ 6

ہے کہ برائی کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اٹل ارادے اور نیکی کے ہاتھوں شکست ہی اس کا مقدر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ناانصافی اور عدم مساوات کے خلاف جدوجہد بھی پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کا اہم حصہ ہے۔ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور صدر مملکت آصف علی زرداری نے اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود اور حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ غزالہ گولہ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ملک میں اقلیتوں کی ترقی، ان کے حقوق کے تحفظ اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور تحفظ کے لیے اقلیتی برادری نے بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ، مذہبی ہم آہنگی اور مساوی مواقع کی فراہمی ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہیں۔

بقیہ 7

شجاعت حسین کی جلد اور مکمل صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ چوہدری شجاعت حسین ملک کے سینئر سیاسی رہنما ہیں اور انکی صحت و تندرستی زیادہ ضروری ہے۔ انہوں نے انکی صحتیابی اور تندرستی کیلئے بھی دعا کی۔

بقیہ 8

فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ پر قابو پالیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مری آباد میں گریڈ اسٹیشن کے قریب ایک گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کی اطلاع پر میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کی ٹیم نے بروقت موقع پر پہنچ کر کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا اور گھر کو مزید نقصان سے بچا لیا۔ بروقت کارروائی کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ مالی نقصان بھی کم سے کم ہوا ہے۔

بقیہ 9

کہا ہے کہ شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال برصغیر کے عظیم مفکر، فلسفی اور بلند پایہ شاعر تھے، جنہوں نے اپنی فکر انگیز شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری، خودی، خودداری، اتحاد اور آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ علامہ اقبال کا فلسفہ اور ان کی تعلیمات آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین کی بلند پروازی، خوداعتمادی، بلند حوصلے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کا درس دیا۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر محنت، علم، کردار سازی اور عملی جدوجہد کے ذریعے کامیابی کی منزل حاصل کرنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ اقبال نے ایک ایسے خوددار، باصلاحیت اور باکردار نوجوان کا تصور پیش کیا جو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرے۔ صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ آج کے دور میں علامہ اقبال کے افکار اور نظریات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ نئی نسل کو اقبال کے پیغام خودی، حب الوطنی، علم و عمل اور اتحاد سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم اقبال منانے کا حقیقی مقصد محض تقریبات کا انعقاد نہیں بلکہ ان کے نظریات اور تعلیمات کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ علامہ اقبال کے خواب کی تعبیر اور پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دیانت داری اور قومی جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 10

کے اصولوں پر کاربند ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ، ان کی اہلیہ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم اور حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ، پاکستان جاپان بزنس فورم کے وائس چیئرمین سید فیروز شاہ سے ملاقات اور ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جاپانی سفیر نے کہا کہ جاپان جس امن کا خواہاں ہے وہ خاموشی کے بجائے مکالمے، تقسیم کے بجائے تعاون اور طاقت کے بجائے قانون کی حکمرانی پر مبنی ہے۔ جاپان کے سفیر اکاماتسو شوئیچی نے کہا کہ امن کا تحفظ صرف عسکری طاقت کے مظاہرے سے ممکن نہیں بلکہ اس کیلئے مسلسل سفارتی روابط، مکالمے اور ایک دوسرے کے درمیان اعتماد کے پل تعمیر کرنا ضروری ہیں۔ جاپانی سفیر نے پاکستان کی سفارتی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تنازعات کو مذاکرات میں تبدیل کرنے کی پاکستان کی غیر معمولی سفارتی مہارت عالمی برادری کی جانب سے اعلیٰ سطح پر پذیرائی کی مستحق ہے۔

بقیہ 11

واٹر سپلائی کے قریب سے ملی۔ تمپ ہی کے علاقے آسیاباد سے آدم ولد ولید احمد سکنہ آسیاباد تمپ کی لاش برآمد ہوئی، جبکہ بلیدہ کے علاقے سوراپ سے گولیوں کے نشانات والی لاش ملی، جس کی شناخت عاصم ولد لیاقت سکنہ بٹ کورے پشت کے نام سے ہوئی ہے۔ دوسری جانب تربت کے نواحی علاقے دیہات میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مقامی مزدور ساکم ولد فتح محمد ہلاک ہوگیا۔ تاہم واقعات کی وجوہات اور فائرنگ کے محرکات تاحال معلوم نہیں ہوسکے۔

بقیہ 12

پیش کرتے ہیں۔ 9 نومبر کا دن صرف ایک عظیم شخصیت کی پیدائش کی یادگار ہی نہیں بلکہ یہ فکری بیداری اور خودی کے احیا کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے افکار اور بلند پایہ شاعری کے ذریعے امتِ مسلمہ کو غفلت کی نیند سے بیدار کیا۔ ان کا فلسفہ خودی انسانی وقار، عزت نفس اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے دو قومی نظریے کی بنیاد رکھ کر برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا خواب دیکھا، جسے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں حقیقت کا روپ ملا۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے افکارِ اقبال پر عمل پیرا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اقبال نے نوجوانوں کو "شاہین" کا نام دیا اور ان سے بلند پروازی، خودداری اور مثبت فکر کی امید رکھی۔ آج کی نسل کو اقبال کے شاہین کا کردار ادا کرتے ہوئے ملک و ملت کی ترقی، اتحاد اور استحکام کے لیے میدانِ عمل میں آنا ہوگا۔ اس یوم اقبال پر ہم یہ عزم کرتے ہیں کہ ہم تعصب، فرقہ واریت اور ناامیدی کو ختم کر کے علامہ اقبال کے بتائے ہوئے اصولوں یعنی اتحاد، تنظیم اور خودی کے پیغام کو عام کریں گے تاکہ پاکستان کو ایک مضبوط، باوقار اور پرامن ریاست بنایا جا سکے۔

بقیہ 13

میں آگ بھڑک اٹھی جس کی اطلاع پر میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کے عملے نے بروقت موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی کے باعث آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا اور قریبی دونوں پیٹرول پمپس، آبادی اور گرد و نواح کے علاقے کو بڑے نقصان سے بچا لیا گیا۔

بقیہ 14

افراد پر فائرنگ، تاہم نقصان کی اطلاع نہیں ملی تفصیلات کے مطابق نوشکی میں آر سی ڈی شاہراہ چھپرائی کے مقام پر کار موٹر حادثے کا شکار رہی جس میں بی این پی کلی غریب آباد کے رہنما ٹھیکیدار میر جعفر خان مینگل جاں بحق جبکہ تین ساتھی زخمی ہوگئے جبکہ دوسرے واقعہ میں پولیس نے مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو نہ رکنے پر فائرنگ کردی، مشکوک افراد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ فائرنگ سے کسی قسم کے نقصان کا اطلاع نہ ملی۔

بقیہ 15

صدارت چیئرمین محمد جعفر خان کاکڑ منعقد ہوا۔ اجلاس میں کور کمیٹی ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس سے فیڈریشن کے مرکزی صدر جناب کاشف مرزا صاحب نے ٹیلیفونک خطاب کیا اور بلوچستان کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اجلاس میں مختلف اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیڈریشن کے صوبائی صدر نذر بڑیچ نے بلوچستان کے تعلیمی صورتحال بالخصوص نجی شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل اور تنظیمی امور پر تفصیلات اجلاس کو بتائی۔ جس پر شرکاء حاصل بحث ہوئی اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ بیک کی جانب سے ہشتم بورڈ امتحان میں جلد بازی اور ظالمانہ فیصلہ کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہیں طلباء کے تعلیم پر ڈاکہ ڈالنے اور تعلیم دشمن اقدامات قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ سرد زون ہشتم امتحانات صرف دو مہینے کی تیاری کے بعد منعقد ہو رہے ہیں جو سرد زون کے بچوں کے ساتھ سراسر ظلم اور تعلیم دشمنی ہے۔ اگست ستمبر میں داخلہ مہم، اکتوبر نومبر میں پڑھائی اور امتحان، جبکہ اپریل تک بھی بچے نہیں پڑھتے۔ اس ناانصافی کو اگر نہ روکا گیا تو مجبوراً سخت اقدام اٹھانا پڑے گا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا کہ ہشتم بورڈ امتحان سرد زون کو فوری طور اپنے سابقہ شیڈول کے مطابق لئے جائے اجلاس میں دیگر بہت اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈریشن کو مزید فعال کرنے کے لیے بلوچستان کی نو رکنی آرگنائزنگ کمیٹی منتخب کی جس میں صوبائی آرگنائزر جناب نذر بڑیچ۔ جبکہ ممبران میں جناب مولوی محمد جیلانی البدری، محمد فہیم کاکڑ، بلال احمد، گل محمد مستوئی، عابد ناصر ژوب، نادر شاہ اچکزئی، پروفیسر سید محمد ایاز، عزیز نقیب اللہ پشین شامل ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی جلد باقاعدہ طور پر وفاق اور صوبے کی سطح پر تنظیمی فعالیت پر کام شروع کرے گی۔

بقیہ 16

بزنس فورم سید فیروز شاہ سے سرینا ہوٹل اسلام آباد میں ملاقات کی۔ اس دوران پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ، مستحق اور باصلاحیت طلبہ کیلئے تعلیمی مواقع کی فراہمی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان ایجوکیشن اینڈاؤمنٹ فنڈ کی جانب سے ملک بھر کے پسماندہ اور مستحق علاقوں سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت طلبہ و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے فراہم کی جانے والی مالی معاونت اور وظائف کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ سیدہ حاجرہ سہیل کی سربراہی میں پاکستان ایجوکیشن اینڈاؤمنٹ فنڈ ملک کے مستحق اور ہونہار طلبہ کو نرسنگ، آرٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) سمیت مختلف اہم تعلیمی شعبہ جات میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے اربوں روپے مالیت کے اسکالرشپس فراہم کر رہا ہے۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ، ان کی اہلیہ خدیجہ ندیم اور مشیر حکومت پاکستان برائے سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے پاکستان ایجوکیشن اینڈاؤمنٹ فنڈ کی جانب سے پسماندہ طبقات کے باصلاحیت نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے، ملک میں تعلیمی مساوات، انسانی وسائل کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد مضبوط بنانے پر ادارے کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ حاجرہ سہیل کو خراج تحسین پیش کیا اور اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 17

نقصان کی اطلاع نہیں ملی زلزلہ پیما مرکز کے مطابق گزشتہ روز ژوب اور ملحقہ علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.6 اور گہرائی 30 کلو میٹر جبکہ زلزلے کا مرکز ژوب سے 135 کلو میٹر جنوب مغرب میں تھا۔ تاہم زلزلے سے کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ 18

عمارت کو جزوی نقصان پہنچا، تاہم خوش قسمتی سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈرون حملے کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرتے ہوئے سیکورٹی مزید سخت کردی۔ واقعے کے بعد شہر اور گرد و نواح میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے حوالے سے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 19

مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت لاشیں گرا کر ملک کے سنگین آئینی و معاشی بحرانوں اور قومی معدنی ذخائر پر قبضے جیسے اہم معاملات سے عوام کی توجہ ہٹانا چاہتی ہے، لیکن ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے نہ عوامی آواز دبائی جاسکتی ہے اور نہ ہی جمعیت علماء اسلام کو اپنے اصولی مؤقف سے پیچھے ہٹایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفتی محمود مرکز کے خلاف کسی بھی قسم کی سازش اور غیر قانونی اقدام حکومت کو لے ڈوبے گا، حکمران ہوش کے ناخن لیں اور ملک کو تصادم کی طرف دھکیلنے سے گریز کریں۔ ہمارا مؤقف وہی ہے جو قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کا ہے، پوری قوم قائد جمعیت کے ساتھ کھڑی ہے، ملک کے آئینی حقوق، قومی وسائل اور معدنی ذخائر پر عوام کے اختیار کے لیے ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک پرامن، آئینی اور جمہوری جماعت ہے، ہم تصادم نہیں چاہتے لیکن جبر، دھونس اور ریاستی دباؤ کے سامنے سرِتسلیم خم بھی نہیں کریں گے۔ اگر مفتی محمود مرکز یا جمعیت کی قیادت و کارکنوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تو اس کے سنگین نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ ذمہ دار حلقوں پر عائد ہوگی۔ ہم ہر قسم کی سازش، سیاسی دباؤ اور جبر کو عوامی طاقت اور پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے ناکام بنائیں گے۔

بقیہ 20

کے مختلف علاقوں میں انسداد گداگری مہم، 11 کم عمر بھکاری تحویل میں لے لیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کی ٹیم نے یوفون چوک، سرینا چوک، انسکب روڈ اور میزان چوک سمیت مختلف علاقوں میں انسداد گداگری کے خلاف کارروائیاں کیں۔ کارروائی کے دوران 11 کم عمر بھکاریوں کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانے کے حوالے کر دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں منظم گداگری کی روک تھام اور اس کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 21

پہوڑ اور حاجیجہ مغیری برادری کے مابین دیرینہ تنازعہ پر اچانک فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوگیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں دونوں جانب سے 3 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ 3 دیگر افراد گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو کنٹرول میں لیا اور لاشوں و زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزید بدامنی کو روکنے کے لیے اقدامات شروع کر دیے ہیں جبکہ واقعے کی تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 22

ریکوری کا فیصلہ نہیں کیا گیا اس حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں اور اجلاس کی کارروائی کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا جارہا ہے بیان کے مطابق 6 نومبر 2026 کو چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں محکمے کے مالی سال 23-2022 کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صرف چار آڈٹ پیراز زیر غور آئے، جبکہ باقی ماندہ ایجنڈا 30 نومبر 2026 کو ہونے والے آئندہ اجلاس تک مؤخر کر دیا گیا غیر ترقیاتی بجٹ سے متعلق آڈٹ پیرا پر محکمے نے وضاحت کی کہ مالی سال 23-2022 میں محکمہ خزانہ کی جانب سے مختلف مدات میں 12 ارب 11 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جن میں سے 2 ارب 83 کروڑ روپے غیر استعمال شدہ رہے یہ بچت خالی آسامیوں کے باعث تنخواہوں کی مد میں کم اخراجات اور دیگر جاری اخراجات میں بچت کی وجہ سے ہوئی۔ کمیٹی نے محکمے کی وضاحت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ آڈٹ پیرا نمٹا دیا ترقیاتی بجٹ کے 26 کروڑ 90 لاکھ روپے غیر استعمال شدہ رہنے سے متعلق آڈٹ پیرا پر محکمے نے بتایا کہ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ 31 ارب 53 کروڑ روپے کے مقابلے میں یہ رقم تقریباً 0.85 فیصد بنتی ہے محکمے نے رقم استعمال نہ ہونے کی وجوہات بھی پیش کیں، جن پر کمیٹی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یہ آڈٹ پیرا بھی نمٹا دیا مختلف بلڈنگ ڈویژنز میں مبینہ زائد ادائیگیوں کی مجموعی رقم 9 کروڑ 3 لاکھ 41 ہزار روپے سے متعلق آڈٹ پیرا نمبر 4.2.1 کے تحت شامل 25 اضلاع میں سے اجلاس میں صرف شیرانی اور لسبیلہ کے معاملات زیر بحث آئے ضلع شیرانی کے ترقیاتی منصوبوں میں خودرو پودوں اور جھاڑیوں کی کٹائی و صفائی پر ایک لاکھ 51 ہزار روپے کے اخراجات کے حوالے سے محکمے نے بتایا کہ متعلقہ تصویری شواہد آڈٹ ٹیم کو فراہم کیے جائیں گے ایکسین بلڈنگ لسبیلہ سے متعلق معاملے پر تفصیلی جواب جمع کرانے کے لیے مہلت طلب کی گئی کمیٹی کو بتایا گیا کہ متعلقہ دور کے ایکسین ریٹائر ہو چکے ہیں اور جواب کی تیاری کے لیے ضروری ریکارڈ اکٹھا کیا جارہا ہے محکمے نے واضح کیا کہ اجلاس میں مذکورہ چار پیراز کے علاوہ کوئی اور پیراز زیر بحث ہی نہیں آیا۔ اس لیے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں اور ریکوری سے متعلق خبروں کو کمیٹی کے فیصلے کے طور پر پیش کرنا درست نہیں چیئرمین پی اے سی نے محکمے کو مزید ہدایت کی کہ 30 نومبر 2026 کے آئندہ اجلاس میں زیر التوا آڈٹ پیراز کے تفصیلی جوابات پیش کیے جائیں انہوں نے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کی زیر صدارت ان برسوں کے آڈٹ پیراز پر محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی، ڈی اے سی کے اجلاس منعقد کرانے کی بھی ہدایت کی جن پر تاحال ڈی اے سی اجلاس نہیں ہوئے محکمے نے ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا صارفین سے اپیل کی کہ اجلاس کی کارروائی سے متعلق معلومات کی اشاعت سے قبل تصدیق کی جائے اور انہیں درست سیاق و سباق کے ساتھ پیش کیا جائے۔

بقیہ 23

خضدار کے علاقے زیرو پوائنٹ کے قریب تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل کو کچل دیا، جس کے باعث موٹر سائیکل سوار شدید چوٹیں آنے کی وجہ سے دم توڑ گیا۔ واقعے کے بعد پولیس اور امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کیا۔ جاں بحق شخص کی شناخت 30 تا 35 سالہ عبدالرشید ولد وزیر احمد، قوم خدرانی، سکنہ سوان خضدار کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے ضروری ضابطے کی کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی ہے اور واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 24

کے مطابق نامعلوم عناصر کی جانب سے پکی کینال کے قریب سڑک کنارے نصب کی گئی بارودی سرنگ دھماکے سے پھٹ گئی، جس کی زد میں آ کر ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کر دیا۔ فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنے کے ساتھ ساتھ ملزمان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ 25

کی اصل طاقت اس کے نظریاتی کارکن ہیں جنہوں نے ہر مشکل دور میں ثابت قدم رہ کر پارٹی کے نظریے اور قیادت کا ساتھ دیا۔ یہ بات انہوں نے پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے سیکرٹریٹ میں ملاقات کرنے والے پارٹی کے صوبائی رہنماؤں ڈویژن، ڈسٹرکٹ اور کوئٹہ سٹی کے عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران پارٹی کے تنظیمی، سیاسی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سینیٹر روزی خان کاکڑ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آئین، جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے تاریخی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے جمہوریت اور عوامی حقوق کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جن کی قربانیاں پارٹی کے کارکنوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ نے کہا کہ پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تنظیمی ڈھانچے کو فعال کرنا، کارکنوں کے مسائل حل کرنا اور تمام سطحوں پر باہمی رابطوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوریت کے استحکام اور بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ اپنے روابط مضبوط بنائیں اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن اور شہید قیادت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔

بقیہ 26

لورالائی کے علاقے کلی درگئی زخیل پہاڑ کے قریب پیٹرول سے لوڈ 2 پروبکس اور ایک کار میں تصادم کے نتیجے میں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 27

برصغیر کے مسلمانوں میں خودی، بیداری، شعور اور آزادی کا عزم پیدا کیا جو بالآخر قیام پاکستان کی صورت میں تعبیر ہوا۔ علامہ اقبال محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک فلسفی، مفکر اور روحانی رہنما تھے جنہوں نے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے مسلمانوں کے دلوں میں خوداعتمادی، ایمان اور عمل کی حرارت پیدا کی ان کا پیغام آج بھی ہمارے لیے قومی بیداری اور عملی جدوجہد کا سرچشمہ ہے۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش پر جاری ہونے والے اپنے ایک پیغام میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں قرآنی تعلیمات، عشقِ رسول ﷺ، خودی کا فلسفہ، اور عمل کی دعوت پوری شدت کے ساتھ موجود ہے ان کے افکار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ قومیں خوابوں سے نہیں بلکہ عزم، علم اور کردار سے بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام محض کسی خاص دور کے لیے نہیں بلکہ ہر زمانے اور ہر نسل کے لیے ایک زندہ فلسفہ ہے جو ہمیں یہ باور کراتا ہے کہ اگر ہم اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں اور عمل کے میدان میں ڈٹ جائیں تو کوئی قوت ہمیں ترقی سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کریں کیونکہ اقبال نے نوجوان کو قوم کا معمار قرار دیا انہوں نے نوجوانوں کو بلند حوصلے، علم کی جستجو اور قومی خدمت کا درس دیا، جو موجودہ دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اقبال کے پیغام کو صرف تقریروں اور کتابوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی زندگی میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم ایک مضبوط، خوددار اور روشن پاکستان تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ہنر کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں جن کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

بقیہ 28

زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں علاقے کی امن و امان کی صورتحال اور معاشرتی بے راہ روی کے مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں مجلس عاملہ کے اراکین مولوی حکمت اللہ، مولوی ضیاء اللہ خوشحال، مولوی عبدالنافع، مولوی عطاء الرحمٰن، حافظ نصیب اللہ خطیب اور مولوی نجیب اللہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف اہم ایجنڈوں کے علاوہ بالخصوص بھوسہ منڈی میں بڑھتی ہوئی بدامنی، فحاشی و عریانی، چوری و ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں اراکین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھوسہ منڈی کے علاقے میں امن و امان کے قیام، اسلامی و معاشرتی اقدار کے تحفظ اور معاشرے کی اصلاح کے لیے جمعیت علماء اسلام اپنا پرامن، مثبت اور بھرپور کردار مسلسل ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 29

دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ چاغی پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد کی فائرنگ سے دکان میں موجود افراد نشانہ بنے۔ واقعے میں جاں بحق ہونے والے شخص اور ایک زخمی کا تعلق چاغی سے ہے، جبکہ دوسرے زخمی شخص کا تعلق ڈیرہ مراد جمالی سے بتایا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ فائرنگ کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں، جبکہ حملے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

بقیہ 30

دیوالی کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں اور خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں سینیٹر ثنا جمالی نے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن، بھائی چارے اور روشنی کا خوبصورت پیغام ہے۔ یہ تہوار ہمیں باہمی احترام، رواداری اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونے کا درس دیتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد آباد ہیں۔ ہندو برادری سمیت تمام اقلیتیں ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ سینیٹر ثنا جمالی نے مزید کہا کہ تمام مذاہب کا احترام، مذہبی آزادی، باہمی رواداری اور مذہبی ہم آہنگی کا فروغ ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے مذہبی عقائد اور روایات کا احترام کرتے ہوئے امن، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا چاہیے۔

بقیہ 31

ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لیے خصوصی سرمائی پلان فوری نافذ کیا جائے شدید سردی والے علاقوں میں گیس محض سہولت نہیں بلکہ بنیادی ضرورت ہے، اس کی فراہمی میں تعطل سے بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گیس کی عدم دستیابی کے دوران عوام ایل پی جی استعمال کرنے پر مجبور ہوتے ہیں، لیکن اس کی بڑھتی قیمتیں کم آمدنی والے خاندانوں کی استطاعت سے باہر ہو رہی ہیں۔ حکومت قانونی درآمدات میں حائل رکاوٹیں دور کرے، متبادل سپلائی کے انتظامات بہتر بنائے اور ذخیرہ اندوزی و ناجائز منافع خوری کے خلاف مؤثر کارروائی کرے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے شدید سرد علاقوں میں مستحق خاندانوں کے لیے گیس اور ایل پی جی پر خصوصی ریلیف پیکیج دیا جائے۔ عوام کو ایسی صورتحال میں نہ چھوڑا جائے کہ انہیں کھانے، گھر گرم رکھنے اور دیگر بنیادی ضروریات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں، وزارت پٹرولیم اور متعلقہ ادارے مشترکہ لائحہ عمل کے تحت ہر علاقے کے لیے گیس کی فراہمی، کم پریشر کی شکایات کے ازالے اور ایل پی جی کی دستیابی کے واضح اہداف اور مدت مقرر کریں۔ عوام کو محض یقین دہانیوں کی بجائے گھروں میں گیس اور قابل برداشت قیمت پر ایندھن چاہیے۔

بقیہ 32

اور عوام گیس، بجلی، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ کوئٹہ شہر سے نصف درجن کے قریب ارکان صوبائی اسمبلی اور دو ایم این اے منتخب ہوئے لیکن کوئٹہ شہر کے عوام تمام سہولیات سے محروم ہیں عوام کی تعمیر و ترقی کیلئے ہر سال بجٹ میں آنے والے اربوں روپے کے فنڈز خورد برد اور کرپشن کی نظر ہو جاتے ہیں اور ترقی صرف کاغذوں کی حد تک نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے عوام بجلی، گیس، پینے کے صاف پانی، تعلیم، ہسپتالوں میں ادویات سمیت دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں لیکن صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے لوٹ مار اور کرپشن میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی نے اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا تو عوام انکا محاسبہ کرنے پر مجبور ہونگے اور پھر انہیں عوام کے غیض و غضب سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ لالہ یوسف خلجی نے نیب اور محکمہ اینٹی کرپشن کے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان اور خاص کر کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے ارکان قومی اور صوبائی اسمبلی کے گزشتہ تین سال کے دوران ملنے والے فنڈز کی تحقیقات کرائی جائیں اور کرپشن و بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 33

خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی تحصیل پنجپائی امیر مولانا محمد نواز، جنرل سیکرٹری مولانا محمد عبدالحئی نے کہا ہے کہ کلی محمد خیل، کلی رحمل، ولی آباد، کلی سیدال کچ پنجپائی کے عوام کو بے گھر کر کے بے یار و مددگار چھوڑ دینا افسوسناک ہے روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والی حکومت نے عوام کو بے گھر اور بے سہارا چھوڑ دیا ہے سرد موسم میں غریب خاندان گھر بار، مال مویشی اور ذریعہ معاش چھوڑ کر بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کرایے کے مکانوں میں رہائش اختیار کرنے والے متاثرین دو وقت کی روٹی کے لیے بھی پریشان ہیں جبکہ مکانوں کے کرایے اور دیگر اخراجات ان کے لیے اضافی مالی بوجھ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں سیکیورٹی آپریشن اور کشیدہ صورتحال کے باعث سینکڑوں افراد سرد موسم میں اپنے گھروں سے نقل مکانی کر کے بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والوں کی حکومتی کارکردگی کا یہ عالم ہے کہ معصوم بچے خواتین اور بزرگ کھلے آسمان تلے یا بے یار و مددگار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ ان کی داد رسی کے لیے کوئی عملی اقدام نظر نہیں آتا۔ حکومت نے عملاً متاثرہ عوام کو بے سہارا چھوڑ کر انہیں مسلح قوتوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے مکین اپنے گھر بار، مال مویشی اور ذریعہ معاش خصوصاً کاشتکاری کو چھوڑ کر اپنے بچوں اور اہل خانہ کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے پر مجبور ہیں۔ ان میں بیشتر غریب اور محنت مزدوری کرنے والے خاندان ہیں جو دوسرے علاقوں میں کرایے کے مکانوں میں رہائش اختیار کر چکے ہیں تاہم محدود مالی وسائل کے باعث مکانوں کا کرایہ ادا کرنا اور بچوں کے اخراجات پورے کرنا بھی ان کے لیے انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کلی محمد خیل پنجپائی کے متاثرہ خاندانوں کی فوری داد رسی اور بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں اور انہیں درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے خصوصی امدادی پیکیج کا اعلان کیا جائے۔

بقیہ 34

گزشتہ رات تقریباً 9 بج کر 30 منٹ پر 15 سے 20 افراد پر مشتمل ایک مشتعل گروہ نے ہسپتال کے ڈیوٹی روم میں داخل ہو کر وہاں موجود ڈیوٹی پر مامور میڈیکل آفیسر کو تشدد کا نشانہ بنایا اور زبردستی باہر نکال دیا۔ ملزمان نے ہسپتال کے کوریڈور میں بھی ڈاکٹر کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا، یہاں تک کہ انہیں گھسیٹ کر مارا پیٹا گیا۔ یہ محض ایک ڈاکٹر پر حملہ نہیں بلکہ ہسپتال کے تقدس، طبی اداروں کے نظم و ضبط، قانون کی حکمرانی اور پورے شعبہ صحت پر کھلا حملہ ہے۔ یہ امر انتہائی قابلِ افسوس اور قابلِ مذمت ہے کہ دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں ڈاکٹرز عوام کو طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں، لیکن بدلے میں انہیں تحفظ، عزت اور سہولیات دینے کے بجائے تشدد، دھمکیوں اور تذلیل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آخر ڈاکٹرز کو کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے؟ کیا سرکاری ہسپتالوں میں ڈیوٹی دینا اب اپنی جان اور عزت داؤ پر لگانے کے مترادف ہو چکا ہے؟ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان واضح کرتی ہے کہ کسی بھی شخص، گروہ یا بااثر فرد کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لے، ہسپتالوں کو اپنی بدمعاشی کا اکھاڑہ بنائے اور ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹرز کو تشدد اور تذلیل کا نشانہ بنائے۔ مزید افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ایسے واقعات کے بعد ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی خاموشی اور عدم مؤثر کارروائی ان جیسے عناصر کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتی ہے۔ انتظامیہ کی ذمہ داری محض واقعے کے بعد رسمی بیانات جاری کرنا نہیں بلکہ ڈاکٹرز اور طبی عملے کو عملی تحفظ فراہم کرنا اور قانون شکن عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے میں ملوث تمام نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کر کے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور واقعے کی شفاف تحقیقات یقینی بنائی جائیں۔ ہسپتالوں میں غنڈہ گردی، تشدد اور ہراسانی کے واقعات کی روک تھام کے لیے مستقل سیکیورٹی نظام وضع کیا جائے اور ذمہ داران کی غفلت کا بھی تعین کیا جائے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان دوٹوک الفاظ میں واضح کرتی ہے کہ ڈاکٹرز کی عزت، جان اور تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اگر ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام نے فوری طور پر ملزمان کی گرفتاری اور ڈاکٹرز کے تحفظ کو یقینی نہ بنایا تو ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان اس غیر انسانی واقعے کے خلاف صوبے بھر میں بھرپور احتجاجی تحریک شروع کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

بقیہ 35

بخش بلیدی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف جعفرآباد پولیس کی یک طرفہ کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان کے خلاف درج ایف آئی آر کو سول ہسپتال جعفرآباد کے ڈاکٹروں کی مبینہ بلیک میلنگ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صحافی امام بخش بلیدی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اطلاعات کے مطابق سول ہسپتال جعفرآباد میں مریض کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے بجائے صحافی کے ساتھ مبینہ طور پر بدتمیزی، گالم گلوچ اور دھمکیوں کا واقعہ پیش آیا، جس کے بعد صحافی کے خلاف مقدمہ درج کرنا اور پولیس کی جانب سے یک طرفہ کارروائی کرنا صحافتی حلقوں میں تشویش کا باعث ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ صحافی معاشرے کا آئینہ اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، انہیں اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران دھمکانا، ہراساں کرنا اور جھوٹے مقدمات میں ملوث کرنا آزادی صحافت پر قدغن لگانے کے مترادف ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کسی بھی ادارے یا شخصیت کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھتا، تاہم قانون کا یکساں اطلاق اور فریقین کا مؤقف سننا انصاف کے تقاضوں میں شامل ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی اعلامیہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صحافی امام بخش بلیدی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے انہیں انصاف فراہم کریں، جبکہ بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جعفرآباد پولیس کی مبینہ یک طرفہ کارروائی کا نوٹس لے کر غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، صحافی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف درج ایف آئی آر ختم کرنے کے لیے قانون کے مطابق اقدامات کیے جائیں اور واقعے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ بلوچستان میڈیا فورم اپنے ضلعی صدر امام بخش بلیدی اور دیگر صحافی ساتھیوں کے ساتھ کھڑا ہے اور صحافیوں کے حقوق، عزت و وقار اور آزادی صحافت کے تحفظ کے لیے ہر قانونی و آئینی فورم پر آواز بلند کرتا رہے گا۔

بقیہ 36

تمام ہندو کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اپنے تہنیتی پیغام میں سردارزادہ شہزادہ بھوتانی نے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن اور بھائی چارے کا تہوار ہے ایسے مذہبی اور ثقافتی مواقع معاشرے میں باہمی احترام، رواداری اور محبت کے فروغ کا ذریعہ بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتیں ملک کا اہم حصہ ہیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہونا ہماری مشترکہ سماجی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ سردارزادہ شہزادہ بھوتانی نے دعا کی کہ دیوالی کی خوشیاں تمام ہندو خاندانوں کے لیے امن، خوشحالی، محبت اور کامیابی کا پیغام لے کر آئیں اور اللہ تعالیٰ سب کے گھروں کو خوشیوں اور برکتوں سے روشن فرمائے۔

اسلام آباد، راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں (آج) بجلی بند رہے گی، آئیسکو نے شیڈول جاری کردیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) نے سالانہ سسٹم مینٹیننس اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں (آج) پیر 9 نومبر کو مختلف علاقوں میں بجلی کی عارضی بندش کا شیڈول جاری کردیا ہے۔ آئیسکو کے مطابق اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال اور جہلم سرکلز کے متعدد فیڈرز پر مقررہ اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اس دوران سالانہ مینٹیننس، ترقیاتی اور تعمیراتی کام کیے جائیں گے۔ شیڈول کے مطابق اسلام آباد سرکل میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اسکیم 2، آرچرڈ اسکیم اور فلٹریشن پلانٹ فیڈرز بند رہیں گے، جبکہ صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک فلٹریشن پلانٹ، آبپارہ، ای 7، ستارہ مارکیٹ، سوہان، لہتراڑ، کرپا، مصطفیٰ ٹاور، جی 10/3، ایچ 8/2، اکائل، نیو آئی 10/1، ٹی ایکسچینج، جی 14/2 آر ای ایس، ریلوے روڈ، ٹی اینڈ ٹی، گالف سٹی، کلاڈنہ، بیروٹ، ڈھلہ، کھڑیال، منگیال، کہوٹ، ہائی وے اور نیوی 1 فیڈرز کی بجلی بند رہے گی۔ راولپنڈی سٹی سرکل میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک گلزار قائد، گنگال، ایئرپورٹ، بی اینڈ ایچ، کھنہ روڈ، فورتھ روڈ، شہید محمد دین، نور محمد روڈ، سروس روڈ، نواز کالونی، سی بلاک، پیرودھائی، ڈھوک نجو، جناح روڈ، اصغر مال، ڈی ایچ کیو، صرافہ بازار، ظفر الحق روڈ، آریہ محلہ، مدینہ کالونی، گنج بھٹہ، چیرنگ کراس، امیر حمزہ کالونی، آفیسر کالونی، بھڈانہ، اسٹیشن، ماڈل پریزن، آئی 14/3، آئی 16/4، رتہ اور ریلوے کالونی فیڈرز متاثر ہوں گے۔

امریکی فوج نے ایران سے آنیوالے بحری جہاز کو حملہ کرکے ناکارہ بنادیا

جہاز کے سویلین عملے نے بار بار دی جانے والی وارننگز کو نظرانداز کیا اسلئے حملہ ضروری تھا، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج نے کہا ہے کہ اس نے آج خلیج عمان میں ایک تجارتی بحری جہاز کو کارروائی کر کے ناکارہ بنا دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ جہاز کے سویلین عملے نے بار بار دی جانے والی وارننگز کو نظرانداز کیا اور ایران پر امریکا کی جانب سے عائد کی گئی بحری ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی۔ سینٹ کام نے بتایا کہ امریکی فوجی طیارے نے 'سینٹ کٹس' کے پرچم بردار کارگو جہاز 'ایم/وی ہدی' کے پچھلے حصے پر گائیڈڈ گولہ بارود فائر کیے تاکہ اسے ناکارہ کیا جا سکے۔ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب امریکی فورسز کی جانب سے عملے کو متعدد بار اس سمندری حدود سے نکلنے کی ہدایت دی گئی لیکن انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا۔ اطلاعات کے مطابق یہ کارگو جہاز ایک ایرانی بندرگاہ کا دورہ کرنے کے بعد علاقائی پانیوں سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ واضح رہے کہ امریکی سینٹکام نے جولائی سے آبنائے ہرمز میں ایرانی بندرگاہوں پر سخت بحری ناکہ بندی نافذ کر رکھی ہے۔ اس فوجی مہم کے نتیجے میں امریکی فورسز اب تک 147 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ چکی ہیں، جبکہ وارننگز اور احکامات ماننے سے انکار کرنے والے 5 تجارتی جہازوں کو نشانہ بنا کر ناکارہ بنایا جا چکا ہے۔

فرانس میں مہنگائی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف مظاہرے جاری

فرانسیسی وزیراعظم کا آج مزدور تنظیموں اور کاروباری شعبے کے نمائندوں سے مذاکرات کا اعلان

پیرس (این این آئی) فرانس میں مہنگائی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاجی تحریک چوتھے مرحلے میں داخل ہوگئی۔۔ دوسری جانب فرانسیسی وزیراعظم نے پیر کو مزدور تنظیموں اور کاروباری شعبے کے نمائندوں سے مذاکرات کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فرانس میں مہنگائی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاجی تحریک چوتھے مرحلے میں داخل ہوگئی ملک بھر میں مظاہرے کیے گئے جن میں ڈیڑھ لاکھ افراد شریک ہوئے، مظاہرین نے اس موقع پر جلاؤ گھیراؤ بھی کیا گیا۔ دوسری جانب فرانسیسی وزیراعظم نے پیر کو مزدور تنظیموں اور کاروباری شعبے کے نمائندوں سے مذاکرات کا اعلان کیا ہے۔

روس نے ایک دن میں یوکرین کے 903 ڈرونز مار گرائے

مختلف محاذوں پر یوکرینی فوج کو بھاری جانی، عسکری نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے

ماسکو (این این آئی) روس کی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یوکرین کے 903 فکسڈ ونگ ڈرونز، چار طویل فاصلے تک مار کرنے والے نیپچون گائیڈڈ میزائل اور دو گائیڈڈ فضائی بم مار گرائے ہیں۔ روسی حکام کے مطابق یوکرین کے خلاف جاری فوجی کارروائیوں کے دوران مختلف محاذوں پر یوکرینی فوج کو بھاری جانی اور عسکری نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ روسی وزارت دفاع کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق فضائی دفاعی نظام نے گزشتہ ایک روز کے دوران یوکرین کی جانب سے استعمال کیے جانے والے مجموعی طور پر 903 فکسڈ ونگ بغیر پائلٹ طیاروں کو تباہ کیا، اس کے علاوہ چار نیپچون میزائل اور دو گائیڈڈ فضائی بم بھی فضا میں ہی مار گرائے گئے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ روسی فوج نے یوکرین کے ایک ریڈار اسٹیشن کو بھی تباہ کر دیا، جبکہ مختلف علاقوں میں یوکرینی فوج کے گولہ بارود کے ذخائر، زمینی روبوٹک نظام اور ڈرونز کی تیاری اور ذخیرہ کرنے کے مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ روسی حکام کے مطابق ان حملوں میں یوکرینی فوجیوں اور غیر ملکی جنگجوؤں کی عارضی تعیناتی کے مقامات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ وزارت دفاع کے مطابق ان کارروائیوں کا مقصد یوکرینی فوج کی عسکری صلاحیتوں، اسلحے کی فراہمی اور بغیر پائلٹ جنگی نظام کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانا تھا۔ روسی وزارت دفاع نے مزید دعویٰ کیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف جنگی محاذوں پر یوکرینی مسلح افواج کو مجموعی طور پر تقریباً 1155 فوجیوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ روسی فوج کے شمالی گروپ کی کارروائیوں کے علاقے میں یوکرینی فوج کو 150 سے زیادہ اہلکاروں کا نقصان پہنچنے کا دعویٰ کیا گیا، جبکہ مغربی گروپ کے محاذ پر یہ تعداد 220 سے زیادہ بتائی گئی۔ وزارت دفاع کے مطابق جنوبی گروپ کے زیر ذمہ داری علاقوں میں یوکرینی فوج کو 200 تک اہلکاروں کا نقصان ہوا، جبکہ مرکزی گروپ کے محاذ پر سب سے زیادہ، یعنی 345 تک فوجیوں کے نقصان کا دعویٰ کیا گیا۔ اسی طرح مشرقی گروپ کے محاذ پر 205 تک اور دنیپر گروپ کے زیر ذمہ داری علاقوں میں 35 تک یوکرینی اہلکاروں کے نقصان کی اطلاع دی گئی۔ روسی وزارت دفاع نے یوکرین میں فوجی کارروائی کے آغاز سے اب تک یوکرینی فوج کے مجموعی عسکری نقصانات کے اعداد و شمار بھی جاری کیے ہیں۔ روسی حکام کے مطابق اب تک 674 جنگی اور دیگر طیارے، 284 ہیلی کاپٹر، 2 لاکھ 81 ہزار 946 بغیر پائلٹ طیارے، 672 طیارہ شکن میزائل نظام، 31 ہزار 558 ٹینک اور دیگر بکتر بند جنگی گاڑیاں تباہ کی جا چکی ہیں۔ وزارت دفاع کے اعداد و شمار کے مطابق تباہ کیے جانے والے فوجی ساز و سامان میں 1795 ملٹی پل راکٹ لانچر نظام، 36 ہزار 876 فیلڈ آرٹلری گنز اور مارٹرز، جبکہ 76 ہزار 559 خصوصی فوجی گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق یوکرین میں مختلف محاذوں پر فوجی کارروائیاں جاری ہیں اور روسی افواج یوکرینی فوج کے عسکری اہداف، گولہ بارود کے ذخائر اور ڈرونز سے متعلق تنصیبات کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ یہ اعداد و شمار روسی وزارت دفاع کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں اور ان کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی۔

ٹرمپ کا دھمکیاں دینے پر ڈیموکریٹس کے خلاف تحقیقات کا حکم

ڈیموکریٹک رہنماؤں نے بے گناہ افراد کو دھمکی آمیز خطوط بھیجے ہیں، امریکی صدر کا الزام

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیموکریٹس پر سیاسی انتقام لینے، ری پبلکن رہنماؤں اور ان کے حامیوں کو جیل بھیجنے کی دھمکیاں دینے اور قانون کو سیاسی مخالفین کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے محکمہ انصاف کو مبینہ مجرمانہ اقدامات کی فوری تحقیقات کا حکم دینے کا اعلان کیا ہے۔ اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ڈیموکریٹس کئی افراد کو مواخذے اور مختلف سزاؤں کی دھمکیاں دے رہے ہیں، اٹارنی جنرل سمیت متعدد افراد کے خلاف مواخذے کی دھمکیاں بھی بلاجواز ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیموکریٹس کے طرز عمل کو اعلیٰ سطح کی بھتہ خوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنے اقدامات پر جوابدہ ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق ری پبلکن ڈونرز کو محض سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نشانہ بنایا جا رہا ہے جبکہ ری پبلکنز اور ان کے حامیوں کو جیل بھیجنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ امریکی صدر نے سینیٹر ایلیسا سلاٹکن کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ ری پبلکن نظریات رکھنے والے نوجوانوں کو بھی نشانہ بنانے کی بات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سزا ان افراد کو ملنی چاہیے جو دوسروں کو غیر قانونی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ٹرمپ نے مزید الزام عائد کیا کہ ڈیموکریٹک رہنماؤں نے بے گناہ افراد کو دھمکی آمیز خطوط بھیجے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ محکمہ انصاف کو ڈیموکریٹس کے مبینہ مجرمانہ اقدامات کی فوری تحقیقات کا حکم دے رہے ہیں۔

35 ☎

ولی عہد سرائے ماہ بیگ کے ڈاکٹر عارف سومرو نے بتایا کہ ان کے کلینک پر ہر ماہ تقریباً 1200 مریض آتے ہیں، جن میں بڑی تعداد خواتین کی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم صرف دوا نہیں دیتے، بلکہ ہر مریض کو یہ بھی سمجھاتے ہیں کہ بیماری کیوں ہوئی اور اسے دوبارہ کیسے روکا جا سکتا ہے‘۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں 6 فروری تک رجسٹریشن ہوگی، جبکہ 7 فروری کو قرعہ اندازی کے ذریعے 50 خوش نصیب افراد کا انتخاب کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق منتخب افراد کو 14 فروری کو ایک خصوصی تقریب میں انعامات دیے جائیں گے۔

30 ☎

ڈاکٹر عارف سومرو نے بتایا کہ ان کے کلینک پر ہر ماہ تقریباً 1200 مریض آتے ہیں، جن میں بڑی تعداد خواتین کی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم صرف دوا نہیں دیتے، بلکہ ہر مریض کو یہ بھی سمجھاتے ہیں کہ بیماری کیوں ہوئی اور اسے دوبارہ کیسے روکا جا سکتا ہے‘۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں 6 فروری تک رجسٹریشن ہوگی، جبکہ 7 فروری کو قرعہ اندازی کے ذریعے 50 خوش نصیب افراد کا انتخاب کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق منتخب افراد کو 14 فروری کو ایک خصوصی تقریب میں انعامات دیے جائیں گے۔

29 ☎

شہریوں کی بڑی تعداد نے ایک تحریری بیان میں کہا کہ ان کے علاقے میں پہلے ہی ٹریفک کا دباؤ بہت زیادہ ہے اور اس منصوبے سے مسائل مزید بڑھیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ متبادل راستوں کی نشاندہی اور ٹریفک کنٹرول کے مؤثر انتظامات کیے بغیر کام شروع کرنا عوام کے لیے مشکلات پیدا کرے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کا ازسرِنو جائزہ لیا جائے اور متاثرہ علاقوں کے مکینوں کو اعتماد میں لیا جائے۔

27 ☎

ادارے کے مطابق ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کی صورت میں متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

26 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

33 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

31 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

34 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

32 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

28 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

25 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

24 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

22 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

23 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

21 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

20 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

19 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

18 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

17 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

15 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

16 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

14 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

13 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

11 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

12 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

10 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

9 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

8 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

7 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

6 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

3 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

4 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

2 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

1 ☎

ٹریفک پولیس کے مطابق متبادل راستوں کی نشاندہی کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ادارے کے ترجمان نے کہا کہ ’ہم شہریوں کی مشکلات کو سمجھتے ہیں، اسی لیے کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی‘۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ٹریفک اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔